جہانِ نعت

مرتب:

پروفیسر محمد رفیق

المدینہ پبلی کیشنز ○ لاہور

Marfat.com

جہانِ نعت ﷺ

مرتب:

پروفیسر محمد رفیق

المدینہ پبلیکیشنز
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ ○ 38- اردو بازار- لاہور ○ فون: 7320682

Marfat.com

111146

اہتمام اشاعت

محمد ابرار حنیف مغل

جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں

نام کتاب : جہان نعت

مرتب : پروفیسر محمد رفیق

کمپوزنگ : المدینہ کمپوزر اردو بازار لاہور

ناشر : المدینہ پبلی کیشنز 4 یوسف مارکیٹ
غزنی سٹریٹ 38 اردو بازار لاہور فون : 7320682

تعداد : ایک ہزار

اشاعت اول : جولائی 1996ء

اشاعت دوم : جون 1998ء

قیمت : [redacted].00 روپے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلِ علیٰ محمدٍ وعلیٰ آلِ محمدٍ

کما صلیتَ علیٰ ابراہیمَ وعلیٰ آلِ ابراہیم

اِنّکَ حمیدٌ مجیدٌ

اللّٰھم بارِک علیٰ محمدٍ وعلیٰ آلِ محمدٍ

کما بارکتَ علیٰ ابراہیمَ وعلیٰ آلِ ابراہیم

اِنّکَ حمیدٌ مجیدٌ

Marfat.com

Marfat.com

انتساب

اپنے رفیق کار اور پاکستان کے نامور نعت گو شاعر

محترم ریاض حسین چوہدری

کے اشعار میں موجود ایمان و وجدان
کی تب و تاب کے نام

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
17	گزارشات	1
27	حمد باری تعالیٰ	2
28	واحسن منک لم ترقط عین	3
29	الله الله الله الله	4
30	مولا یا صل وسلم دائما ابدا	5
31	یا شفیع الوری سلام علیک	6
32	نمی دانم چه منزل بود	7
35	مرحبا سید مکی مدنی (فارسی)	8
35	نسیما جانب بطحا گزر کن	9
35	تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا (اردو)	10
36	میرے نبیؐ پیارے نبیؐ ہے مرتبہ بالا تیرا	11
37	دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں	12
38	فاصلوں کو تکلف ہے	13
39	تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا	14
40	اے صبا سرکار کی باتیں سنا	15
41	وہ رحمت للعالمین اور تو سراپا بغض و کیں	16
43	وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا	17
44	چھوڑ کے تیرا دامن رحمت	18
45	تڑپ اٹھی ہے دل میں آج نعت مصطفیٰؐ	19
46	کب مانتے ہیں کوئی ہدایت حضورؐ کی	20

Marfat.com

21	کلک ثناء کو نور کی موجوں میں رکھ دیا	47
22	کریں زیارت سرکارؐ کی دعائیں ہم	49
23	ورد کرتا ہوں میں صبح و شام آپؐ کا	50
24	نام انکاؐ جو حرز جاں نہیں ہے	51
25	اٹھا آقا کے در سے فرخی آہستہ آہستہ	52
26	میرے آقا کرم مجھ پر بھی	53
27	آفات کے پھندوں سے نکل جاتا ہے	54
28	ہنگام ثنا بارش انوار تو دیکھو	55
29	حضور آپؐ آئے تو دل جگمگائے	56
30	وہ میرے دل میں رہتے ہیں	58
31	تیرے آستاں پہ آئے تیری یاد کھینچ لائی	59
32	نکل آئے میرے آقا	60
33	ذکر سرور سے دل بھرا نہ کرے	61
34	سماء جانب بطحا گزر کن	62
35	بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا	63
36	ہو نگاہ کرم کملی والے	64
37	ان کو دل میں بسا لیا ہم نے	65
38	رہے جاتے ہیں یہ ارمان	66
39	پیام لائی ہے بادِ صبا مدینے سے	67
40	اس عرب کے والی کی کیا شکل نورانی ہے	68
41	اے رسول سرور عالمؐ اے رونق زمانہ	69
42	آقا تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ	70
43	طیبہ کی ہے یاد آئی	71

Marfat.com

44	فلک کے نظارو زمین کی بہارو	72
45	میں میلی تن میلا میرا	73
46	جمال گنبد خضریٰ عجیب ہوتا ہے	74
47	تو شاہ خوباں تو جان جاناں	75
48	عشق رسول پاکؐ نے ایسا بدل دیا	76
49	حضور آپ کی اک نظر چاہتا ہوں	77
50	پیکر دلربا بن کے آیا	78
51	میرے آقا میرے لجپال مدینے والے	79
52	محبوب خدا سید و سرور کے برابر	80
53	کرم آج بالائے بام آگیا ہے	81
54	ہمارے نبی کا مقام اللہ اللہ	82
55	لب پہ جب تیرا نام آتا ہے	83
56	مجھ کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی	84
57	کملی والے میں قرباں تیری شان پر	85
58	جب مسجد نبویؐ کے مینار نظر آئے	86
59	ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں	87
60	یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر	88
61	میری برباد بستی کو بسا دو یا رسول اللہؐ	89
62	آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضورؐ کا	90
63		91
64	میرے نبی پیارے نبی ہے مرتبہ بالا تیرا	92
65	محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	94
66	حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو	95

Marfat.com

67	سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبی	96
68	ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں	97
69	جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں	98
70	کوئی سلیقہ ہے آرزو کا	99
71	نام محمدؐ کتنا میٹھا لگتا ہے	100
72	حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے	101
73	تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا	102
74	قربان میں ان کی بخشش کے	103
75	عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ	104
76	جسے مل گیا کملی والے کا دامن	105
77	بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں	106
78	مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے	107
79	پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی سے	108
80	میری آنکھوں میں سما جائے مدینہ تیرا	109
81	دیکھے ہیں محبت کے انداز مدینے میں	110
82	جب سے در حبیبؐ پر سر کو جھکا دیا	111
83	ندامت کے آنسو میں لایا ہوں آقا	112
84	پھول رحمت کے چنتے چلے جائیں گے	113
85	مجھ کو بھی اس گلی میں جانا نصیب ہو	114
86	غلامی رسولؐ کا تمغہ سجا کے دیکھو	115
87	تڑپ اِن کی دل میں بڑھی جا رہی ہے	116
88	میرا ویران دل آباد کر دے	117
89	اے صاحب لولاک اے ابر کرم	118

Marfat.com

90	پردہ رکھنا میرے آقا اس سودائی کا	119
91	یا محمدؐ محمد میں کہتا رہا	120
92	نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں	121
93	چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	122
94	در کھلا ذہن میں روشنی کا	123
95	خدا وہ خدا جو خدائے نبیؐ ہے	124
96	رخ پہ رحمت کا جھومر سجائے	126
97	ہم در آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں	127
98	طیبہ کی ہے یاد آئی	129
99	محمد مصطفیٰؐ آئے بہاروں پر بہار آئی	130
10	اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی	131
101	چلو دیار نبی کی جانب درود لب پہ سجا کر	132
102	لے کے پہلو میں غم امت نادار آئے	133
103	کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے	134
104	ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے	135
105	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا	136
106	میرا دل اور میری جان مدینے والے	137
107	لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب	138
108	عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ	139
109	دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو	140
110	ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں	141
111	وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں	142
112	حریص علینا عزیز و پیغمبرؐ سراجاً منیرا	143

Marfat.com

113	میلاد کی رتیا دھوم یہ تھی	144
114	نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا	145
115	قریب مصطفیٰ ہے کوئی کوئی	146
116	یاد محبوب کو سینے میں بسا رکھا ہے	147
117	سرکار کے جلووں کی ہے آنکھ تمنائی	148
118	سوچا ہے اب شہر رسالتؐ میں رہیں گے	149
119	**میرا کملی والا کملی والاں دا سلطان**	150
120	ہو نگاہ کرم کملی والی	151
121	فضل رب العلی اور کیا چاہئے	153
122	میرے دل میں ہے یاد محمدؐ	154
123	ان کا در چومنے سے صلہ مل گیا	155
124	جتنا دیا سرکار نے مجھ کو	156
125	اب تنگی داماں پہ نہ جا	157
126	حقیقت میں وہ لطف زندگی	158
127	میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے	159
128	میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں	160
129	اللہ اللہ اللہ ھو لا الہ الا ھو	161
130	اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا	163
131	ہو گئے بزم جہاں میں خوار ہم	164
132	دل میں طوفاں خیالات لئے پھرتا ہوں	165
133	واہ کیا جود و کرم ہے شہر بطحا تیرا	166
134	سرکار کے قدموں کے نشاں ڈھونڈ رہا ہے	167
135	قرباں میں ان کی بخشش کے	168

Marfat.com

136	دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں	169
137	ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے	170
138	بسوائے عجز کو حکم سکوت دے میرے مالک	171
139	میں تیرے قربان دیڑے آوڑ میرے	172
140	رحمت دا مینہ پا خدایا	173
141	محبوب دا میلہ اے	175
142	اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے	176
143	تقدیر دا کاتب بندے تے جس وقت خفا ہو جاندا اے	178
144	اج سک متراں دی ودھیری اے	179
145	کدی ساڈے ول پھیرا پا کملی والے	180
146	کملی والے میں صدقے تیری یاد توں	181
147	محبوباں تے نکتہ چینی	182
148	تیری خیر ہووے پہرے دارا	183
149	کوجیاں نکمیاں نوں سینے نال لا لو	184
150	ذکر کر سوہنے محبوب منٹھار دا	185
151	لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے	186
152	جدوں عیباں دے ول ویکھدا ہاں	187
153	ہک واری لنگھ آ تو ساڈی جاتے	188
154	کی سی جے درد بن کے آ جاندوں	189
155	آیا نبیاں دا پیر	192
156	کیڈا سوہنا نام محمدؐ دا	193
157	ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں	194
158	بیڑا محمدؐ والا لیندا اے تاریاں	195

Marfat.com

159	قرآن وسدا اے بڑائی حضور دی	196
160	شان وکھرا آمنہ دے لال دا	197
171	یا مصطفیٰ خیر الوریٰ تیرے جیہا کوئی نہیں	198
172	دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا	199
173	میں لجپال دے لڑ لگیاں	200
174	آکھیں سوہنے نوں وائے نی	201
175	تیرا کھاواں تے تیرے گیت گاواں یا رسول اللہ	202
176	کی کی نہ کیتا یار نے ایک یار واسطے	203
177	اے صبا مصطفیٰ سے جا کہنا	204
178	سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی	205
179	پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولا پہ جا کر	207
180	سلام اے سرور کونین اے مقصود یزدانی	208
181	سلام اے آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی	209
182	انجام جس کا خوب اس آغاز پر سلام	210
183	یا حبیب کبریا الصلوۃ والسلام	211
184	یا شہنشاہ مدینہ الصلوۃ والسلام	212
185	مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	213

Marfat.com

گزارشات

چونکہ محبت و عشق رسول تقاضائے ایمان اور شدید محبت کا اظہار کمال ایمان کی نشانی ہے اس لئے مدح رسول ہر مسلمان شاعر کے شعر کی اساس ہونی چاہئے خود فرمان رسول ﷺ اس حقیقت پر ناطق ہے۔

لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے والدین' اولاد اور جملہ انسانوں سے زیادہ میرے ساتھ محبت نہ کرے۔

یہی وجہ ہے کہ لکھنے والے اپنے دامان ادب کو گلہائے نعت سے آراستہ کرتے رہے۔ جس ہستی کی مداح خود ذات باری تعالیٰ ہو اس کے بارے میں نعت کہنے کی جسارت کرنے سے پیشتر ہزار بار سوچنا پڑتا ہے جس کے سر پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے ورفعنالک ذکرک کا تاج سجا دیا ہے اب کوئی اپنے زور قلم سے ان کے مرتبہ و مقام میں ایک ذرہ برابر اضافہ نہیں کر سکتا تاہم شرق سے غرب تک مخلوق خدا حتی کہ کائنات ہست و بود کا ذرہ ذرہ ثنا میں رطب اللسان ہے تو محض اظہار محبت کے سوا اس کی کوئی اور وجہ نہیں ہو سکتی اور یہ سلسلہ ازل سے ابدالاباد تک جاری و ساری رہے گا۔ اوقات کے ہیر پھیر کو سامنے رکھتے ہوئے ایک صرف اذان پر ہی غور کریں تو دن کا کوئی ایک لمحہ بھی ایسا نہیں گزرتا کہ دنیا کے کسی نہ کسی خطے میں اذان کی صورت میں آپ کا

Marfat.com

نام نامی بلند نہ ہو رہا ہو۔

اس سلسلہ میں یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ محبت کے بھی کچھ تقاضے ہوتے ہیں اور جہاں تک حب رسول ﷺ کا تعلق ہے اس کی نزاکتوں اور لطافتوں کا سمجھنا اور ان کا لحاظ رکھنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ پھونک پھونک کر قدم اٹھانا پڑتا ہے ایک ایک سطر' ایک ایک لفظ بلکہ ایک ایک حرف احتیاط کا متقاضی ہوتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا۔

با خدا دیوانہ باش با محمد ہوشیار

"تکمیل ایمان" کی یہ کاوش کہیں "حبط اعمال" کا باعث نہ بن جائے زبان و قلم کی کسی لغزش کے سبب گرفت میں نہ آجائیں وہ تو ایسی بارگاہ ادب ہے جس کے آداب اللہ تعالیٰ نے خود اپنی آخری مقدس کتاب قرآن مجید میں بیان کئے ہیں۔ کسی بھی سطح پر بے باکی کا انداز نہ اپنایا جائے بلکہ عجز و نیاز کے سانچے میں ڈھل کر بات کی جائے۔

نعت گوئی کے حوالے سے جن چند آداب کا خیال رکھنا ازبس ضروری ہے۔ ان کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔

افراط و تفریط سے پرہیز

انسانی فطرت کی کمزوری ہے کہ وہ نفرت اور محبت کے معاملہ میں انتہا پسند واقع ہوا ہے راہ اعتدال پر قائم رہنا اس کے لئے مشکل ہوتا ہے محبت کے حوالے سے کسی کی تعریف و توصیف کرنے پر آئے تو زمین و آسمان کے قلابے ملا دے اور شعراء تو مبالغہ آرائی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے لیکن جہاں تک حضور نبی اکرم ﷺ کا تعلق ہے بارگاہ رسالت کے آداب تو اللہ تبارک و

Marfat.com

تعالیٰ نے خود سکھائے ہی لہٰذا انہیں ملحوظ خاطر رکھنا ازحد ضروری ہے افراط و تفریط کی وادیوں میں بھٹکنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات' اختیارات اور صفات میں کوئی شریک نہیں خالق و مخلوق اور مالک و مملوک میں ہر طرح سے زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ زمین و آسمان کی نسبت بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتی لیکن ہماری تنگ دامنی کا یہ عالم ہے کہ اس سے بڑی کوئی اور نسبت ہم جانتے نہیں۔ سابقہ امتوں نے فرط عقیدت میں انبیاء کو اللہ کا بیٹا یا خدا بنالیا جو کہ سراسر شرک ہے لہٰذا ذات' صفات' اختیارات اور علم کے حوالے سے جب کچھ کہنا ہو تو راہ اعتدال یہ ہے کہ اللہ سے کم اور مخلوق سے زیادہ' بس اس کے بین بین جو کچھ کہہ لیا قابل گرفت نہیں ورنہ انسان افراط و تفریط کا شکار ہو کر گمراہیوں کے اندھیروں میں بھٹکنے لگتا ہے۔

عقائد کے حوالے سے فرقہ واریت نے جو گل کھلائے ہیں اس سے شاعری بھی متاثر ہوئی ہے تاہم متلاشیان حق کبھی محروم نہیں رہتے اور اللہ تعالیٰ ان پر اپنی راہیں آسان فرمادیتا ہے اگرچہ نعت کہنا دو دھاری تلوار پر چلنے کے مترادف ہے۔ اونچ نیچ ایمان کی غارتگری کا سبب بن سکتی ہی تاہم سلامتی ہوش و حواس کے ساتھ احتیاط کا دامن تھامے رکھنا چاہیئے۔

ذاتی حوالے اور نعت

بعض اوقات شعراء نعت میں ذاتی حوالوں سے مضامین میں تنوع پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اظہار عقیدت کا یہ بھی ایک ذریعہ ہے لیکن اس سے خود نمائی کا جو تاثر پیدا ہوتا ہے اس سے مقصود نعت گوئی دب جاتا ہے جبکہ اپنی شخصیت حاوی ہو جاتی ہے بعض مصرعوں سے ایک طرح کا عاجزانہ انداز

Marfat.com

ابھر کر سامنے آتا ہے یوں لگتا ہے جیسے وہ مقربین بارگاہ رسالت ہوں۔ یہ بات ذہن میں مستحضر رہنی چاہئے کہ بنیادی طور پر نعت گوئی اصل میں حضور نبی اکرم ﷺ کی مدح سرائی ہے لیکن بعض اوقات ذاتی حوالے اس قدر کثرت کے ساتھ پائے جاتے ہیں کہ یوں لگتا ہے جیسے شاعر حضور ﷺ کی نہیں بلکہ اپنی مدح کر رہا ہے۔ شاعرانہ تعلی تو مشہور و معروف ہے ہی لیکن شعراء نعت گوئی میں بھی اس کے اظہار سے باز نہیں آتے جو بہت بڑی جسارت ہے۔

سراپا نگاری میں احتیاط

اس امر میں تو کوئی شک نہیں کہ

حسن یوسفؑ دمِ عیسیٰؑ یدِ بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کو جامع صفات بنا کر حسن ظاہری وباطنی سے آراستہ کیا حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

الله جميل و يحب الجمال

اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔

ذات باری تعالیٰ منبع حسن و جمال ہے اس نے یوں تو انسان کو احسن تقویم میں پیدا کرکے اپنی مخلوقات پر فضیلت عطا کی لیکن اپنے محبوب کو ایسا پیکر جمال بنایا کہ جس کا کوئی ثانی نہیں۔

احادیث کی کتب میں جہاں آپ ﷺ کے حسن اخلاق اور حسن سیرت کے قصے ملتے ہیں وہاں ظاہری حسن و جمال کے تذکرے بھی کچھ کم نہیں۔ شمائل ترمذی میں سر کے مُوئے مبارک سے لے کر پائے مُبارک کے ناخن

Marfat.com

تک ایک ایک عضو کے بارے اس قدر تفصیلات دے دی گئی ہیں کہ آپ کا سراپا آنکھوں کے سامنے گھوم جاتا ہے یوں تو چاہنے والے اپنی محبوب ہستی کی ایک ایک ادا اور جملہ اعضا کی منظر کشی بڑے ہی دلآویز انداز سے کرتے ہیں اور ایسا کرنا بھی چاہئے لیکن جب سے نعتیہ شاعری پر تغزل کا رنگ غالب آنے لگا ہے وہ سطحیت کا شکار ہو گئی ہے حضور نبی اکرم ﷺ کی سراپا نگاری کیلئے حسینان مجازی کی تعریف کے انداز اور پیرائے اختیار کئے جاتے ہیں جو حضور ﷺ کے مقام رفیع کے کسی طرح بھی لائق نہیں۔ محبوب مجازی کے کوچہ و بازار کی اصطلاحات کا محبوب مجازی کے بارے میں استعمال انتہائی غیر مناسب ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ مضامین غزل کے لوازمات اور تلازمات کا استعمال نعت کو اس کے اعلےٰ مقام سے گرا دیتا ہے۔ اس اعلیٰ و ارفع ہستی کے مقام و مرتبہ کے تقاضے ہمہ وقت پیش نظر رہنے چاہئیں۔

اس امر سے انکار نہیں کہ محبت کی لطیف جذبات و احساسات کی ترجمانی کیلئے الفاظ کا سہارا ہی لینا پڑتا ہے اور شاعری میں بھی سوچ اور اظہار کے مخصوص زاویے اور سانچے بنے ہوتے ہیں ان سے مفر نہیں اور نعت میں شعریت اور نغمگی بھی تاثر کے اعتبار سے اہمیت کی حامل ہے تاکہ دلوں کے تار بج اٹھیں اور آنکھوں سے آنسو چھلک جائیں لیکن جو بات قابل توجہ ہے وہ یہ کہ اظہار کے پیرائے میں سطحیت اور بازاری پن نہ پایا جائے بلکہ اظہار کا پیرایہ اتنا پاکیزہ ہو کہ خیال کی طہارت اور زبان کی نجابت کا آئینہ دار بن جائے۔

ایک اور بات قابل توجہ ہے کہ اصل اہمیت اس فضا کی ہوتی ہے جس میں شعر کہا جاتا ہے یا جو فضا شعر سے بنتی ہے اگر شاعری مجازی عشق کی فضاء میں ہو رہی ہے تو اس سے سفلی اور جنسی جذبات کو انگیخت ملے گی اور

Marfat.com

اگر عشق حقیقی کی فضا قائم ہو تو اس سے پاکیزہ جذبات ابھرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ محبت اور اطاعت کی نسبت قائم ہوتی ہے لہٰذا پیرایہ تغزل میں نعت کہنا قابل اعتراض نہیں رہتا۔ ماحول اور فضا شخصیات اور مقامات کے ذکر سے بنتی ہے اسے ہم یوں بھی بیان کر سکتے ہیں اور اس بارے میں فیصلہ اپنے دل سے لینا چاہئے کہ اشعار پڑھنے اور سننے کے بعد آپ کے مزاج اور طبیعت پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں اگر تو خیالات میں پاکیزگی اور طہارت کا احساس ہوتا ہے اور طبیعت نیکی کی طرف مائل محسوس ہوتی ہے تو سمجھ لیں آپ کیلئے وہ شاعری آب حیات سے کم نہیں۔ مزاج اس کے برعکس ہو جائے جذبات کا تعلق ہوس اور نفس سے قائم ہو جسمانیت ہی نگاہوں کا مرکز بن جائے تو سمجھ لیں کہ ایسے اشعار تقویٰ و طہارت کیلئے سم قاتل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

آپ ﷺ کے حسن ظاہری کے بارے میں صحابہ اور صحابیات کا کیا نقطہ نظر تھا اس کی چند جھلکیاں بھی ملاحظہ کر لیجئے۔

1- صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضور نبی اکرم ﷺ کے حسن ظاہری سے کس قدر متاثر تھے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ شاعر دربار نبویؐ حضرت حسان بن ثابتؓ فرماتے ہیں۔

واجمل منک لم تلد النساء

(یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے بڑھ کر کوئی حسین و جمیل آج تک کسی عورت نے نہیں جنا۔)

اس کا مطلب ہے پوری انسانی کائنات میں آپؐ سے بڑھ کر کوئی اور حسین آج تک پیدا ہی نہیں ہوا۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے ایک بار فرمایا کہ زلیخا کی سہیلیاں اگر ایک بار حضور نبی اکرم ﷺ

Marfat.com

کی زیارت کر لیتیں تو جلووں کی تاب نہ لا کر ہاتھ کاٹنے کی بجائے دل چیر کر رکھ دیتیں۔

نعت چونکہ جذبہ محبت کی آئینہ دار ہوتی ہے اور محبت چند لگے بندھے اسالیب کا مجموعہ نہیں ہوتی بلکہ اس کا اظہار نئے نئے پیرائے اور نئے نئے انداز اختیار کرتا رہتا ہے اس لیے اس کے عنوانات اور اسلوب شمار و قطار سے باہر ہیں اور سراپا نگاری ان سب کو شامل ہے تاہم اتنی احتیاط ضرور ملحوظ خاطر رہنی چاہئے کہ الفاظ سے سوقیانہ پن ظاہر نہ ہونے پائے۔

اسلامی تعلیمات کا لحاظ

نعت کے مضامین کے حوالے سے اس بات کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے کہ وہ کہیں اسلام کی بنیادی تعلیمات کے خلاف نہ ہوں اسلامی تعلیمات کا ماخذ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمودات ہیں حقیقی محبت کا تقاضا ہے کہ نعت کا مضمون شریعت کے مطابق ہو ارشادات نبویؐ کی خلاف ورزی کرکے کوئی تعریف مقبول بارگاہ نہیں ہو سکتی۔ ایک بار حضور ﷺ نے فرمایا

"میری تعریف میں ایسی مبالغہ آرائی نہ کرو جیسے عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے بارے میں کی"

یقیناً آپؐ افضل الانبیاء ہیں لیکن دوسرے انبیاء کے مقابلے میں حضور ﷺ کا اس طرح ذکر کرنا جس سے ان کی کسر شان کا پہلو نکلتا ہو اس کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے یہی مفہوم ہے نبی اکرم ﷺ کے اس ارشاد کا کہ آپ نے فرمایا۔

Marfat.com

"مجھے دوسرے نبیوں پر فضیلت مت دو"

ذریعہ روزگار بنانے سے اجتناب

ادب کا تقاضا یہ بھی ہے کہ نعت گوئی اور نعت خوانی کو اظہار محبت رسول ﷺ کا ذریعہ رہنا چاہئے اسے کاروباری جنس نہ بنایا جائے۔ کم ظرف مداح غیر مستحق ممدوحین کی شان میں قصیدے کہنے لگ جاتے ہیں ثنا خوانی اور مدح نگاری کا ارذل ترین پہلو یہ ہے کہ اسے ذریعہ روزگار بنا لیا جائے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے دور کے اکثر نعت خوانوں نے اسے ایک پیشہ بنا لیا ہے۔ نعت خوانی کے وقت وہ الفاظ نعت کی طرف دھیان نہیں دیتے ان کی توجہات کا مرکز لوگوں کی جیبیں ہوتی ہیں اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہوتا ہے کہ پاکستان کے ایک معروف نعت گو اور نعت خواں ایک معروف مذہبی شخصیت سے یوں گویا ہوئے کہ حضرت ﷺ جب آپ کے چاہنے والے میری نعت سن کر رونا شروع کر دیتے ہیں تو مجھے ان پر رونا آتا ہے انہوں نے اس کی وجہ پوچھی تو وہ شکایتاً" کہنے لگے وہ اس لئے کہ ان کی توجہ رونے کی جانب ہو جاتی ہے اور اپنی جیبوں کی طرف ہاتھ نہیں بڑھاتے۔ کچھ عرصے بعد انہوں نے ایسی محفلوں میں آنا چھوڑ دیا۔ محفل میں حضور ﷺ کی مدح خوانی ہو رہی ہوتی ہے اور ادھر نوٹوں کی برسات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے جس سے نوٹ لینے والے دینے والے اور دیکھنے والے سب کی توجہات ادھر مرکوز ہو جاتی ہیں اور نعت سننے سے محبت کی جو کیفیات پیدا ہونی چاہئیں تھیں پیدا نہیں ہوتیں۔ نوٹ آنے شروع ہو جائیں تو نعت بھی لمبی ہو جاتی ہے پھر دینے والے بھی جذبہ خود نمائی کے تحت نوٹ لٹانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ غالباً ایسے ہی مدح خوانوں کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کا ایک ارشاد

Marfat.com

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں۔

امرنا رسول اللہ ﷺ ان نختو فی افواہ المداحین التراب

"رسول اکرم ﷺ نے ہمیں مداحین کے منہ میں مٹی بھرنے کا حکم دیا۔

متفرق آداب

آداب و احترام کے تقاضے کئی گوشوں پر حاوی ہیں ان کا لحاظ رکھا جائے تو نعت محبتوں کا گلدستہ اور نجات کا وسیلہ بن جاتی ہے۔ ذات رسالتمآب ﷺ کی عظمت کا ہمہ وقت احساس رہے۔ منصب رسالت کی بلندیاں پیش نظر رہیں تو تصنع کی ضرورت ہی نہیں رہتی عقیدت و محبت خود شعروں میں ڈھلتی رہتی ہے۔ نعتیہ شاعری میں طبع آزمائی کرنے کیلئے دل کا گداز، نظر کی طہارت اور لب و لہجہ کی زیبائی درکار ہے۔

نعت سننے اور سنانے کے حوالے سے اس بات کا لحاظ ضروری ہے کہ یہ مقام ادب ہے مدہوشی اور دیوانگی کا نہیں۔ یہاں نفس کو گم کرنا پڑتا ہے اور جذبات کو ضبط میں لانا اس لئے ضروری ہے تاکہ کہیں والہانہ پن اور نشاط و سرشاری کی کیفیات لغزشوں کا پیش خیمہ نہ بن جائیں۔ یہاں جذبے کی طہارت اور ذہن و فکر کی تمام تر نظافت و لطافت کی پاسداری ضروری ہے۔

نعت خوانی میں فلمی طرزیں صوتی اعتبار سے تو بھلی معلوم ہوتی ہیں اور زبان زد عام بھی ہو جاتی ہیں لیکن احترام نعت کے منافی ہیں کیونکہ سننے والوں کے کانوں میں فلمی دُھن گونجتی ہے تو فلمی گیت کی کیفیت (Situation) بھی ذہن میں گردش کرنے لگتی ہے اس سے جو شعری فضا بنتی ہے اس میں تقدس قائم نہیں رہتا صرف صوتی آہنگ نفسانی جذبات کی

Marfat.com

تسکین کا سامان فراہم کر دیتا ہے۔

نعت سننے' سنانے اور کہنے کیلئے پہلے وضو کا اہتمام کر لیا جائے تو اس سے اثرات کی نورانیت بڑھ جاتی ہے۔ محفل نعت کا انعقاد کرتے وقت ماحول کی پاکیزگی' توجہ اور انہماک اہم چیزیں ہیں۔ لاپرواہی' بے اعتنائی' غفلت اور عدم توجہ بے ادبی ہے ڈرنا چاہئے کہیں گرفت نہ ہو جائے۔ آواز اور الفاظ اچھے ہوں اور پڑھنے والا بھی صاحب تقویٰ ہو تو دل پگھلنے لگتے ہیں۔

اس مجموعہ نعت میں ان نعتوں کو جمع کیا گیا ہے جو مقبول عام ہیں اور اچھا صوتی تاثر پیدا کرتی ہیں جس سے سوز و گداز پیدا ہو کر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ والہانہ عقیدت و محبت کا سبب بنتا ہے۔ آنکھیں پرنم ہوتی ہیں اور دل مائل بہ اطاعت ہو جاتے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کاوش کو ہم سب کیلئے سرمایہ آخرت بنائے آمین۔

پروفیسر محمد رفیق
13ر جون 1996ء

4-C / 637
میرپور آزاد کشمیر

Marfat.com

○ حمد باری تعالیٰ ○

پشیماں ہے ازل سے اس لئے لوح گماں میری
نہیں توصیف کے قابل قلم میرا زباں میری
سرگرد اب غم بیم ورجا کی کیفیت میں ہوں
کبھی ساحل پہ بھی پہنچیں الٰہی! کشتیاں میری
پس زنداں گرفتار بلا ہوں ایک مدت سے
مسلسل کرب کی حالت میں ہے عمر رواں میری
درو دیوار پر بھی بھوک کے اگنے لگے جنگل
الٰہی! ختم ہو جائیں یہ ساری سختیاں میری
غبار مفلسی میں ہے مرے آنگن کی رعنائی
گھٹا برسے کہ تشنہ ہے ابھی تک ارض جاں میری
بنام مصطفےٰ آسودگی دے میرے بچوں کو
اگر اشکوں سے بھی لکھی گئی ہے داستاں میری
مجھے برگد کے پیڑوں کی گھنی چھاؤں کا موسم دے
تمازت کا ہدف ہیں ادھ جلی سی کھیتیاں میری

ریاض حسین چودھری

Marfat.com

نعت شریف

وَاَحسَنُ مِنکَ لَم تَرَ قَطُّ عَینٌ
وَاَجمَلُ مِنکَ لَم تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقتَ مُبَرَّءً مِّن کُلِّ عَیبٍ
کَاَنَّکَ قَد خُلِقتَ کَمَا تَشَاءُ
فَاِنَّ اَبِی وَوَالِدَتِی وَعِرضِی
لِعِرضِ مُحَمَّدٍ مِّنکُم وِقَاءُ
مَا اِن مَّدَحتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِی
وَلٰکِن مَّدَحتُ مَقَالَتِی بِمُحَمَّدٍ

حسان بن ثابت رضی

Marfat.com

نعت شریف

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَلصُّبحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِہٖ   وَاللَّیْلُ دَجٰی مِنْ وَفْرَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

جِبْرِیْلُ اَتٰی لَیْلَۃَ اَسْرٰی   وَالرَّبُّ دَعَا فِیْ حَضْرَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

فَاقَ الرُّسُلَا فَضْلًا وَّعُلَا   اَھْدَی السُّبُلَا لِدَلَالَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

کَنْزُ الْکَرَمِ مَوْلَی النِّعَمِ   ھَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ   کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

سَعَۃَ الشَّجَرِ نُطْقَ الْحَجَرِ   شَقُّ الْقَمَرِ بِاِشَارَتِہٖ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ   اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

حسان بن ثابت رض

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

مولای صل وسلم دائما ابدا — علی حبیبک خیر الخلق کلهم

محمد سید الکونین والثقلین — والفریقین من عرب ومن عجم

هو الحبیب الذی ترجی شفاعته — لکل هول من الاهوال مقتحم

یا اکرم الخلق ما لی من الوذ به — سواک عند حلول الحادث الامم

وفاق النبیین فی خلق وفی خلق — ولم یدانوه فی علم ولا کرم

وکلهم من رسول الله ملتمس — غرفا من البحر او رشفا من الدیم

منزه عن شریک فی محاسنه — فجوهر الحسن فیه غیر منقسم

فمبلغ العلم فیه انه بشر — وانه خیر خلق الله کلهم

ثم الرضا عن ابی بکر وعن عمر — وعن علی وعن عثمان ذی الکرم

یا رب جمعا طلبنا منک مغفرة — وحسن خاتمة یا واسع الکرم

یا رب بالمصطفی بلغ مقاصدنا
واغفر لنا ما مضی یا باری النسم

شرف الدین بوصیری

Marfat.com

○ نعت شریف ○

نمی دا نم چہ منزل بود شب جائے کہ من بودم
بہ ہر سو رقص بسمل بود شب جائے کہ من بودم

پری پیکر نگار سرو قدے لالہ رخسارے
سراپا آفت دل بود شب جائے کہ من بودم

رقیباں گوش برآواز' او درناز ومن ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود شب جائے کہ من بودم

خدا خود میر مجلس بود اندر لا مکاں خسرو
محمد شمع محفل بود شب جائے کہ من بودم

امیر خسرو

Marfat.com

○ نعت شریف ○

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی
نسبتے نیست بذات ، تو بنی آدم را
برتر از آدم و عالم توچہ عالی نسبی
نسبت خود بسگت کر دم و بس منفعلم
زاں کہ نسبت بسگ کوئے تو شد بے ادبی
ماہمہ تشنہ لبا نیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ زحد می گزرد تشنہ لبی
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی ھاشمی و مطلبی
سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

جان محمد قدسی

Marfat.com

نعت شریف

نسیما ! جانب بطحا گزر کن
ز احوالم محمد را خبر کن

توئی سلطان عالم یا محمد
ز روئے لطف سوئے من نظر کن

بہ بر ایں جان مشتاقم بہ آنجا
فدائے روضہ خیر البشر کن

مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش
خدایا! ایں کرم بار دگر کن

عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

نعت شریف

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا   پھر کبھی تو تجھے ملا ہوتا
کاش میں سنگ در ترا ہوتا   تیرے قدموں کو چومتا ہوتا
تو چلا کرتا میری پلکوں پر   کاش میں تیرا راستہ ہوتا
ذرہ ہوتا جو تیری راہوں کا   تیرے تلووں کو چھو لیا ہوتا
لڑتا پھرتا میں تیرے اعداء سے   تیری خاطر میں مر گیا ہوتا
تیرے مسکن کے گرد شام و سحر   بن کے منگتا میں پھر رہا ہوتا
تو کبھی مجھے بھی تک لیتا   تیرے تکنے پہ بک گیا ہوتا
تو کبھی تو مری خبر لیتا   تیرے کوچے میں گھر لیا ہوتا
تو تو آتا مرے جنازے پر   تیرے ہوتے میں مر گیا ہوتا
چھوڑ کر جنتیں پلٹ آتا   تو مری قبر پر کھڑا ہوتا

ہوتا طاہر ترے فقیروں میں
تیری دہلیز پر کھڑا ہوتا

پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری

Marfat.com

نعت شریف

میرے نبی پیارے نبی ہے مرتبہ بالا ترا
جس جا کوئی پہنچا نہیں دیکھا وہاں جلوا ترا

یا سرور دنیا و دین تجھ سا نبی کوئی نہیں
بعد از خدا اے مہ جبیں ثانی نہیں واللہ ترا
ترا سراپا یا نبی تفسیر ہے قرآن کی
واللیل ہے طہ جبیں والشمس ہے چہرا ترا

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی
جس کو ملا، جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ ترا
یا مصطفٰے یا مجتبٰی بھر دیجئے کاسہ مرا
کردو کرم رکھ لو بھرم ہوں میں داتا ترا

محبوب رب ، امی لقب ، مجھ کو سکوں کی ہے طلب
نظر عطا ، مشکل کشا ، مشکل میں ہے بندہ ترا
اے باعث ارض و سما ، چشم کرم برحال ما
دیکھے نیازی پھر شہا ، وہ گنبد خضرٰی ترا

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

عبدالستار نیازی

دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں یہ کیف کیوں آج آ رہے ہیں
کچھ ایسا محسوس ہو رہا ہے حضور تشریف لا رہے ہیں

کہیں پہ رونق ہے مے کشوں کی کہیں پہ محفل ہے دل جلوں کی
وہ کتنے خوش بخت ہیں جو اپنے نبی کی محفل سجا رہے ہیں

نوازشوں پہ نوازشیں ہیں عنائتوں پر عنائتیں ہیں
نبی کی نعتیں سنا سنا کر ہم اپنی قسمت جگا رہے ہیں

نہ پاس پی ہو تو سونا ساون وہ جس پہ راضی وہی سہاگن
جنہوں نے پکڑا نبی کا دامن انہی کے گھر جگمگا رہے ہیں

کہاں کا منصب کہاں کی دولت قسم خدا کی یہ ہے حقیقت
جنہیں بلایا ہے مصطفیٰ نے وہی مدینے کو جا رہے ہیں

حبیب داور غریب پرور رسول اکرم کرم کے پیکر
کسی کو در پہ بلا رہے ہیں کسی کے خوابوں میں آ رہے ہیں

میں اپنے خیرالوریٰ کے صدقے میں ان کی شان عطا کے صدقے
بھرا ہے عیبوں سے میرا دامن حضور ﷺ پھر بھی نبھا رہے ہیں

بنے کا جانے کا پھر بہانا کہے گا آکر کوئی دیوانہ
چلو نیازی تمہیں مدینے والے بلا رہے ہیں

Marfat.com

نعت شریف

(پیر نسیم محمد رفیق)

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا — یوں نہ میں بے آسرا ہوتا
تیری چاہت سے میرے جیون کا — لمحہ لمحہ نکھر گیا ہوتا
تو کبھی جو میرے گھر آتا — تیری راہوں میں بچھ گیا ہوتا
تو جو رستے میں مل گیا ہوتا — قصۂ غم سنا لیا ہوتا
جان دیتا میں تیرے قدموں پر — مرتے دم تجھ کو دیکھتا ہوتا
کاش ہوتا میں آئینہ تیرا — عکس تیرا سمو لیا ہوتا
پھول ہوتا جو تیرے گلشن کا — چاند تاروں کا پیشوا ہوتا
میں جو ہوتا ہوا کا اک جھونکا — جسمِ انور کو چھو لیا ہوتا
بال ہوتا جو تیری زلفوں کا — تیری خوشبو میں بس گیا ہوتا
تکتا رہتا میں تیرے چہرے کو — درمیاں کچھ نہ فاصلہ ہوتا
تیرے نعلین سر پر رکھ لیتا — بخت اپنا جگا لیا ہوتا
اڑتا پھرتا فضائے طیبہ میں — طائرِ شہرِ مصطفےٰ ہوتا
بیٹھ جاتا جو تیری محفل میں — رشکِ فردوسِ کبریا ہوتا
ہمسفر تری رحمتیں ہوتیں — اپنی قسمت پہ جھومتا ہوتا
نقش ہوتا جو راہگزاروں کا — تیری نظروں میں آگیا ہوتا
کملی ہوتا میں کملی والے کی — اور شانوں میں جھولتا ہوتا
خاک ہوتا رفیق طیبہ کی — تیرے نعلین چومتا ہوتا

Marfat.com

○ نعت شریف ○

اے صبا سرکارؐ کی باتیں سنا
سید ابرار کی باتیں سنا

میں درودوں کے ہوں نغمے چھیڑتا
تو مجھے سرکارؐ کی باتیں سنا

ہم نہ جانیں کب مدینے جائیں گے
تو ذرا اس یار کی باتیں سنا

میں پڑھوں وجدان میں صلِ علیٰ
پیار سے توں پیار کی باتیں سنا

جس نے بانٹے عمر بھر امت کے غم
مونس و غم و خوار کی باتیں سنا

شاید آ جائیں کبھی وہ خواب میں
وصل کی دیدار کی باتیں سنا

ہے نیازی دم میں جب تک دم میرے
احمد مختار کی باتیں سنا

Marfat.com

نعت شریف

وہ رحمت العالمین، اور تو سراپا بغض و کیں
پھر کس طرح آئے یقین
تو بھی بشر وہ بھی بشر
تو شر ہے وہ خیر البشر، یکساں کہاں ہیں خیرو شر
ہے فرق اس میں کس قدر
تو بھی بشر وہ بھی بشر
تو پیکر مکر و دغا، وہ مظہر رب العلی
کچھ سوچ تو بہر خدا
تو بھی بشر وہ بھی بشر
تو رینگتا ہے خاک پر اور عرش پر اس کا گزر
اب دل میں خود انصاف کر
تو بھی بشر وہ بھی بشر
مذہب ترا بغض و حسد، وہ دشمنوں کو دے مدد
پھر بھی تجھے ہے رد و کد
تو بھی بشر وہ بھی بشر

Marfat.com

جب حشر کا دن آئیگا اس روز تو پچھتائے گا
جب تجھ سے پوچھا جائے گا
تو بھی بشر وہ بھی بشر
ہٹ دھرمیوں کو چھوڑ کر طوق تکبر توڑ کر
کہہ ہاتھ دونوں جوڑ کر
وہ نور حق ہے اور میں بشر

ایسا سوہنا محمدؐ ہے نام شیریں نام لینیاں آپس وچ ملدے نیں لب
سن کے نام جے صل علیٰ پڑھیئے تاں وچہ غنچے دیوانگ کھلدے نیں لب

لب حضرت دے ابر سبحان اللہ عجب حشر نوں شان دکھاون گے
اوتھے نبی دی تکن گے ایہو سارے ابہہ کدوں شفاعت لئی ہلدے نیں لب

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ
خطا کار سے درگزر کرنے والا
بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا
قبائل کو شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

الطاف حسین حالی

Marfat.com

○ نعت شریف ○

چھوڑ کے تیرا دامن رحمت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
کھو دی اپنی قدر و قیمت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
حد سے گزری ہے نادانی' کوئی بھی تیری بات نہ مانی
گھیرے ہوئے۔ ہے نفرت و ذلت" آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
بن گئے سیم و زر کے بندے' تن کے اجلے من کے گندے
چھن گئی ہم سے فقر کی دولت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
جس کی خاطر دین گنوایا اس دنیا سے بھی کچھ نہ پایا
دل کی دل میں رہ گئی حسرت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
علم و عمل کا رشتہ ٹوٹا' جب سے تیرا دامن چھوٹا
فرقہ فرقہ ہو گئی وحدت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
دیکھ ہماری آنکھ مچولی' اپنے سینے اپنی گولی
بھول گئے ہم درس اخوت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے
دنیا کے ٹھکرائے ہوئے ہیں آقا تیرے در پر آئے ہوئے ہیں
کھول دو اپنا باب رحمت' آقا ہم سے بھول ہوئی ہے

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا کبھی تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

اک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

Marfat.com

نعت شریف

کب مانتے ہیں کوئی ہدایت حضور کی
پھر بھی ہمارا خواب شفاعت حضورؐ کی

ظاہر میں تھا تضاد نہ باطن میں تھا تضاد
پیش نظر ہے خلوت و جلوت حضورؐ کی

اپنے کو آدمی کے سوا کچھ نہیں کہا
یہ عجز و انکسار ہے عظمتِ حضورؐ کی

شاہ عرب کے پیٹ پہ پتھر بندھے ہوئے
دیکھے تو کوئی طرز معیشت حضورؐ کی

چاروں طرف سے باد مخالف کا سامنا
ہے سخت مشکلات میں امت حضورؐ کی

اسلام کو تو بانٹ چکے مسلکوں میں ہم
قرآن رہ گیا ہے امانت حضورؐ کی

ہوں گے ضرور حاضر دربار ہم شعور
ہر امتی کا حق ہے زیارت حضورؐ کی

Marfat.com

نعت شریف

کلک ثناء کو نور کی موجوں میں رکھ دیا
یعنی گداز عشق کو ہونٹوں میں رکھ دیا

میرے خدا نے منصب نعت نبیؐ کے ساتھ
صل علی کا نور نگاہوں میں رکھ دیا

دے کر غبار شہر تمنا کی آرزو
کس نے چراغ ہجر کا آنکھوں میں رکھ دیا

بادصبا نے ورد درود و ثناء کے بعد
اسم رسولؐ ادھ کھلی کلیوں میں رکھ دیا

کتنا کرم کیا ہے خدائے رحیم نے
انؐ کی ثناء کو ڈوبتی سانسوں میں رکھ دیا

آقا حضورؐ اہل ہوس نے قدم قدم
میرا ہر ایک خواب خیالوں میں رکھ دیا

سرکارؐ ناصحان قدامت پسند نے
حرف وفا پرانی کتابوں میں رکھ دیا

آقا فقیہہ شہر نے آئینہ حیات
اڑتی ہے جن پہ دھول انھی رستوں میں رکھ دیا

Marfat.com

عشاقِ مصطفےٰ نے بڑے ذوق و شوق سے
ذکرِ حضورؐ جھومتے لمحوں میں رکھ دیا
کتنے عجیب لوگ ہیں ہم رہبرِ عظیم
منزل کا ہر نشان سرابوں میں رکھ دیا
روزِ الست آنکھ جو کھولی شعور نے
قدرت نے ایک نور سا ہاتھوں میں رکھ دیا
میں نے بڑے خلوص سے چوما اسے ریاضؔ
اور پھر قلم حضورؐ کے قدموں میں رکھ دیا

ریاض حسین چودھری

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

کریں زیارت سرکار کی دعائیں ہم مگر وہ ہاتھ' وہ آنکھیں' کہاں سے لائیں ہم

بس اک لباس ہمارا' لباس عشق رسول رتوں کے ساتھ بدلتے نہیں قبائیں ہم

بس ایک راہ ہماری' صراط مصطفویؐ کبھی بھٹک کے نہ جائیں گے دائیں بائیں ہم

بس ایک رنگ ہمارا' بہار طیبہ کا رنگ اسی کو رنگ بہار سخن بنائیں ہم
بس اک دعا ہے ہماری فروغ جاں کی دعا انہیں کو یاد رکھیں' خود کو بھول جائیں ہم

حضورؐ! ہم کو بھی اعجاز فکر و فن ایسا کہ روح وجد کرے نعت جب سنائیں ہم

حضورؐ! ہم کو بھی پروانہ حضوری جاں اک ایسا سجدہ کریں پھر نہ سر اٹھائیں ہم

Marfat.com

نعت شریف

درود کرتا ہوں میں صبح و شام آپؐ کا
واقعی' اسم اعظم ہے' نام آپؐ کا

آپؐ ہی سے عبارت ہے' کل زندگی
زندگی کا یہ "کل" ہے نظام آپؐ کا

آپؐ احمدؐ بھی ہیں اور محمدؐ بھی ہیں
"حمد" ہے لازمی جزو نام آپؐ کا

کر گئے بادشاہی' غلام آپؐ کے
بادشاہوں کو دیکھا غلام آپؐ کا

عدل سے بھی سوا' منصفی آپؐ کی
انتہائے کرم' انتقام آپؐ کا

آسماں کے صحیفے' زمیں کے لیے'
آسماں کو زمیں سے' پیام آپؐ کا!

دفع شر اور دفاع بشر کے لیے
نام کافی ہے خیرالانامؐ آپؐ کا

نعت شریف

یہ مجھ سے نہ پوچھو کہاں ہیں محمدؐ
ان آنکھوں میں دیکھو' یہاں ہیں محمدؐ

منور ہے یہ خاکداں بھی انہیں سے
رگ جاں نہیں' میری جاں ہیں محمدؐ

کوئی شہسوار ایسا آیا' نہ آئے
عجب راکب آسماں ہیں محمدؐ

ادھر عرش پر مہمان خصوصی'
ادھر فرش پر میزباں ہیں محمدؐ

خدا پھر خدا ہے' خدا کی زباں کیا
خدا کے مگر ہم زباں ہیں محمدؐ

زمیں کی کشش' آپ ہی کی کشش ہے
مرے مرکز ثقل جاں ہیں محمدؐ

Marfat.com

نعت شریف

مرے آقا کرم مجھ پر بھی اب کے بار ہو جائے
کھلی ہو چشم ظاہر بیں مگر دیدار ہو جائے

کرم سے تیرے ہو جائے مرا کاشانہ بھی روشن
جمال جاں فزا سے زندگی سرشار ہو جائے

تری چشم توجہ اس طرح اٹھے مری جانب
مرا دل میری جاں میری نظر بیدار ہو جائے

تو ہی والنجم' تیری شان سبحان الذی اسریٰ
زبان پر نام آجائے تو بیڑا پار ہو جائے

تری وہ تاب و طاقت ہے کہ حسن یار کے آگے
نظر بہکے نہ ٹھہرے مست اور ہشیار ہو جائے

یونہی اظہار نیرنگ محبت ہو کہ ہر رستہ
کبھی آسان ہو جائے کبھی دشوار ہو جائے

محبت کا تقاضہ ہے مرا سارا وجود اسلم
زبان شوق بن جائے لب اظہار ہو جائے

Marfat.com

نعت شریف

حضورؐ آپ آئے تو دل جگمگائے ورنہ لاچاروں کا کیا حال ہوتا
اسیروں کنیزوں پہ کیا کچھ گزرتی مصیبت کے ماروں کا کیا حال ہوتا

آپ آئے ہیں تو یہ آئی بہاریں ہر سمت صلیٰ علیٰ کی پکاریں
مہینوں میں ربیع الاول نہ ہوتا تو پھر ان بہاروں کا کیا حال ہوتا

سبھی انبیاء ہیں سلامی کو آئے یوسف بھی بیٹھے ہیں سر کو جھکائے
ان سب میں گر کملی والے نہ ہوتے تو لاکھوں ہزاروں کا کیا حال ہوتا

ادب سے پکارے ملائک سارے کہ تشریف لائے ہیں آقا ہمارے
وہ معراج کی شب عرش پر نہ جاتے تو چاند اور ستاروں کا کیا حال ہوتا

زمیں خوش، فلک خوش، حور و ملک خوش، خالق بھی خوش ہے ساری مخلق خوش
ہوتی نہ گر خوش یہ ساری خدائی تو رنگین نظاروں کا کیا حال ہوتا

محشر میں ہم سب ہی گھبرا گئے تھے دوزخ کی آتش سے تھرا گئے تھے
حضورؐ آپ گر نہ ہمیں بخشواتے تو ہم گنہگاروں کا کیا حال ہوتا

ہم ہیں مقدر پہ نازاں ظہوری کہ مدت کے بعد ملا اذن حضوری
وہ غاروں میں رو رو دعائیں نہ کرتے تو پھر خطا کاروں کا کیا حال ہوتا

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

وہ میرے دل میں رہتے ہیں میرا دل بھی مدینہ ہے
نبی کے نور سے روشن میرے دل کا نگینہ ہے
بڑی افروز ہیں رنگینیاں فردوس کی لیکن
جو تسکین دل و جاں ہے وہ آقا کا مدینہ ہے
نبی کی آل کا صدقہ خدا سے نعمتیں مانگو
خدا سے مانگنے کا یہ بہت اچھا قرینہ ہے
ہمیں خطرہ نہیں کوئی نیازی ڈوب جانے کا
کہ جس میں ہم ہیں بیٹھے وہ محمدؐ کا سفینہ ہے

عبدالستار نیازی

نعت گوئی کا عطا مجھ کو ہنر ہو یارب
زندگی مدحِ پیمبر میں بسر ہو یارب

اس قدر میری محبت میں اثر ہو یارب
دل جو دھڑکے شہ بطحا کو خبر ہو یارب

Marfat.com

نعت شریف

تیرے آستاں پہ آئے تیری یاد کھینچ لائی
رکھے خدا سلامت تیرے در سے آشنائی

یہ تیری گلی کے پھیرے میری زندگی کا حاصل
تیرے در سے آشنا ہوں یہ ہے میری پارسائی

جو کہیں میں لڑکھڑایا جو کہیں میں ڈگمگایا
تیری مستی نظر ہی مجھے تھامنے کو آئی

تیرے نام سے ظہوری مجھے جانتی ہے دنیا
تیرا ہو گیا ہوں جب سے میری ہو گئی خدائی

محمد علی ظہوری

Marfat.com

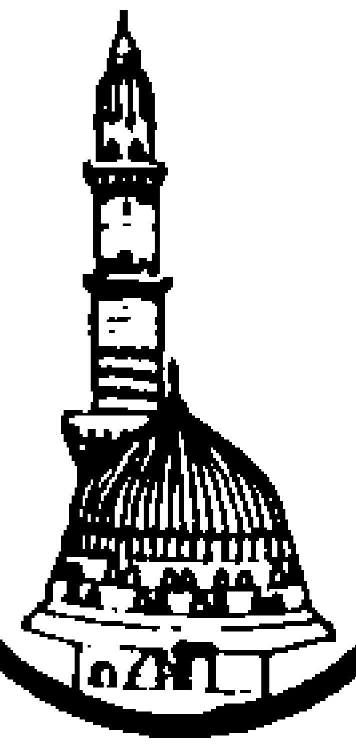

نعت شریف

آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا
لج پال نام تورا لج میری پالنا

آمنہ کی گود میں ہوا جو ظہور تیرا
گوشے گوشے دنیا کے پھیل گیا نور تیرا
نوریوں نے نور سے بنایا تورا پالنا
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

حوروں نے قصیدے چھیڑے تیرے جھوم جھوم کے
دھرتی کے بھاگ جاگے پاؤں تیرے چوم کے
تو ہے بے مثل کہیں تیری تو مثال نہ
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

تورے ہاتھ پریت میری تورے ہاتھ لاج رے
پھوٹے ہیں نصیب میرے بگڑے ہیں کاج رے
سب کو سنبھالا تو نے مجھے بھی سنبھالنا
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

روئے روئے دکھوا میں نین ہوئے باورے
بن کے بھکاری تورے دوارے آئی سانورے
جان کے بکھاری مجھے در سے ٹالنا
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

آرتی کی ریت جانوں پوجا کا نہ ڈھنگ میں
نظریں ملاؤں کیسے پیا تورے سنگ میں
بگڑی بنانا میری تو ہے تو محال نہ
آمنہ کے لالنا آمنہ کے لالنا

طفیل ہوشیارپوری

Marfat.com

نعت شریف

ذکر سرور سے دل بھرا نہ کرے
بھول جاؤں انہیں خدا نہ کرے

جانے والا نبی کے روضے پر
سسکیاں لے مگر دعا نہ کرے

وہ تو انسان نہیں ہے خدا کی قسم
اپنے آقا سے جو وفا نہ کرے

شاہ کون و مکان پہ تنقیدیں
جا رے تیرا خدا بھلا نہ کرے

ہاں وفا کا یہی تقاضا ہے
مر تو جائے مگر گلہ نہ کرے

○ ○

اے دل نہ کر قبول کناروں کی زندگی
توہین زندگی ہے بہاروں کی زندگی

موجوں کے اضطراب میں ہے درس زندگی

پیغمبر حیات ہے دھاروں کی زندگی

Marfat.com

○ نعت شریف ○

بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا شاخ نخل تمنا ہری ہو گئی
میرے لب پر مدینے کا نام آگیا بیٹھے بیٹھے میری حاضری ہوگئی

مجھ پہ رحمت ہوئی میرے رب کی بڑا مہربان ہو گیا کملی والا نبی
پڑھ کے سویا درود ان پہ میں جس گھڑی پھر زیارت مجھے آپ کی ہوگئی

کتنا بے کیف تھا میکدے کا سماں دل کا پیمانہ تھا کرچیاں کرچیاں
جس گھڑی آگئے ساقی دو جہاں محفل بے کساں مدھ بھری ہو گئی

فرش پر بھی ہوا ذکر صلی علی عرش پر بھی ہوا چرچا سرکار کا
ہر طرف سج گئی محفل مصطفےٰ ہر طرف یا نبی یا نبی ہو گئی

محفل نعت میں آیا جایا کرو اپنے سوئے مقدر جگایا کرو
محفل نعت میں آکے بیٹھا ہے جو اس کی واللہ طبیعت غنی ہو گئی

مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا دنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا سب سے اچھی مری نوکری ہوگئی

عبدالستار نیازی

❁ ❁ ❁

Marfat.com

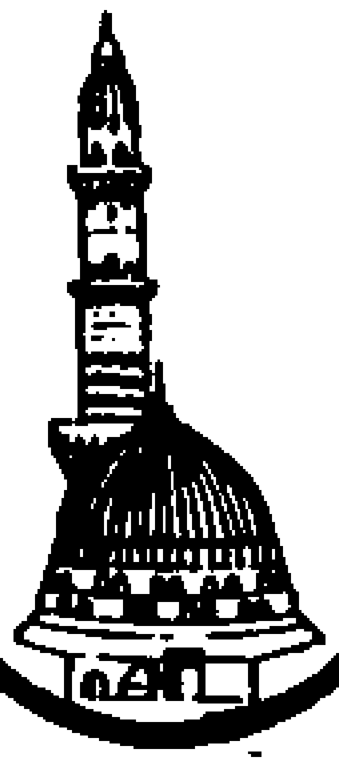

نعت شریف

ہو نگاہ کرم کملی والے تیرے بن میرا کوئی نہیں ہے
اب تو مجھ کو مدینے بلا لو زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

میری قسمت میں وہ دن بھی آئے سبز گنبد کے سائے حاصل ہوں
میری اس کے سوا میرے آقا اور کوئی تمنا نہیں ہے

بیت جائیں گے دن زندگی کے ہم بھی منگتے ہیں تیری گلی کے
تیرے صدقے سے کیا کیا نہ پایا تیرے در سے ملا کیا نہیں ہے

روٹھتی ہے خدائی تو روٹھے میرا رشتہ نبی سے نہ ٹوٹے
دیکھ دیوانے پیارے نبی کے عشق ہے یہ تماشہ نہیں ہے

لامکاں سب ہے تیری رسائی گیت گاتی ہے تیرے خدائی
وہ جگہ ہی نہیں دو جہاں میں جس جگہ تیرا جلوہ نہیں ہے

ذکر کر سرور انبیاء کا نام لے اس حبیب خدا کا
جلوتوں خلوتوں میں نیازی جو کبھی ہم کو بھولا نہیں ہے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

ان کو دل میں بسا لیا ہم نے
دل مدینہ بنا لیا ہم نے

مل گئے وہ تو پھر کمی کیا ہے
ہر دو عالم کو پا لیا ہم نے

ان کے جلووں کی دید کے صدقے
لطف معراج کا لیا ہم نے

ان کے دامن سے ہو کر وابستہ
سب سے دامن چھڑا لیا ہم نے

ان کا ملنا سکندر ایسا ہے
جیسے خالق کو پا لیا ہم نے

سکندر لکھنوی

Marfat.com

○ نعت شریف ○

رہے جاتے ہیں یہ ارماں ہائے میرے سینے میں
نہ کعبے کی گلی دیکھی نہ پہنچا میں مدینے میں
سنا ہے نور کی برسات ہوتی ہے مدینے میں
الٰہی ایک چھینٹا آلگے ہم سب کے سینے میں
محمد اس طرح تشریف فرما ہیں مدینے میں
کہ جیسے سورہ یٰسین قرآن کے سینے میں
محمد کی جدائی آگ بھڑکاتی ہے سینے میں
رواں جب دیکھتا ہوں قافلے حج کے مہینے میں

○ ○

گنبدِ خضریٰ سے پائی ہے دلوں نے روشنی
آفتاب ابھرے کئی اس مرکزِ انوار سے

شامل حال اس کی رحمت ہو اگر طوفان میں
چھین لیتے ہیں کنارے ناؤ کو منجھدار سے

Marfat.com

نعت شریف

پیام لائی ہے باد صبا مدینے سے
کہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا مدینے سے
الٰہی کوئی تو مل جائے چارہ گر ایسا
ہمارے درد کی لادے دوا مدینے سے
حساب کیسا ہوا منکر نکیر ہو گئے بیخود
جب آئی قبر میں ٹھنڈی ہوا مدینے سے
فرشتے سینکڑوں آتے ہیں اور جاتے ہیں
بہت قریب ہے عرش خدا مدینے سے

عالم خواب ہو یا عالم بیداری ہو
رو برو میرے مدینے کا نگر ہو یارب
جانب ملک عدم جب ہو مجھے حکم سفر
دولت نعت مرا زاد سفر ہو یارب

Marfat.com

نعت شریف

اس عرب کے والی کی کیا شکل نورانی ہے
اک میں ہی نہیں شیدا دنیا ہی دیوانی ہے

بہتا میری آنکھوں سے ہر وقت جو پانی ہے
وہ ساقی کوثر کی اک خاص نشانی ہے

اے باد صبا لے آ کچھ خاک مدینے کی
سرمے کی طرح ہم نے آنکھوں میں لگانی ہے

اس درد بھرے دل کی اک چھوٹی کہانی ہے
جو شاہ دو عالم کو رو رو کے سنانی ہے

اس نعت کو اے ناصر دل سے ہے پڑھا میں نے
جو روضہ اقدس پر خود جا کے سنانی ہے

ناصر حسین چشتی

Marfat.com

نعت شریف

اے رسول سرور عالم اے رونق زمانہ
کرلے قبول میرا یہ سلام عاجزانہ
جامی تو میں نہیں ہوں جامی کا ہم نوا ہوں
اک بار تو دکھا دے مجھے اپنا آستانہ
میں غریب ہوں تو کیا ہے میرا دل تو بادشاہ ہے
مجھے مل گیا ہے آقا تیری نعت کا خزانہ

یارب خلوص شوق کو اتنی رسائی دے
دل کے حرم میں شہر مدینہ دکھائی دے

صرف ایک لمحہ روضہ اقدس کو چوم لوں
صرف ایک لمحہ کی مرے مولا خدائی دے

Marfat.com

نعت شریف

آقا تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ
ہم نے تو جسے دیکھا دیکھا تیرا دیوانہ

جی چاہتا ہے میں ان کے قدموں سے لپٹ جاؤں
وہ دیکھ کے فرمائیں دیوانہ ہے دیوانہ

آئے ہیں شہنشاہ بھی کشکول لئے در پر
ہونٹوں پہ ہیں فریادیں حالت ہے فقیرانہ

رباعی

اک اک حرف سجن دے ناں دا سانوں دسدا وانگ قرآن اے

ہر دم یاد سجن وچ رہنا ساڈا ایہو ورد گیان اے

صورت یار دی ویندیاں رہنا سب عملاں دی جان اے
اعظم ساڈا دین کی پچھنا ایں ساڈا ایہو دین ایمان اے

Marfat.com

نعت شریف

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو
مشکل ہو اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے باد صبا میری آہوں کو تو جانے دو
اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے مت دینا
آقا کیلئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو
میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو
جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو
سرکارؐ کے قابل یہ الفاظ کہاں صائم
اشکوں کی زباں سے اب اک نعت سنانے دو

صائم چشتی

Marfat.com

نعت شریف

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آگئے ہیں
اٹھو بے سہارو چلو غم کے مارو خبر یہ سناؤ حضورؐ آگئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے بادشاہو' ارے کج کلاہو' نگاہیں جھکاؤ حضورؐ آگئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی میرے گھر میں آؤ حضورؐ آگئے ہیں

فضاؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے ہواؤں میں نغمات صلی علی کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے غلامو سجاؤ حضورؐ آگئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیب خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب ایک دوسرے کو مبارک سناؤ حضورؐ آگئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں انکی باتیں کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ یہی کہتے جاؤ حضورؐ آگئے ہیں حضورؐ آگئے ہیں

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

میں میلی تن میلا میرا کرپا کرو سرکار
پاپ کی گٹھڑی سر پہ اٹھائے آئی تیرے دوار

میں کھویا بیچ بھنور میں میری کشتی ڈوبی جائے
تیری ہوں تو میری خبر لے اب کون لگائے پار

ان کی عطا کے سب گن گائیں ان سے ہی فریاد کرو
سب سے بڑی یہ خامی ہے ہماری سب سے بڑی سرکار

ان کے کرم کی آس ہے مجھ کو میں تو نہیں مایوس
خود ہی دوا مجھ کو دیں گے جن کی ہوں بیمار

Marfat.com

نعت شریف

جمال گنبد خضراء عجیب ہوتا ہے
کسی کسی کو یہ منظر نصیب ہوتا ہے
اس ایک لمحے کا احوال ہو سکے نہ بیاں
گنہگار جب ان کے قریب ہوتا ہے
جمال یار کی حسرت میں جو مریض ہوا
جمال یار ہی اس کا طبیب ہوتا ہے
بڑے بڑے اسے جھک کر سلام کرتے ہیں
نبیؐ کے در کا گدا کب غریب ہوتا ہے
یہ پوچھ اہل نظر سے کہ جالیوں کے قریب
دل و نظر سے طواف حبیب ہوتا ہے
ظہوری جس پہ نگاہ کرم حضور کریں
خدا کا بندہ وہی خوش نصیب ہوتا ہے

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

تو شاہ خوباں تو جان جاناں ہے چہرہ ام الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گی مثال تیری جواب تیرا
تو سب سے اول تو سب سے آخر ملا ہے حسن دوام تجھ کو
ہے عمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا
ہے کتنا خلق عظیم تیرا ہے کتنا لطف عمیم تیرا
ہوا نہ جاں کے بھی دشمنوں پر شہ دو عالم عتاب تیرا
ہو مشک عنبر یا بوئے جنت نظر میں اس کی ہے بے حقیقت
ملا ہے جس کو ملا ہے جس نے پسینہ رشکِ گلاب تیرا
میں تیرے حسن بیان کے صدقے میں تیری میٹھی زباں کے صدقے
برنگ خوشبو دلوں میں اترا ہے کتنا دلکش خطاب تیرا
خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ سترہزار پردے
جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا
ہے تو بھی صائم عجیب انساں جو خوف محشر سے ہے ہراساں
ارے تو جن کی ہے نعت پڑھتا وہی تو لیں گے حساب تیرا

صائم چشتی

Marfat.com

نعت شریف

عشق رسول پاک نے ایسا ، بدل دیا
گویا میری حیات کا نقشہ بدل دیا

میں کیا بتاؤں کہ میرا کیا کیا بدل دیا
سارا میرے وجود کا خاکہ بدل دیا

ظلمت تھی ہر قدم پہ جہالت تھی چار سو
بدرالدجی نے ارض کا خطہ بدل دیا

دل کو بدل دیا ہے ذہن کو بدل دیا
انداز فکر کو ہے سراپا بدل دیا

دوزخ کے خوف سے تھا زرد چہرہ جمیل
رحمت حضور کی نے تو حلیہ بدل دیا

جمیل احمد

Marfat.com

نعت شریف

حضور آپ کی اک نظر چاہتا ہوں
مدینے میں چھوٹا سا گھر چاہتا ہوں
جو ہے زندگی جتنی بھی باقی
مدینے میں ہو بسر چاہتا ہوں
تیرے روضے کے گرد پھرتا رہوں میں
نبی جی میں ایسا سفر چاہتا ہوں
تیرے نور سے سینہ روشن ہو میرا
روشن نبی جی ایسا دل چاہتا ہوں
جھکے تیرے در پہ تو پھر اٹھ سکے نہ
میں ایسی جبیں ایسا سر چاہتا ہوں
جہاں مانگتی جا کے ساری خدائی
میں وہ پیارا تیرا در چاہتا ہوں
سجاتا رہے تیری محفل یہ صابر
میں دل ایسا تو ایسا گھر چاہتا ہوں

محمد صابر

Marfat.com

نعت شریف

پیکر دلربا بن کے آیا
روح ارض و سما بن کے آیا
سب رسول خدا بن کے آئے
وہ حبیب خدا بن کے آیا

حضرت آمنہؓ کا دلارا
وہ حلیمہ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا
بے کسوں کی دعا بن کے آیا

تاجداروں نے دی ہے سلامی
بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اس کا اسم گرامی
مصطفیٰ مجتبیٰ بن کے آیا

دست قدرت نے ایسا سجایا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا
حسن تخلیق کو رشک آیا
وہ خدا کی رضا بن کے آیا

Marfat.com

نعت شریف

میرے آقا میرے لجپال مدینے والے
میرے حالات بدل ڈال مدینے والے
اپنی آنکھوں سے لگاؤں میں سنہری جالی
مجھ کو بلوائیے ہر سال مدینے والے
صدقہ حسنینؓ کا بھر دیجئے جھولی میری
مجھ کو کر دیجئے خوشحال مدینے والے
آل اطہار کے میں گیت ہمیشہ گاؤں
خوش رہے مجھ سے تیری آل مدینے والے

❀ ❀ ❀

وہیں سر جھکانے کو جی چاہتا ہے
دل و جاں لٹانے کو جی چاہتا ہے۔
گدائی جو مل جائے آقا کے در کی
جھٹک دوں زمانے کو جی چاہتا ہے
نہیں کوئی بستی مدینے سے بڑھکر
وہیں جی لگانے کو جی چاہتا ہے

Marfat.com

نعت شریف

محبوب خدا سید و سرور کے برابر
لاؤ تو کوئی میرے پیغمبر کے برابر

لاکھوں ہیں زمانے میں سکندر کے برابر
کوئی نہیں آقا تیرے نوکر کے برابر

رشک آتا ہے فردوس مکینوں کو بھی ان پر
رہتے ہیں جو خوش بخت تیرے گھر کے برابر

جبریل امین کرتے ہیں جس در کی غلامی
اے کاش رہوں میں بھی اسی در کے برابر

سرکار کی رحمت سے میں مایوس نہیں ہوں
ہیں گرچہ گناہ میرے سمندر کے برابر

ناداں انہیں اپنا سا کہتے ہیں نیازی
ذرہ نہیں ہوتا کبھی گوہر کے برابر

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

کرم آج بالائے بام آگیا ہے
زباں پر محمد کا نام آگیا ہے
درودوں کی بارش ہے کون و مکاں پر
کہ آج انبیاء کا امام آگیا ہے
جہاں چھڑ گیا ذکر شاہ مدینہ
لبوں پر درود و سلام آگیا ہے
مزہ تب ہے سرکار محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آگیا ہے
میرے پاس کچھ بھی نہ تھا روز محشر
نبی کا وسیلہ ہی کام آگیا ہے

خالد محمود خالد

❀ ❀ ❀

سلطان دو جہاں کا مدینہ نظر میں ہے
پیہم سرور و کیف سا قلب و جگر میں ہے
اس در کی حاضری کو زمانہ گذر گیا
وہ منظر حسیں مگر اب بھی نظر میں ہے

Marfat.com

نعت شریف

ہمارے نبی کا مقام اللہ اللہ　　خدا سے ہوئے ہم کلام اللہ اللہ
فرشتے درود آپ پر بھیجتے ہیں　　خدا بھیجتا ہے سلام اللہ اللہ
اشارے سے انگلی کے کٹ کر ہوا ہے　　جو دو نیم ماہ تمام اللہ اللہ
نبی سب تھے بیت المقدس میں حاضر　　محمدؐ تھے سب کے امام اللہ اللہ
وہ راتوں کو امت کی بخشش کی خاطر　　سجود آپ کا اور قیام اللہ اللہ
سر عرش پہنچے ہیں جس وقت حضرت　　فرشتوں کا تھا اژدھام اللہ اللہ
در پاک پر تشنگان محبت　　ہیں بیٹھے ہوئے صبح و شام اللہ اللہ
زمین پر بھی چلتے تھے کس عاجزی سے　　وہ عجز آپ کا وہ خرام اللہ اللہ
رشید ان کی مدحت بھلا کیا کرے گا
تھا جبریل جن کا غلام اللہ اللہ

رشید احمد

Marfat.com

نعت شریف

لب پہ جب تیرا نام آتا ہے وہی اک لمحہ کام آتا ہے
فرش پر تیرے ذکر کے صدقے قدسیوں کا سلام آتا ہے
بزمِ خیرُ الانام میں اکثر رب خیر الانام آتا ہے
کرم آفتاب طیبہؐ سے روشنی کا پیام آتا ہے
شب کی تاریکیاں مٹانے کو جیسے ماہِ تمام آتا ہے
گفتگوئے رسولؐ کے صدقے لب پہ حق کا کلام آتا ہے
تیرا اسوہ ہو جس کے پیش نظر وہ ہر انسان کے کام آتا ہے
کعبہ جاں تمہیں ذکر پاک نبیؐ خلوت میں صبح و شام آتا ہے
رب ہر دوسرا کے ساتھ ترا نام بالالتزام آتا ہے
میکدے سے طفیل بطحا کے
کب کوئی تشنہ کام آتا ہے

طفیل ہوشیارپوری

Marfat.com

نعت شریف

مجھ کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمنی
نگر نگر اور ڈگر ڈگر پھرتا ہوں مارا مارا
مجھ دکھیا کا اس دنیا میں کوئی نہیں سہارا
مجھ کو سینے سے لگا لو شاہ زمنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی!
جو آئے ان کے در پہ لوٹا کبھی نہ خالی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمنی
تم رے دنیا تم رے عقبیٰ تم رے عرش و کرسی
تم رے کارن ہے جن و انسان اور سب قدسی
نظر رحمت ہم پہ ڈالو شاہ زمنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمنی
شاہ زمنی آقا مکی مدنی

Marfat.com

نعت شریف

کملی والے میں قربان تیری شان پر سب کی بگڑی بنانا تیرا کام ہے
ٹھوکریں کھا کے گرنا میرا کام ہے ہر قدم پہ اٹھانا تیرا کام ہے
ساقیا جان قربان تیرے نام پر' ہو نگاہ کرم اپنے خدام پر
چھوڑ دی ہم نے کشتی تیرے نام پر اب کنارے لگانا تیرا کام ہے
تو نے قطروں کو دیکھا گہر کر دیا تو نے ذروں کو دیکھا تو زر کر دیا
تو نے حبشی کو رشک قمر کر دیا الٹا سورج پھرانا تیرا کام ہے
پوری سرکار سب کی تمنا کرو' ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو
دور طیبہ سے روتے تڑپتے ہیں جو' ان کو در پر بلانا تیرا کام ہے
فیض جاری تیرا تا قیامت رہے تیری نبیوں پہ قائم امامت رہے
تیری محبوب چوکھٹ سلامت رہے گنج رحمت لٹانا تیرا کام ہے
کس سے جا کر شہا دل کی حالت کہے کس سے جا کر یہ فریاد صائم کرے
تیری نعتیں سنانا میرا کام ہے میرے غم کو مٹانا تیرا کام ہے

صائم چشتی

Marfat.com

نعت شریف

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے
منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمدؐ کا دربار نظر آئے
بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار نظر آئے
چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جاں مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضان محمدؐ ہے دن رات مدینے میں

پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں

کچھ ہار درودوں کے ہیں زاد سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں

عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا!
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں

جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوری کا
ہے جلوہ نما ہر سو وہ ذات مدینے میں

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرورِ انبیاء تیری کیا بات ہے
رحمت دو جہاں بھی تری ذات ہے اے حبیب خدا تیری کیا بات ہے
روحِ کون و مکاں پہ نکھار آگیا سب کی بے چینیوں کو قرار آگیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا آمد مصطفیٰ تیری کیا بات ہے
چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی جیسے گلشن میں فصل بہار آگئی
دل کا غنچہ کھلا اسم اعظم ملا ذکر صلی علیٰ تیری کیا بات ہے
حضرت آمنہ کے دولارے نبی غم زدہ امتوں کے سہارے نبی
روز محشر کہے گی یہ خلق خدا سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے
ہر قدم رحمتوں کا خزینہ ملے جب گلے سے ہوائے مدینہ ملے!
عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا اے در مصطفیٰ تیری کیا بات ہے
جو تمنا تھی دل کی وہ پوری ہوئی چوکھٹ مصطفیٰ کی حضوری ہوئی
ہر جگہ پہ ظہوری ہوئی اے نبی کے گدا تیری کیا بات ہے

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

(تابش قصوری)

میری برباد بستی کو بسا دو یا رسولؐ اللہ
کنارے پر میری کشتی لگا دو یا رسولؐ اللہ

مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلب سیہ کو جگمگا دو یا رسولؐ اللہ

یہ آنکھیں آپ کے دیدار کی طالب ہیں مدت سے
رخ پر نور سے پردہ ہٹا دو یا رسولؐ اللہ

گھرا ہوں بحر عصیاں میں، گرفتار مصائب ہوں
مجھے اس قید سے للہ چھڑا دو یارسولؐ اللہ

رحیم بیکساں تم ہو، حکیم درد منداں ہو
طبیب مرض عصیاں ہو، دوا دو یارسولؐ اللہ

وفور شوق سے بیدار ہیں عاشق مدینے کے
مجھے بھی خواب غفلت سے جگا دو یارسولؐ اللہ

میرا مسکن مدینہ ہو، میرا مدفن مدینہ ہو
میرا سینہ مدینہ ہی بنا دو یا رسولؐ اللہ

یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دم آخر رخ زیبا دکھا دو یا رسولؐ اللہ

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
مجھے! اس خوابِ غفلت سے جگا دو یارسولؐ اللہ

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضورؐ کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضورؐ کا

پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے
پھر یاد آرہا ہے مدینہ حضورؐ کا

تسکین جاں ہے، راحت دل، وجہ انبساط
ہر درد کی دوا ہے مدینہ حضورؐ کا

ہے رنگ و نور جس نے دیا دو جہاں کو
وہ نور کا دیا ہے مدینہ حضورؐ کا

جب سے قدم پڑے ہیں رسالتؐ ماب کے
جنت بنا ہوا ہے مدینہ حضورؐ کا

قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضورؐ کا

ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضورؐ کا

ہو ناز کیوں نہ اس کو نیازی نصیب پر
جس کو بھی مل گیا ہے مدینہ حضورؐ کا

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

محبوبؐ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکارؐ بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورؐ عالم کا میلاد مناتے ہیں
میخوارو ذرا جانا میخانہ سرورؐ میں
وہؐ جام کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں
سرکارؐ کی رحمت کا اندازہ نہیں ان کو
جو ہم کو جہنم سے دن رات ڈراتے ہیں
جن کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
ان کو بھی میرے آقاؐ سینے سے لگاتے ہیں
داماں کریمی کی وسعت تو ذرا دیکھو
مجھ جیسے نکمے کو کملی میں چھپاتے ہیں
ان لوگوں کی عظمت کا اللہ بھی ذاکر ہے
گن آپ کی عظمت کے دن رات جو گاتے ہیں
جو شاہؐ مدینہ کو لج پال سمجھتے ہیں
داماں طلب بھر کر محفل سے وہ جاتے ہیں
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں
محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں

عبدالستار نیازی

Marfat.com

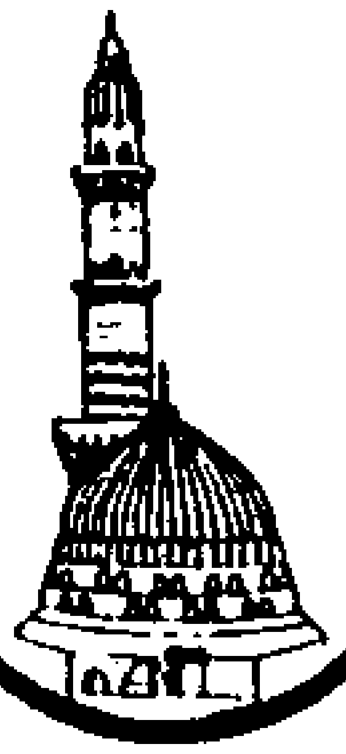

نعت شریف

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

رکن شامی سے مٹی وحشت شام غربت
اب مدینے کو چلو صبح دل آرا دیکھو

آب زمزم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جود شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیر میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابرِ رحمت کا بھی یوں زور برسنا دیکھو

دھوم دیکھی ہے در کعبہ پہ بیتابوں کی
ان کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلاف کعبہ
قصر محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

واں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا
یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو

بے نیازی سے وہاں کانپتی پائی طاعت
جوش رحمت پہ یہاں نازگناہ کا دیکھو

زینت کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ
جلوہ فرما یہاں کونین کا دولہا دیکھو

دھو چکا ظلمت دل بوسہ سنگ اسود
خاک بوسی مدینے کا بھی رتبہ دیکھو

جمعہ مکہ تھا عید اہل عبادت کے لئے
مجرمو آؤ یہا عید دو شنبہ دیکھو

ملتزم سے تو گلے لگ کے نکالے ارماں
ادب و شوق کا یاں باہم الجھنا دیکھو

اولیں خانہ حق کی تو ضیائیں دیکھیں
آخریں بیت نبیؐ کا بھی تجلا دیکھو

غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو

احمد رضا خان

Marfat.com

نعت شریف

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبیؐ سب سے بالا و والا ہمارا نبیؐ
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبیؐ دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبیؐ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبیؐ
جس کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبیؐ
جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبیؐ
قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبیؐ
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے دینے والا ہے سچا ہمارا نبیؐ
کیا خبر کتنے تارے کھلے اور چھپ گئے پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبیؐ
ملکِ کونین میں انبیاء تاجدار تاجداروں کا آقا ہمارا نبیؐ
انبیاء سے کروں عرض کیوں مالکو کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبیؐ

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

احمد رضا خان

Marfat.com

نعت شریف

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں
جب آگئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے، ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں
اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا!
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں
ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں
ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جمادیئے ہیں
اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفٰے نے دریا بہا دیئے ہیں
ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

احمد رضا خان

Marfat.com

نعت شریف

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یونہی خوار پھرتے ہیں
آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں
اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں
جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدو گرد غار پھرتے ہیں
ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں
جاگ سنسان بن ہے، رات آئی
گرگ بہرے شکار پھرتے ہیں
کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

احمد رضا خان

Marfat.com

نعت شریف

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
عطا کیا مجھ کو درد الفت کہاں تھی یہ پر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضورؐ کی بندہ پروری ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس ان کی نسبت مرا تو اک آسرا یہی ہے
انہی کے در سے خدا ملا ہے انہی سے اس کا پتہ چلا ہے
وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمال حسن حضورؐ ہی ہے
شعور و فکر و نظر کے دعوے حد تعین سے بڑھ نہ پائے
نہ چھو سکے ان بلندیوں کو جہاں مقام محمدیؐ ہے
تجلیوں کے کفیل تمؐ ہو مراد قلب خلیل تمؐ ہو
خدا کی روشن دلیل تمؐ ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے
ہے کعبہ بھی مرجع خلائق بہت نمایاں ہیں یہ حقائق
مگر جو مقصود عاشقی ہے حضورؐ کے در کی حاضری ہے
بشیر کہئے نذیر کہئے انہیں سراج منیر کہئے !!
جو سر بسر ہے کلام ربی وہ میرے آقا کی زندگی ہے
یہی ہے خالد اساسِ رحمت یہی ہے خالد بنائے رحمت
نبیؐ کا عرفان زندگی ہے نبی کا عرفان بندگی ہے

Marfat.com

نعت شریف

نام محمدؐ کتنا میٹھا لگتا ہے!
پیارے نبیؐ کا ذکر بھی ہم کو پیارا لگتا ہے!

یاد نبیؐ کا گلشن مہکا مہکا لگتا ہے
محفل میں موجود ہیں آقا ایسا لگتا ہے

لب پر نغمے صل علیٰ کے ہاتھوں میں کشکول
دیکھو تو سرکار کا منگتا کیسا لگتا ہے

آنکھ میں مازاغ کا سرمہ سر طٰہٰ کا تاج
کیسے کہوں کہ کملی والا ہم سا لگتا ہے

غوث قطب ابدال قلندر سب ان کے محتاج
میرا داتا ہر داتا کا داتا لگتا ہے!

او ادنیٰ کی سیج سجی ہے عرش بریں پر آج
حق کا دلارا باندھ کے سہرا دولہا لگتا ہے

آؤ سنائیں اپنے نبی کو اپنے غم کی بات
ان کے علاوہ کون نیازی اپنا لگتا ہے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے
جو یاد مصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ دربارِ محمد ہے یہاں ملتا ہے بے مانگے
ارے ناداں! یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

یہ دربار محمد ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

ارے او نا سمجھ! قربان ہو جا ان کی چوکھٹ پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

اگر ہو جذبہ کامل تو اکثر ہم نے دیکھا ہے
وہ خود نزدیک، آجاتے ہیں، تڑپایا نہیں کرتے

جو ان کے دامن رحمت سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

نہ پائی ہے قسمت سے جنہوں نے کوئے طیبہ میں
وہ چہرے چاند تاروں سے بھی شرمایا نہیں کرتے

محمد حامد

Marfat.com

نعت شریف

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا میری قسمت جگانا تیرا کام ہے!
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے
تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں میری جبیں تیرے فیض کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے
میرے دل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہ کرم ہی میری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے!
آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جام دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے
توشہ آخرت ہے ثنا خوان کا' ذکر کرتا رہے تیرے فیضان کا!
نعت تیری سنانا میرا کام ہے میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے!
میرے دل کا سکون میرے دل کی صدا' ہے ظہوری ثنائے حبیب خدا
یہ صدائے عقیدت اے باد صبا' جا کے ان کو سنانا تیرا کام ہے

Marfat.com

نعت شریف

قربان میں ان کی بخشش کے مقصد بھی زبان پر آیا نہیں
بن مانگے دیا اور اتنا دیا دامن میں ہمارے سمایا نہیں
آواز کرم دیتا ہی رہا تھک ہار گئے لینے والے
منگتوں کی ہمیشہ لاج رکھی محروم کبھی لوٹایا نہیں
ایمان ملا ان کے صدقے' قرآن' ملا ان کے صدقے
رحمان ملا ان کے صدقے' وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں
وہ رحمت کیسی رحمت ہے مفہوم سمجھ لو رحمت کا
اس کو بھی گلے سے لگایا ہے جسے اپنا کسی نے بنایا نہیں
بس غار حرا کی خلوت ہو یا جلوتِ قربت او ادنیٰ
سرکار نے اپنی امت کو رکھا ہے یاد' بھلایا نہیں
شفقت کا بھرم بھی تم سے ہے رحمت کا بھرم بھی تم سے ہے
ٹھکرائے ہوئے انسانوں کو تم نے تو کبھی ٹھکرایا نہیں
اس محسن اعظم کے یوں تو خالد پہ ہزاروں احساں ہیں
قربان مگر اس احساں کے' احساں بھی کیا تو جتایا نہیں

خالد محمود

Marfat.com

نعت شریف

عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثار مدینہ
مبارک رہے عندلیبو تمہیں گل
ہمیں گل سے بہتر ہے خار مدینہ
مری خاک یا رب نہ برباد جائے
پس مرگ کردے غبار مدینہ
ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاک مزار مدینہ
جدھر دیکھئے باغ جنت کھلا ہے
نظر میں ہیں نقش و نگار مدینہ
رہیں ان کے جلوے' بسیں ان کے جلوے
مرا دل بنے یاد گار مدینہ
مراد دل بلبل بے نوا دے
خدایا دکھا دے بہار مدینہ
شرف جن سے حاصل ہوا انبیاء کو
وہی ہیں حسن افتخار مدینہ

حسن رضا خان

Marfat.com

نعت شریف

جسے مل گیا کملی والے کا دامن
اسے دو جہاں کا خزانہ ملا ہے
بھلا باغ جنت کو وہ کیا کرے گا
مدینے میں جس کو ٹھکانہ ملا ہے

کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے
کسی کو جہاں کی حکومت ملی ہے
میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں
مجھے یار کا آستانہ ملا ہے

نمازیں پڑھے جا' اذانیں دیئے جا
شب و روز سجدوں پہ سجدے کیے جا
نمازیں اسکی ، اذانیں اسی کی
جسے پنجتن کا گھرانہ ملا ہے

جسے مل گئی ان کے در کی گدائی
اسے دولت دوجہاں ہاتھ آئی
در مصطفیٰ تک ہے اس کی رسائی
شفاعت کا اس کو بہانہ ملا ہے

محمدؐ کا روضہ مرے روبرو ہے
ظہوری قلم کی یہی آبرو ہے
کہ ذکر محمدؐ سے یہ سرخرو ہے
دروودں کا مجھ کو ترانہ ملا ہے

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غم خوار محمدؐ کی ہے ذات مدینے میں

آؤ بھی گنہگارو! پہنچو بھی مدینے میں
بٹتی ہے شفاعت کے خیرات مدینے میں

کچھ اشک ندامت کے، کچھ ہار درودوں کے
یہ لے کے چلیں گے ہم سوغات مدینے میں

اے میرے خدا آئے اک دن تو وہ دن ایسا
مکے میں جو دن گزرے، ہو رات مدینے میں

عصیاں کی سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں

یہ آس نیازی ہے دولہا کی زیارت کو
جائے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں ....
مدینے کے آقا دو عالم کے مولا
تیرے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں ....
جہاں دونوں عالم ہیں محو تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں ....
محمدؐ کی باتیں محمدؐ کی سیرت
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں ....
پہنچ جائیں بہزاد جب ہم مدینے
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے

Marfat.com

نعت شریف

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے' دربار نبی سے

بھاتی نہیں ہمدم مجھے جنت کی جوانی
سنتا نہیں زاہد سے میں حوروں کی کہانی
الفت ہے مجھے سایہ دیوار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے' دربار نبی سے

عرفاں کی مینا' خلق کی مے' صبر کا ساغر
کیا لطف ملا کرتا ہے جو دیتے ہیں سرور
یہ پوچھ لے آکے کوئی بیمار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے' دربار نبی سے

جب نظم کیا خالق اکبر نے جہاں کو
آدم کو فرشتوں کو ولی کو کون و مکاں کو
مطلع کا تخیل لیا انوار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے' دربار نبی سے

Marfat.com

نعت شریف

جب سے در حبیب پہ سر کو جھکا دیا
آقا نے زندگی کا قرینہ سیکھا دیا

میں تو ہوں میرے یارو فرشتوں سے خوش نصیب
مجھ کو در رسول کا منگتا بنا دیا

آقا نے کر دیا مجھے ہر غم سے بے نیاز
عشق حبیب پاک کا شیدا بنا دیا

میری لحد میں آقا کی شبیہ جو آگئی
میری لحد کو کوچہ جنت بنا دیا

اللہ نے دے دیا ہر مشکل کا حل مجھے
مجھ کو درود پاک کا نسخہ بتا دیا

ذکر رسولؐ شرط ہے ذکر خدا کے بعد
کھلتے ہیں پھول نعت کے ان کی ثناء کے بعد

Marfat.com

نعت شریف

تڑپ ان کی دل میں بڑھی جا رہی ہے
پھر یاد طیبہ چلی آرہی ہے
حضور اب تو دیدار کا اذن بھیجو
یہ جاں میری لب پہ چلی آرہی ہے
خدارا دکھا دو وہ راہ مجھ کو
جو ان کے مدینے لئے جا رہی ہے
سجاؤ محبت کے پھولوں سے محفل
کہ ان کی سواری چلی آرہی ہے
عجب ہے بہار مدینہ کی رونق
کہ ہر شے نورانی نظر آرہی ہے
وہی اٹھ کے راتوں کو روتا ہے جس کو
تڑپ کملی والے کی تڑپا رہی ہے
یہ حسن نظر کا عجب ہے کرشمہ
دلوں پہ حکومت کئے جا رہی ہے
پڑھوں نعت ان کی میں روضے پہ جا کر
تمنا یہ امجد کو تڑپا رہی ہے

Marfat.com

نعت شریف

پردہ رکھنا میرے آقا اس سودائی کا
لوگ دیکھیں نہ تماشہ میری رسوائی کا

کیسے کٹ پائیں گی تنہا وہ لحد کی راتیں
کچھ تو سامان کرم ہو میری تنہائی کا

آپ کہہ دیں جو زباں سے کہ یہ میرا ہے غلام
کام بن جائے حشر میں اس شیدائی کا

میں گناہ گارہ ہوں مجرم ہوں خطا کار ہوں میں
اک بھروسہ ہے فقط تیری کبریائی کا

❀ ❀ ❀

حق سے کرتا ہے دعا پڑھ کے محمد پر درود
یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دعا سے پہلے

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

یا محمدؐ محمدؐ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی بن گئی
جو بھی آنسو بہے میرے محبوب کے سب کے سب ابر رحمت کے چھینٹے بنے
چھاگئی رات جب زلف لہرا گئی جب تبسم کیا چاندنی بن گئی
جب چھڑا تذکرہ حسن محبوب کا والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی
کون ہے جو طلبگار جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغ حسین
حسن جنت کو جب بھی سمیٹا گیا سرور انبیاء کی گلی بن گئی
سب سے صائم زمانے میں رنجور تھا سب سے بیکس تھا بے بس تھا مجبور تھا
میری حالت پہ ان کو رحم آگیا میری عظمت میری بے بسی بن گئی

❀ ❀ ❀

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہو

❀ ❀ ❀

Marfat.com

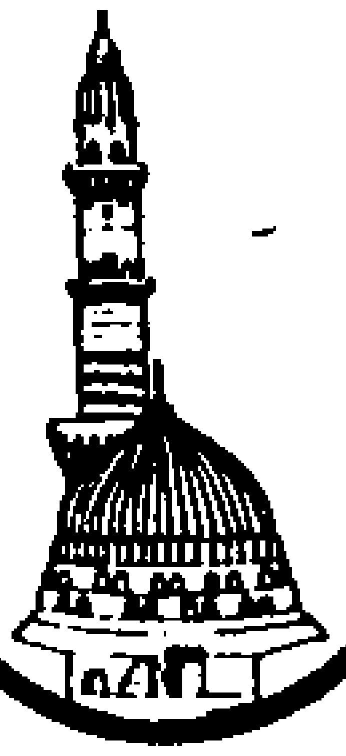

○ نعت شریف ○

نگاہ لطف کے امید وار ہم بھی ہیں
لیے ہوئے یہ دل بیقرار ہم بھی ہیں
ہمارے دست تمنا کی لاج بھی رکھنا
تیرے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں
تمہاری اک نگاہ کرم میں سب کچھ ہے
پڑے ہوئے تو سر راہ گذار ہم بھی ہیں
جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعل پاک حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں
ادھر بھی تو ہوں عام حضور کے جلوے
تمہاری راہ میں مشت غبار ہم بھی ہیں
ہماری بگڑی بنانا ان کے اختیار میں ہے
سپرد انہی کے ہیں سب کاروبار' ہم بھی ہیں
حسن! ہے جن کی سخاوت کی دھوم دو عالم میں
انہی کے تم بھی ہو اک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

حسن رضا

Marfat.com

نعت شریف

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پہ بھی برسا دے برسانے والے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میری چشم عالم سے چھپ جانے والے
میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہے جا بجا تھانے والے
حرم کی زمیں اور قدم رکھ کر چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے
اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے
رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کمال تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

احمد رضا خان

Marfat.com

نعت شریف

در کھلا ذہن میں روشنی کا، اوج پر ہے ستارا کسی کا
ہر طرف چھا رہی ہیں گھٹائیں، ذکر ہے مصطفےٰ کی گلی کا

ایک حرف غلط ہوں زمیں پر، داغ ہوں روشنی کی جبیں پر
مجھ کو حاصل ہے اعزاز لیکن میں ثنا خواں ہوں اپنے نبیؐ کا

آنکھ چہرے پر بہنے لگی ہے، روح بے چین رہنے لگی ہے
چل کے طیبہ کے گلیوں میں رہیئے، کیا بھروسہ ہے اب زندگی کا

آنسوؤں کے میں گجرے بنالوں چاک داماں کے پرچم اٹھالوں
نہ ہنرلب کشائی کا مجھ میں نہ سلیقہ ہے بخیہ گری کا

کس کے ہاتھوں میں وحدت کا خم ہے کون عشق محمدؐ میں گم ہے
میری بنیاد ہے دشمنی کی، میرا معیار ہے دوستی کا

ورد صلی علیٰ کا ہے جاری، وجد پھولوں پہ اب بھی ہے طاری
بام و در اب بھی مہکے ہوئے ہیں جا چکا ہے ثنا خواں کبھی کا

میں ریاض آج بھی نعت لکھوں، انگلیوں کو لہو میں ڈبولوں
میرے زخموں پہ رکھیں گے مرہم، وہ صلہ دیں گے نوحہ گری کا

Marfat.com

نعت شریف

خدا وہ خدا جو خدائے نبیؐ ہے
خدا کی خدائی برائے نبیؐ ہے

وہ سدرہ وہ قوسین کیا ماجرا ہے
ہے کیا چیز جو ماورائے نبیؐ ہے

خدا بھیجتا ہے درودوں کے گجرے
فرشتوں کے لب پر ثنائے نبیؐ ہے

تصور ہی آسودہ جس کا کرے ہے
جو زخموں پہ مرہم لگائے نبیؐ ہے

میں کشکول عرض ہنر لے کے آؤں
اثاثہ مرا تو ولائے نبیؐ ہے

نہ کیوں پھول کرنوں کے شاخوں پہ مہکیں
محیط ارض جاں پر قبائے نبیؐ ہے

بلا سے مری آج نکلے نہ سورج
جدھر دیکھتا ہوں ضیائے نبیؐ ہے

تمنا حضوری کی رکھتی ہے زندہ
یہ کیف مسلسل عطائے نبیؐ ہے

میں اک امتی ہوں سیہ کار لیکن
مجھے بھی تو حاصل دعائے نبیؐ ہے

کلام خدا میں، کتاب مبیں میں
رضائے نبیؐ ہے رضائے نبیؐ ہے

Marfat.com

○ نعت شریف ○

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں
میں نثار تیرے کلام پر، ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں
بخدا خدا کا یہی ہے در، نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
کرے مصطفیٰ کی اہانتیں، کھلے بندوں اس پہ یہ جراتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدیؐ، ارے ہاں نہیں، ارے ہاں نہیں
ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں
وہی نور حق وہی ظل رب، ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمین نہیں کہ زماں نہیں
وہی لامکاں کے مکیں ہوئے، سرعرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبیؐ ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں
کروں تیرے نام پہ جاں فدا، نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں
کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارہ ناں نہیں

(اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

نعت شریف

رخ پہ رحمت کا جھومر سجائے کملی والے کی محفل سجی ہے
مجھ کو محسوس یوں ہو رہا ہے میری آقا کی جلوہ گری ہے

مفلسو تم اگر چاہتے ہو زیارت در مصطفیٰ کی
دل کی جانب نگاہیں جھکالو سامنے مصطفےٰ کی گلی ہے

وہ سماں کیا ذیشان ہو گا جب خدا مصطفیٰ سے کہے گا
اب تو سجدے سے سر کو اٹھا لو آپ کی ساری امت بری ہے

واسطہ شہیدِ کربلا کا! واسطہ فاطمہ کی ردا کا
میری جھولی بھی سرکار بھردو آپ نے سب کی جھولی بھری ہے

مجھ کو فکر شفاعت ہو کیونکر دو کریموں کا سایہ ہے مجھ پر
اک طرف رحمت مصطفےٰ ہے اک طرف لطف رب جلی ہے

دل کے گلشن کی مہکیں فضائیں وجد میں ہیں نیازی ہوائیں
ان کے حسن تصور سے روشن میرے دل کی بارہ دری ہے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

ہم درِ آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا اری دنیا تیرا کیا لیتے ہیں
جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں
وقت کی قید نہیں ہیں یہ کرم کی باتیں
جب بھی سرکارؐ کی مرضی ہو بلا لیتے ہیں
یہ تو آقاؐ کی عنایت ہے کرم ہے ان کا
ہم جہاں چاہیں وہیں رنگ جما لیتے ہیں
گنبدِ خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں
غم کے ماروں کا طبیبو! نہ کرو کوئی علاج
ہم غمِ عشقِ نبی سے ہی دوا لیتے ہیں
پتھرو! تم تو ہو پتھر مگر آقا میرے
تم سے گر چاہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں
جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

(عبدالستار نیازی)

❁ ❁ ❁

Marfat.com

نعت شریف

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے کہ عرش کے چاند آ رہے ہیں
جھلک سے جن کی فلک ہے روشن وہ شمس تشریف لا رہے ہیں
نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں
شب ولادت میں سب مسلماں نہ کیوں کریں جان و مال قرباں
ابولہب جیسے سخت کافر خوشی میں جب فیض پا رہے ہیں
زمانے بھر میں یہ قاعدہ ہے کہ جس کا کھانا اسی کا گانا
تو نعمتیں جن کی کھا رہے ہیں انہیں کے ہم گیت گا رہے ہیں
حبیب حق ہیں خدا کی نعمت بنعمة ربک فحدث
خدا کے فرمان پر عمل ہے جو بزم مولد سجا رہے ہیں
جو قبر میں اپنی ان کو پاؤں پکڑ کے دامن مچل ہی جاؤں
جو دل میں رہ کے چھپے تھے مجھ سے وہ آج جلوہ دکھا رہے ہیں
پھنسا ہے بحر الم میں بیڑا پئے خدا ناخدا سہارا
اکیلا سالک ہوا مخالف ہموم دنیا ستا رہے ہیں

(مفتی احمد یار خان سالکؒ)

Marfat.com

نعت شریف

محمد مصطفیٰ آئے بہاروں پہ بہار آئی
زمیں کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی

جناب آمنہ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

حلیمہ! دو جہاں قرباں ہوں تیرے مقدر پر
تیرے کچے سے گھر میں رحمت پروردگار آئی

جبھی تو ہے مہک اٹھی یہ عالم کی فضا ساری
ہے گیسو چوم کر ان کے نسیم خوشگوار آئی

بڑی مایوس تھی دائی حلیمہ جب گئی مکے
مگر آئی تو لے کر دو جہاں کا تاجدار آئی

وہ آئے تو منادی ہو گئی صائم زمانے میں
بہار آئی، بہار آئی، بہار آئی، بہار آئی

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
کیا شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشہ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمدؐ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مجھے خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

Marfat.com

○ نعت شریف ○

لے کے پہلو میں غم امت نادار آئے
امتی امتی کہتے ہوئے سرکار آئے
کھل گئے محفل کونین پہ کونین کے راز
محرم راز نہاں واقف اسرار آئے
سن کر سرکار مدینہ کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا میرے غم خوار آئے
فرش والوں کے مقدر کا ستارہ چمکا
شور اٹھا کہ غریبوں کے مددگار آئے
فرش پہ عرش معلیٰ کا گماں ہوتا ہے
لے کر دامن میں کچھ اس طرح کے انوار آئے
پھر کسے مانگنے کا ہوش رہے اے اعظم
بانٹنے والا اگر خود سر بازار آئے

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے
امید ہے عاصی کو سرکار نبھاؤ گے

کب آئے گا وہ لمحہ کب آئے گی وہ ساعت
اک بار کبھی آقا جب خواب میں آؤ گے

جس چہرہ انور پہ رہتی ہے نظر رب کی
کب اک جھلک اس کی عاصی کو دکھاؤ گے

اٹھ جائیں گے سب پردے دیدار خدا ہو گا
واللیل کی زلفوں کو جب رخ سے ہٹاؤ گے

چھوٹا سا ہے منہ میرا پر بات بڑی سی ہے
کیا آپ مرے دل کی بستی کو بساؤ گے

اے کاش ریاض آئے مژدہ یہ مدینے سے
سرکار بلاتے ہیں تم نعت سناؤ گے

Marfat.com

نعت شریف

ہم مدینے سے اللہ کیوں آگئے قلب حیران کی تسکین وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا جاں وہیں رہ گئی، خم اس در پہ اپنی جبیں رہ گئی

یاد آتے ہیں ہم کو وہ شام و سحر وہ سکون دل و جاں و روح و نظر
یہ انہی کا کرم ہے انہی کی عطا ایک کیفیت دلنشیں رہ گئی

اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام، اللہ اللہ وہاں کا سجود و قیام
اللہ اللہ وہاں کا کیف و دوام، وہ صلوۃ سکوں آفریں رہ گئی

جس جگہ سجدہ ریزی کی لذت ملی جس جگہ ہر قدم ان کی رحمت ملی
جس جگہ نور رہتا ہے شام و سحر، وہ فلک رہ گیا وہ زمیں رہ گئی

پڑھ کے نصر من اللہ فتح قریب جب ہوئے ہم رواں سوئے کوئے حبیب
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں بے بسی زندگی کی وہیں رہ گئی

زندگانی وہاں کاش ہوتی بسر کاش بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر
اور پوری ہوئی ہر تمنا مگر، یہ تمنا قلب حزیں رہ گئی

Marfat.com

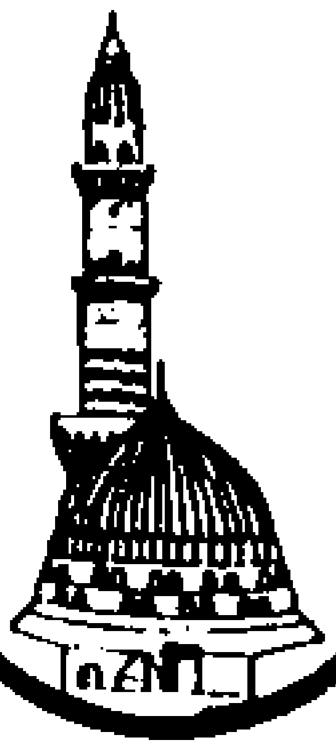

نعت شریف

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کفِ پا تیرا

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا سہارا تیرا

دست گیری میری تنہائی میں تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

لوگ کہتے ہیں سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں کہ جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

میں تجھے عالم اشیاء میں بھی پالیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں، کہ ہے عالم بالا تیرا

کچھ نہیں سوجھتا جب پیاس کی شدت سے مجھے
چھلک اٹھتا ہے میری روح میں مینا تیرا

مری آنکھوں سے جو ڈھونڈیں تجھے ہر سو دیکھیں
صرف خلوت میں جو کرتے ہیں نظارہ تیرا

احمد ندیم قاسمی

Marfat.com

نعت شریف

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

بھر دے بھر دے میرے داتا میری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سرو سامان مدینے والے

کُل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوقؐ ہے تو
اللہ اللہ رے تیری شان مدینے والے

آڑے آتی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

پھر تمنا زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینہ کا ہے ارمان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کر جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا میرے سلطان مدینے والے

سگ طیبہ مجھے کہہ کر پکاریں بیدم
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

بیدم وارثی

Marfat.com

نعت شریف

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب

شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب

شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب

فرحت کشمکش مدہ ایں دل بے قرار را
یک دو شکن زیادہ کن گیسوئے تابدار را

علامہ اقبال

Marfat.com

○ نعت شریف ○

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

آستانے پہ تیرے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جانِ جہاں تو بھی تماشائی ہو

اس کی قسمت پہ فدا تخت شہی کی راحت
خاک طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

آج جو عیب کسی پہ نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے میری حشر میں رسوائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کیلئے ایسی ہی یکتائی ہو

کبھی ایسا نہ ہوا کہ ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں تری جلوہ نمائی ہو

حسن رضا خان

Marfat.com

نعت شریف

میلاد کی رتیا دھوم یہ تھی اک راج دلارا آوت ہے
لولاک کا سہرا سر سوہے وہ احمد پیارا آوت ہے

حوروں نے کہا جب بسم اللہ غلماں نے پکارا الا اللہ
خود رب نے کہا ماشاء اللہ محبوب ہمارا آوت ہے

جبریل امیں یہ کہتے چلے اے عرشیو تمرے بھاگ جگے
تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار تمہارا آوت ہے

طاسین کی چمک ہے داتن میں طٰہٰ کا کرشمہ آنکھن میں
والفجر کا جلوہ گالن میں وہ عرش کا تارا آوت ہے

مازاغ کا کجلہ نین بھرے والشمس کا بٹنہ مکھ پہ ملے
ہے میم کا گھونگٹ سہرے تلے وہ رب کا سنوارا آوت ہے

دھرتی سے اٹھا آفاق چڑھا ممتاز یہ غل تھا چاروں طرف
لو حق سے ملنے صلی علی سردار ہمارا آوت ہے

❀ ❀ ❀

Marfat.com

○ نعت شریف ○

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا
میری آرزو محمدؐ میری جستجو مدینہ
میں گدائے مصطفےٰؐ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آگیا پسینہ !!!
مجھے دشمنو نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ
میں مریض مصطفےٰؐ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو
میری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ
میرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا المدد محمدؐ تو ابھر گیا سفینہ
سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ
کبھی اے شکیل دل سے نہ مٹے خیال احمد
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

Marfat.com

نعت شریف

قریب مصطفیٰ ہے کوئی کوئی
مزے یہ لوٹتا ہے کوئی کوئی
بشر سمجھا انہیں لاکھوں نے لیکن
حقیقت آشنا ہے کوئی کوئی

نہیں دار و رسن ہر اک کی قسمت
انا الحق بولتا ہے کوئی کوئی
غنیمت جان لے جتنی ملی ہے
کہ میخانہ کھلا ہے کوئی کوئی

تیرے روضے کی سنہری جالیوں کو
لبوں سے چومتا ہے کوئی کوئی
کھلے ہیں پھول گلشن میں ہزاروں
نگاہوں میں جچا ہے کوئی کوئی

مدینہ دیکھنے جاتے ہیں لاکھوں
مدینہ دیکھتا ہے کوئی کوئی

جو طوفانوں سے کشتی پار کر دے
نیازی ناخدا ہے کوئی کوئی

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

یاد محبوب کو سینے میں بسا رکھا ہے
دل کے ویرانے کو گلزار بنا رکھا ہے
ہے یقین مجھ کو میرے گھر میں بھی آئیں گے حضور
میں نے پاؤں کے دریچوں کو کھلا رکھا ہے
مجھ کو تسلیم گنہگار ہوں لیکن واعظ
یہ بھی تو دیکھ دل کس سے لگا رکھا ہے
کتنے خوش بخت ہیں جو در پہ ہیں تیرے حاضر
میرے آقا مجھے کیوں در سے جدا رکھا ہے
بادشاہوں کو لاتا بھی نہیں خاطر میں کبھی
جس نے سر آپ کی چوکھٹ پہ جھکا رکھا ہے
تیری آمد کی مجھے آس لگی رہتی ہے
تیری راہوں پہ نگاہوں کو بچھا رکھا ہے
ذکر محبوب خدا کا ہے نیازی صدقہ
مجھ کو دنیا نے نگاہوں میں بٹھا رکھا ہے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

سرکار کے جلووں کی ہے آنکھ تمنائی
صد شکر کہ دل بھی ہے سرکار کا شیدائی

آگے کا خدا حافظ تم قبر پہ لکھ دینا
سرکار کا دیوانہ سرکار کا سودائی

والفجر کے چہرے پہ طٰہٰ کی ہے تابانی
محبوب دو عالم پر قربان ہے زیبائی

سرکیوں نہ جھکے اپنا محبوب کی چوکھٹ پر
ہوتی ہے دو عالم کو اس در پہ پزیرائی

کیا تم کو بتاؤں میں جو میں نے مزے لوٹے
جس وقت تصور میں طیبہ کی گلی آئی

رہنے دو پڑے در پر دکھ درد کے ماروں کو
جائیں تو کہاں جائیں اٹھ کر تیرے سودائی

نعلین تیرے آقا! ہیں تاج نیازی کا
کچھ اور نہ جانے ہے آقا تیرا سودائی

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

سوچا ہے کہ اب شہر رسالت میں رہیں گے
ہم زندگی بھر آپ کی قربت میں رہیں گے
اٹھ اے بیتاب دل مدینہ کی طرف چل
اب اور کہاں تک اس حالت میں رہیں گے
دنیا ہمیں کوئی تکلیف دے نہ سکے گی
ہم خواجہ طیبہ کی حفاظت میں رہیں گے
پھر اور کسی شے کی تمنا نہ رہے گی
جب گوشہ دربار نبوت میں رہیں گے
اب اس سے زیادہ بھی ہو کیا خوبی قسمت
ہم سرور کونین کی محبت میں رہیں گے
ہاتھ آنے دو اک روز منیر آپ کی چادر
تا حشر اس سایہ رحمت میں رہیں گے

Marfat.com

نعت شریف

میرا کملی والا دکھی دلاں دا سہارا
قسم خدا دی مینوں سب جگ نالوں پیارا

وساں کی میں مصطفیٰؐ دی کیڈی سوہنی شان اے
اونہاں دی تعریف وچہ سارا ای قرآن اے
پڑھ کے توں دیکھ جیہڑا مرضی سیپارہ
قسم خدا دی مینوں سب جگ نالوں پیارا

دیندے نے گواہی جلوے کوہ طور دے
ویکھدے نصیباں والے جلوے حضورؐ دے
دید میرے نبی دی اے رب دا نظارہ
قسم خدا دی مینوں..........

ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نہیں
یار ایہو جیہا کوئی رب نے بنایا نہیں
آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دلارا
قسم خدا دی مینوں..........

کر کے اشارہ سوہنا سورج نوں موڑدا
آپے چن توڑ دا تے آپے چن جوڑدا
بگڑی بناوے میرے نبی دا اشارہ
قسم خدا دی مینوں..........

میرے سوہنے نبی دا تے دلاں اتے راج اے
اساں گنہگاراں دی اوہدے ہتھ لاج اے
کرماں دی بھیک منگے حافظ وچارا
قسم خدا دی مینوں..........

Marfat.com

نعت شریف

فضل رب العلیٰ اور کیا چاہیے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیے

دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اورکیا چاہیے

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیے

یہ جبیں اور ریاض الجنہ کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیے

ہے سکندر ثنا خواں شاہ امم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے

Marfat.com

نعت شریف

میرے دل میں ہے یادِ محمد میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ
تاجدارِ حرم کے کرم سے آگیا زندگی کا قرینہ

ان کے چشم کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیا ہے
یادِ سلطان طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثل نگینہ

میں غلامانِ احمد میں سگِ آستانِ محمد
قابل فخر ہے موت میری قابلِ رشک ہے میرا جینا

ہر خطا پر مری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدارِ مدینہ

مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر یہ پلٹ جائیں گی رخ بدل کر
ناخدا ہیں مرے جب محمد کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہِ دو عالم
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں دل مرا بن گیا ہے مدینہ

دولتِ عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشکِ سکندر
مدحتِ مصطفٰے کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

Marfat.com

نعت شریف

ان کا در چومنے سے صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا
عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا
حشر میں دامن مصطفیٰ مل گیا
ان کھجوروں کے جھرمٹ میں کیا مل گیا
باغ خلد بریں کا پتہ مل گیا
خود تھپیڑوں نے آکر سہارا دیا
کملی والے سا جب ناخدا مل گیا
جس کو طیبہ کی ٹھنڈی ہوا مل گئی
بس اسے زندگی کا مزہ مل گیا
تجھ کو موسیٰ! ملے خضر کی رہبری
اور مجھے خضر کا رہنما مل گیا
مدحت مصطفیٰ کا یہ احسان ہے
میرا حسانؓ سے سلسلہ مل گیا
کچھ نہ پوچھو کہ میں کیسے بیکل ہوا
مجھ کو کملی میں نور خدا مل گیا

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

تو بھی وہیں پر آجس در پر سب کی بگڑی بنتی ہے
اک تیری تقدیر بنانا ان کیلئے کچھ بات نہیں

جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

عشق شہ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں
نام محمد کے میں قرباں اب وہ میرے حالات نہیں

ذکر نبی میں جو دن گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
ذکر نبی میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں

غور تو کر سرکار کی تجھ پہ کتنی خاص عنایت ہے
کوثرؔ تو ہے ان کا ثنا خواں یہ معمولی بات نہیں

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

اب تنگیٔ داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ

ہرچند کے مولا نے بھرا ہے تیرا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ

سرکارؐ کا در ہے در شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ

جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

اس در پہ یہ انجام ہوا حسن طلب کا
جھولی مری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ

سلطان مدینہ کی زیارت کی دعا کر
جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ

(سید نصیرالدین نصیر گولڑوی)

Marfat.com

نعت شریف

میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے
دو جہاں کے داتا ہیں سارا جگ سوالی ہے
خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے
سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے
چاند کی طرح ان کو کہیں تو ہم مجرم ہیں
کیونکہ ان کی چوکھٹ پہ چاند خود سوالی ہے
چھاؤں مہکی مہکی ہے دھوپ ٹھنڈی ٹھنڈی ہے
شہر مصطفےٰ تیری بات ہی نرالی ہے
وہ بلال حبشیؓ ہوں یا اویس قرنیؓ ہوں
ان پہ مرنے والوں کی ہر ادا ہی نرالی ہے
ہر طرف مدینے میں بھیڑ ہے فقیروں کی
ایک دینے والا ہے کل جہاں سوالی ہے
ہم گناہ گاروں کو وہ رب سے بخشوالیں گے
ان کے رب نے کب ان کی بات کوئی ٹالی ہے
قبر کے اندھیرے کا اے سعید! کیا خطرہ
شمع مصطفائی سے میں نے لو لگالی ہے

❁ ❁ ❁

Marfat.com

نعت شریف

میں سجدہ کروں یا دل کو سنبھالوں محمد کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے
اسی بے خودی میں کہیں کھو نہ جاؤں تڑپ کملی والے کی تڑپا رہی ہے
دو عالم کا داتا میرے سامنے ہے وہ کعبے کا کعبہ میرے سامنے ہے
ادا کیوں نہ فرض محبت کروں میں خدا کی خدائی جھکی جا رہی ہے
گلے میں ہیں زلفیں تو نیچی نگاہیں نظر چومتی ہیں مدینے کی راہیں
فرشتے بھی بڑھ کر قدم چومتے ہیں محمد کی جو گن چلی آ رہی ہے
فقیری کا مجھ میں نہیں ہے سلیقہ نہ آتا ہے کچھ مانگنے کا طریقہ
ادھر بھی نگاہ کرم کملی والے زمانے کی جھولی بھری جا رہی ہے
فرشتو! سر راہ آنکھیں بچھا دو اٹھو بہر تعظیم سر کو جھکا دو
خدا کہہ رہا ہے میرے دلربا کی وہ دیکھو سواری چلی آ رہی ہے
یہ فرمایا حق نے کہ پیارے محمد ہمارے ہو تم ہم تمہارے محمد
ہمیں اپنے جلوے میں اے کملی والے تمہاری ہی صورت نظر آ رہی ہے
یہ جذبہ محبت ہے رحمت خدا کی ہے چوکھٹ میرے سامنے مصطفیٰ کی
مجھے کیوں نہ ہو ناز قسمت پہ مسلم محبت کہاں کی کہاں لا رہی ہے

Marfat.com

نعت شریف

اللہ اللہ اللہ ہو لا الٰہ الا ہو

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم آج در و دیوار
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا درِ یتیم
ماہ نبوت، مہر رسالت، صاحب خلق عظیم
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

آیا والی دو جگ کا اور اللہ کا مقبول
شافع محشرؐ ساقی کوثرؐ پیارا محمد رسولؐ
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

حامد و محمود اور محمد دو جگ کا سردار
جان سے پیارا، راج دلارا، رحمت کی سرکار
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

یٰسین و طٰہٰ، کملی والا، قرآن کی تفسیر
حاضر و ناظرؐ شاہد و قاسم، آیا سراج منیر
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

پیاری صورت، ہنستا چہرہ، منہ سے جھڑتے پھول
نور کا پتلا، چاند سا مکھڑا، حق کا پیارا رسولؐ
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

Marfat.com

دردمندوں کی سننے والا بیکس کا غم خوار
دکھیا دلوں کا ہے وہ سہارا حامی روز شمار
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

حسن سراپا، ذات مظہر اللہ کی برھان
محسن اعظم، رحمت عالم، ہے وہ ایمان کی جان
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

دور بلائیں کرنے والا۔ امت کا غم خوار
حافظ و حامی، شافع و ناصر، رحمت کی سرکارؐ
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

کفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہو گئیں ساری دور
مشرق و مغرب دنیا کے اندر ہو گیا نور ہی نور
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

جبرائیلؑ آئے جھولا جھلائے لوری دے ذیشان
سوجا سوجا رحمت عالم میں تیرے قربان
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

سب سے اکرم، سب سے اشرف، سب سے ہے وہ اعلیٰ
مالک جنت، قاسم نعمت، سب سے ہے وہ بالا
نبیؐ جی اللہ اللہ اللہ ہو

(مولانا محمد شفیع اوکاڑوی)

Marfat.com

نعت شریف

ہو گئے بزم جہاں میں خوار ہم
چاہتے ہیں اک نظر سرکار ہم

ہم برے ہیں یا بھلے ہیں جیسے بھی ہیں
آپ کے ہیں اے شہ ابرار ہم

کشتی ملت بھنور میں پھنس گئی
یارسول اللہ! اتریں پار ہم

اب تو قسمت میں اندھیرے رہ گئے
روشنی کے تھے کبھی مینار ہم

لے گئے کردار کی دولت عدو
اب ہیں خالی صاحب گفتار ہم

عاصی و خاطی سہی لیکن حضور
آپ کی الفت سے ہیں سرشار ہم

اب نہ خالی ہاتھ لوٹیں یا نبی
ہو گئے ہیں حاضر دربار ہم

Marfat.com

نعت شریف

دل میں طوفان خیالات لیے پھرتا ہوں
لب پہ صلوۃ کے نغمات لیے پھرتا ہوں

میں نے طیبہ میں گھٹا دیکھی ہے رحمت کی
اس لیے آنکھوں میں برسات لیے پھرتا ہوں

کچھ شب و روز مدینے میں گزارے تھے کبھی
اب تصور میں وہ دن رات لیے پھرتا ہوں

پھر مجھے در پہ حضوری کی تمنا ہے حضور
پھر وہی شدت جذبات لیے پھرتا ہوں

در پہ بلوا کے سنیں کاش وہ روداد میری
سوز آمیز حکایات لیے پھرتا ہوں

اور جینے کا سہارا نہیں میرا کوئی
آپ کے درد کی سوغات لئے پھرتا ہوں

Marfat.com

نعت شریف

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا
اے نور خدا آکر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آجانا
اے پردہ نشیں دل کے پردے میں رہا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا
میں گور اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد میری کرنے آجانا ذرا شاہا
روشن میری تربت کو للہ ذرا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا
محبوب الٰہی سا کوئی نہ حسین دیکھا
یہ شان کرم ان کا سایہ بھی نہیں دیکھا
اللہ نے سائے کو چاہا نہ جدا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا
بگڑی ہے میری قسمت بگڑی کو بنا دینا
جھولی ہے میری خالی کچھ نام خدا دینا
آتا ہے تمہیں شاہا مشکل میں عطا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

Marfat.com

○ نعت شریف ○

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشین ہے
ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ تیرے لب پہ نہیں ہے
ہیں تیرے ثنا خوانوں میں مرسل بھی نبی بھی
کونین تیرے زیرِ اثر زیرِ نگین ہے
تو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شبِ اسریٰ
تیرے لیے دو چار قدم عرش بریں ہے
ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا تو دربان بھی جبریلؑ امین ہے
رکتے ہیں یہیں آکے قدم اہلِ حرم کے
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمین ہے
دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم تیرا اندازِ بیاں کتنا حسین ہے

محمد اعظم چشتی

Marfat.com

نعت شریف

گرفتار بلا ہے کوئی کوئی — سزاوار جزا ہے کوئی کوئی
بنا الفاسد ہے علی الفاسد — مثبت سوچتا ہے کوئی کوئی
فاتبعونی میں ہے جو مضمر — یہ باتیں جانتا ہے کوئی کوئی
هو اولی بالمؤمنین من انفسهم — حجازی مانتا ہے کوئی کوئی
من شغلک عن الله فهو صنمک — حقیقت جانتا ہے کوئی کوئی
واعتصموا بحبل الله جميعا — یہ نعرہ مارتا ہے کوئی کوئی
لگا کر صبغة الله کی آوازیں — دھمالیں ڈالتا کوئی کوئی
ارنی کیف تحیی الموتی — زباں یوں کھولتا ہے کوئی کوئی
فضلنا بعضهم علی بعض — امام انبیاءؑ ہے کوئی کوئی
لن ترانی کا ملا سب کو جواب — وہ چہرہ دیکھتا ہے کوئی کوئی
مجھے دیدار کی دولت عطا ہو — یہ بولی بولتا ہے کوئی کوئی
بشر تھے نور یا نوری بشر تھے — حقیقت جانتا ہے کوئی کوئی
سنگ اسود سبھی چومتے ہیں — سگوں کو چومتا ہے کوئی کوئی
تلاش نقش پائے مصطفیٰ ﷺ میں — گلی میں گھومتا ہے کوئی کوئی
سبھی دیوار و در کو دیکھتے ہیں — مدینہ دیکھتا ہے کوئی کوئی
اجل آئے تو آئے ان کے در پر — دعا یہ مانگتا ہے کوئی کوئی
رفیق ان کو خبر ہے میرے دل کی — دلوں میں جھانکتا ہے کوئی کوئی

پروفیسر محمد رفیق

Marfat.com

نعت شریف

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

البحر علا والموج طغی من بے کس و طوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

یاشمس نظرت الی الیلی چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا

لک بدرفی الوجہ الاجمل خط ہالہ مہ زلف ابر اجل
تورے چندن چندر پروکنڈل رحمت کی برن برسا جانا

انا فی عطش وسخاک اتم اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یا قافلتی ریدی اجلک رحمے برحسرت تشنہ لبک
مورا جی را لرجے درک درک طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

واھا لسویعات ذھبت آں عہد حضور بار گہت
جب یاد آوت موہے کر نہ پرت دردا وہ مدینے کا جانا

القلب شج والھم شجون دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں مرا کون ہے تیرے سوا جانا

الروح فداک فزد حرقا یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامہ خام نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبا ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نعت شریف

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبرانا نہ دیوانو! سرکارؐ بلائیں گے

ہم مسجد نبویؐ کے دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبد خضریٰ کے پرنور نظاروں کو

ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے
گھبرانا نہ دیوانو! سرکارؐ بلائیں گے

مل جائیں گی تعبیریں ایک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی

ہم روضہ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے
گھبرانا نہ دیوانو! سرکارؐ بلائیں گے

Marfat.com

نعت شریف

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہؓ
میرے گھر میں خیرالوریٰ آ گئے ہیں

بڑے اوج پر ہے میرا اب مقدر
میرے گھر حبیب خدا آ گئے ہیں

اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں
معطر معطر ہیں ساری فضائیں

خوشی میں یہ جبرائیلؑ نغمے سنائیں
وہ شافع روز جزا آ گئے ہیں

یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھا لے
کہ ہیں ہر طرف اب اجالے اجالے

کہا جن کو حق نے سراج منیرا
میرے گھر وہ نور خدا آ گئے ہیں

یہ سن کر سخی آپ کا آبتانہ
ہے دامن پسارے ہوئے سب زمانہ

نواسوں کا صدقہ نگاہ کرم ہو
ترے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں

مقرب ہیں بے شک خلیل و ذبیح بھی
بڑی شان والے کلیم و مسیح بھی

لئے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے
وہ امی لقب مصطفیٰؐ آ گئے ہیں

نکیرین جب میری تربت میں آ کر
کہیں گے زیارت کا مژدہ سنا کر

بہر تعظیم نورالحسن اب
لحد میں رسول خدا آ گئے ہیں

(نورالحسن)

Marfat.com

نعت شریف

جہاں روضہ پاک خیرالوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں وہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

محمدؐ کی عظمت کا کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحب قاب قوسین ٹھہرے
بشر کی سرعرش مہماں نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

جو عاصی کو کملی میں اپنی چھپا لے' جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

قیامت کا ایک دن معین ہے لیکن ہمارے لئے ہر نفس ہے قیامت
مدینے سے ہم جانثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
کہاں تم' کہاں مدح ممدوح یزداں یہ جرات نہیں تو پھر اور کیا ہے

(اقبال عظیم)

Marfat.com

نعت شریف

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے. اگر ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں
خود انہیں کو پکاریں گے ہم دور سے راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا بندگی کا قرینہ بدل جائے گا
سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

اے مدینے کے زائر خدا کے لئے داستان سفر مجھ کو یوں مت سنا
دل تڑپ جائے گا بات بڑھ جائے گی میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

(اقبال عظیم)

Marfat.com

نعت شریف

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی
نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں
کون جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے
ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے
ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے
مومنو! آج گنج سخا لوٹ لو
باب رحمت کھلا آج کی رات ہے
ابر رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے
آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمدؐ ہیں تشریف لائے ہوئے
کس قدر جانفزا آج کی رات ہے
مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو
درد دل اور حسن نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو
مانگنے کا مزا آج کی رات ہے
اس طرف نور ہے اس طرف نور ہے
سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے
مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے
وقت لائے خدا سب مدینے چلیں
لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں
میری صائم دعا آج کی رات ہے

(صائم چشتی)

Marfat.com

نعت شریف

خاک سورج سے اندھیروں کا ازالہ ہو گا
آپ آئیں تو میرے گھر میں اجالا ہو گا

حشر میں ہو گا وہ سرکارؐ کے جھنڈے کے تلے
میری سرکارؐ کا جو چاہنے والا ہو گا

عشق سرکارؐ کی اک شمع جلا لو دل میں
بعد مرنے کے لحد میں بھی اجالا ہو گا

جب بھی مانگو تو وسیلے سے انہیں کے مانگو
اس وسیلے سے کرم اور دوبالا ہو گا

حشر میں اس کو بھی سینے سے لگائیں گے حضورؐ
جس گنہگار کو ہر ایک نے ٹالا ہو گا

مہ طیبہ کی تجلی بھی نرالی ہو گی
آپؐ کے گرد بھی اصحابؓ کا ہالا ہو گا

صلہ نعت نبیؐ پائے گا جس دن خالد
وہ کرم دیکھنا تم دیکھنے والا ہو گا

(خالد محمود خالد)

Marfat.com

نعت شریف

روئے بدرالدجی دیکھتے رہ گئے
چہرہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے
حسن خیرالوریٰ دیکھتے رہ گئے
ہم جمال خدا دیکھتے رہ گئے
جالیوں کے قریب بیٹھ کر وجد میں
نور حق کی ضیاء دیکھتے رہ گئے
چاند دو ٹکڑے ہو کر تصدق ہوا
دشمن مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے
ہم گناہ گار پہنچے در پاک پر
زاہد و پارسا دیکھتے رہ گئے
در پہ بلوا کے داتا نے جھولی بھری
یہ عطا پہ عطا دیکھتے رہ گئے
جو سکندر ہوا ان کے دربار سے
وہ کرم، وہ عطا دیکھتے رہ گئے

(سکندر لکھنوی)

Marfat.com

نعت شریف

کرم آج بالائے بام آ گیا ہے
زباں پر محمد ﷺ کا نام، آ گیا ہے
درودوں کی بارش ہے، کون و مکاں پر
کہ آج انبیاء کا امام آ گیا ہے
مزہ تب ہے سرکارؐ محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آ گیا ہے
مجھے مل گئی دونوں عالم کی شاہی
میرا ان کے منگتوں میں نام آ گیا ہے
میرے پاس کچھ بھی نہ تھا روز محشر
نبیؐ کا وسیلہ ہی کام آ گیا ہے
چراغاں ہوا بزم ہستی میں خالد
تصور میں ماہ تمام آ گیا ہے

(خالد محمود خالد)

Marfat.com

نعت شریف

جو خیال آیا تو خواب میں وہ جمال اپنا دکھا گئے
یہ مہک مہک تھی لباس میں کہ مکان سارا بسا گئے
بلغ العلیٰ بکمالہ
ہمیں دامِ غم سے چھڑا گئے ہمیں معصیت سے بچا گئے
وہ نبی محمد مصطفیٰؐ کہ جو سوئے عرشِ علیٰ گئے
بلغ العلیٰ بکمالہ
یہ حلیمہؓ بھید کھلا نہیں، یہ مقام چون و چرا نہیں
تو خدا سے پوچھ وہ کون تھے تیری بکریاں جو چرا گئے
بلغ العلیٰ بکمالہ
کہیں حسن بن کے قبول میں، کہیں رنگ بن کے وہ پھول میں
کہیں نور بن کے رسول میں وہ جمال اپنا دکھا گئے
بلغ العلیٰ بکمالہ
ہو درود تم پہ ہزارہا، میرے رہنما، میرے ناخدا
میرا پار بیڑا لگا گئے، میری ڈوبی کشتی ترا گئے
بلغ العلیٰ بکمالہ

بلغ العلیٰ بکمالہ، کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

(اکبر وارثی)

Marfat.com

نعت شریف

کر اہتمام بھی ایماں کی روشنی کے لئے
درود شرط ہے ذکر محمدی ﷺ کے لئے
تلا ہوا ہے کرم بندہ پروری کے لئے
کشادہ دامن رحمت ہے ہر کسی کے لئے
نہیں ہے حسن عمل پاس آنسوؤں کے سوا
چلا ہوں لے کے یہ موتی در نبیؐ کے لئے
میرے تو آپؐ ہی سب کچھ ہیں رحمت عالم
میں جی رہا ہوں زمانے میں آپؐ ہی کے لئے
تمہارے مہر کرم کے ظہور سے پہلے
ترس رہی تھی بھری بزم روشنی کے لئے
تمہاری یاد کو کیسے نہ زندگی سمجھوں
یہی تو ایک سہارا ہے زندگی کے لئے
تمہاری نعت سنائے سنے' پڑھے' لکھے
بڑا شرف ہے یہ خالد کی زندگی کے لئے

(خالد محمود خالد)

Marfat.com

نعت شریف

سر لامکاں سے طلب ہوئی سوئے منتہی وہ چلے نبی
کوئی حد ہے ان کے عروج کی بلغ العلی بکمالہ
یہی ابتداء یہی انتہا کہ فروغ جلوہ حق نما
کہ جہان سارا چمک اٹھا کشف الدجی بجمالہ
وہ سراپا رحمت کبریا کہ ہر اک پہ جس کا کرم ہوا
یہ قرآن پاک ہے برملا حسنت جمیع خصالہ
یہ کمال حق محمدیؐ کہ ہر ایک پہ چشم کرم رہی
سر حشر نعرہ امتی حسنت جمیع خصالہ
وہی حق نگر وہی حق نما رخ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ
کہ خدائے پاک نے خود کہا صلو علیہ وآلہ
یہ سکندر اے شہہ دوسرا ہے ذلیل امتی آپ کا
ہو اسے بھی حسن سخن عطا بہ طفیل سعدیؒ باصفا
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

(سکندر لکھنوی)

Marfat.com

○ نعت شریف ○

لب پہ صلِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے آقا تشریف لائے ہوئے ہیں
ہر سو چرچا ہے خیرالوریٰ کا' جشن میلاد ہے مصطفیؐ کا
نور ہے یہ حبیب خدا کا راستے جگمگائے ہوئے ہیں
نام نبیوں کے بے شک بڑے ہیں' عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہوئے ہیں
جھک رہا ہے فلک بھی زمیں بھی' ایسی چوکھٹ نہ دیکھی کہیں بھی
جس جگہ جبرائیلؑ امیں بھی اپنی گردن جھکائے ہوئے ہیں
در کھلے ان کے جود و سخا کے' فیض جاری ہیں لطف و عطا کے
آئیں دربار میں مصطفیؐ کے جو بھی غم کے ستائے ہوئے ہیں
زندگی دور رہ کے ادھوری' حسرت دید کب ہو گی پوری
اپنی پلکوں پہ ہم بھی ظہوری چند آنسو سجائے ہوئے ہیں

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com

نعت شریف

تاجدار زماں، مالک دو جہاں، کب تیرے در پہ تیرا غلام آئے گا
کب میں دیکھوں گا گنبد کی ہریالیاں، کب مدینے سے مجھ کو پیام آئے گا

سوچتا ہوں مدینے کو جب جاؤں گا، کیسے آداب سارے بجا لاؤں گا
روک لوں گا میں سجدوں سے کیسے جبیں، جب وہ کعبے سے بڑھ کر مقام آئے گا

مجھ کو معلوم ہے ہو گی اتنی خوشی، ختم ہو جائے گی یہ مری زندگی
میری مضطر نگاہوں کے جب سامنے روضہ پاک خیرالانام آئے گا

عاشقو ذکر ان کا سناتے رہو، یاد آقا میں روتے رلاتے رہو
بس یہی کام ہے وہ خدا کی قسم روز محشر تمہارے جو کام آئے گا

کس قدر ہو گی فرحت فزا وہ گھڑی، کس قدر ہو گی راحت نما وہ گھڑی
زائرین مدینہ کی فہرست میں جب خطاکار صائم کا نام آئے گا

(صائم چشتی)

Marfat.com

○ نعت شریف ○

بن کے جانِ چمن آپ کیا آ گئے پھول کلیوں کو بھی تازگی مل گئی
بے سہاروں کو بھی مل گیا آسرا غم کے ماروں کو بھی زندگی مل گئی

اہلِ ارض و سما آج مسرور ہیں' دونوں عالم ہی نورِ علیٰ نور ہیں
آمنہؓ بی کا جب چاند روشن ہوا چاند تاروں کو بھی روشنی مل گئی

جن کا کوئی نہ تھا ان کو آقا ملا' سارے شاہوں فقیروں کو داتا ملا
میرے آقا کے صدقے خدا کی قسم ہم فقیروں کو بھی سروری مل گئی

تیرے در کے فقیروں کی کیا بات ہے' ان کے آگے شہنشاہی بھی مات ہے
ان کے قدموں میں آ کے جھکیں بادشاہ تیرے در کی جنہیں چاکری مل گئی

جس کو آقا کے در کی رسائی ملی' بالیقین اس کو ساری خدائی ملی
ہیچ ہے ان کی نظروں میں باغِ جناں کملی والے کی جس کو گلی مل گئی

میں نیازی ثناء خواں ہوں اس شاہ کا' خود خدا جس پہ پڑھتا ہے صلِّ علیٰ
ان کی بندہ نوازی تو دیکھو ذرا مجھ کو بھی عظمتِ بندگی مل گئی

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com

نعت شریف

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر پہ کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبیک کی صدائیں ز فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زباں پہ یہ کس کا نام آیا

یہ کہنا آقا' بہت سے عاشق تڑپتے چھوڑ آیا ہوں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

خدا تیرا حافظ و نگہباں او راہ بطحا کے جانے والے
نوید صد انبساط بن کر پیام دارالسلام آیا

یہ رہ حق ہے' سنبھل کے چلنا' یہاں ہے منزل قدم قدم پر
پہنچنا در پر تو کہنا آقا' سلام لیجئے غلام آیا

دعا جو نکلی تھی دل سے آخر پلٹ کے مقبول ہو کے آئی
وہ جذبہ جس میں تڑپ تھی سچی وہ جذبہ آخر کو کام آیا

(یوسف قدیری)

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

میرا دل اور مری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کہاں میں جاؤں
میرے آقا مرے سلطان مدینے والے

بھر دے بھر دے مرے داتا مری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر و سامان مدینے والے

آڑے آئی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

سگِ طیبہ مجھے سب کہہ کے پکاریں بیدم
یہی رکھیں مری پہچان مدینے والے

(بیدم شاہ وارثی)

Marfat.com

نعت شریف

اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا جو کرم مجھ پہ میرے نبیؐ کر دیا
میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کر دیا

ذکر سرکارؐ کی ہیں بڑی برکتیں، مل گئیں راحتیں عظمتیں رفعتیں
میں گنہگار تھا بے عمل تھا مگر مصطفیؐ نے مجھے جنتی کر دیا

لمحہ لمحہ ہے مجھ پر نبی کی عطا، دوستو اور مانگوں میں مولا سے کیا
کیا یہ کم ہے کہ میرے خدا نے مجھے اپنے محبوبؐ کا امتی کر دیا

جو بھی آیا ہے محفل میں سرکارؐ کی، حاضری مل گئی جس کو دربار کی
کوئی صدیقؓ فاروقؓ عثمانؓ ہوا اور کسی کو نبیؐ نے علیؓ کر دیا

جو در مصطفیؐ کے گدا ہو گئے، دیکھتے دیکھتے کیا سے کیا ہو گئے
ایسی چشم کرم کی ہے سرکار نے دونوں عالم میں ان کو غنی کر دیا

کوئی مایوس لوٹا نہ دربار سے، جو بھی مانگا ملا میری سرکارؐ سے
صدقے جاؤں نیازی میں لجپال کے ہر گدا کو سخی نے سخی کر دیا

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com

نعت شریف

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذی شان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلم دان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولا مرے آقا تیرے قربان گیا

انہیں جانا' انہیں مانا' نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے' قیامت میں اگر مان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

(اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

نعت شریف

میری جانب بھی ہو اک نگاہ کرم — اے شفیع الوریٰ، خاتم الانبیاء
آپ نور ازل آپ شمع حرم — آپ شمس الضحیٰ، خاتم الانبیاء
اے جمیل الشیم اے امام الامم — آپ ہیں صاحب جود و ابر کرم
ہستی محتلم قبلہ محترم — اے رسول خدا، خاتم الانبیاءؐ
آپ ہیں حق نگر آپ ہیں حق رساں — سدرۃ المنتہی آپ کے زیرپا
آپؐ ہیں مظہر ذات رب العلا — رہبر حق نما، خاتم الانبیاءؐ
آپ ہیں وجہ تخلیق کون و مکاں — آپؐ کے دم سے ہیں یہ زمیں آسماں
آپؐ ہیں بے نشانی کا بین نشاں — اے شہہ دوسرا، خاتم الانبیاء
اے فصیح البیاں، اے بلیغ اللساں — اے وحید الزماں، ماورائے گماں
آپؐ کا نور ہے ازکراں تاکراں — شاہد کبریا، خاتم الانبیاء
مرسل مرسلاں سرور عرشیاں — ہادی انس و جاں مقبل مقبلاں
آپؐ کی ذات ہے باعث کن فکاں — راز ارض و سما، خاتم الانبیاءؐ

(جلیل نقوی)

❁ ❁ ❁

Marfat.com

نعت شریف

مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ
چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانبِ طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ
کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ
مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ' فضا سنجیدہ سنجیدہ
بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ
وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

(اقبال عظیم

Marfat.com

نعت شریف

یاد میں آقا کی آنسو بہہ گئے
سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے

ہم مدینے جائیں گے اب کے برس
ہر برس یہ سوچ کر ہم رہ گئے

ہم ترا کہہ دیں گے آقا سے سلام
جانے والے لوگ ہم سے کہہ گئے

کرتے ہیں سب پہ کرم شاہِ امم
آنے والے حاجی ہم سے کہہ گئے

کیسے ہاشم کو بھلا آئے قرار
قافلہ بچھڑا اکیلے رہ گئے

(محمد ہاشم)

Marfat.com

نعت شریف

یا رب تیرے محبوبؐ کا جلوہ نظر آئے
اس نور مجسم کا سراپا نظر آئے

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے

تاحشر میری قبر میں ہو جائے اجالا
مرقد میں جو ان کا رخ زیبا نظر آئے

روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی
گر وقت نزع وہ شہ والا نظر آئے

آؤ کہ شمع نعتوں کی ہر سمت جلائیں
ہر گوشہ ہستی میں اجالا نظر آئے

جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی
اس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے

Marfat.com

○ نعت شریف ○

تم ہو جاتے کہاں صدا کے لئے
ہے مدینہ تو ہر گدا کے لئے

ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اٹھتے نہیں دعا کے لئے

یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفیٰؐ کے لئے

جانے کب آئے گا طبیب مرا
درد بڑھتا گیا دوا کے لئے

مر کے پہنچا ہوں ان کی چوکھٹ تک
اب نہ روکو مجھے خدا کے لئے

جس میں خوشبو ہو ان کی زلفوں کی
میں تڑپتا ہوں اس ہوا کے لئے

مر ہی جاتا ہجر میں یہ صائم
جی رہا ہے تیری ثنا کے لئے

(صائم چشتی)

Marfat.com

○ نعت شریف ○

عیدِ نبویؐ کا زمانہ آ گیا
لب پہ خوشیوں کا ترانہ آ گیا
ہر طرف صل علیٰ کی دھوم ہے
وجد میں سارا زمانہ آ گیا
آج چمکا دو در و دیوار کو
عاشقوں کا دن سہانا آ گیا
کیوں نہ ہو قسمت کے ماروں کو خوشی
ہاتھ رحمت کا خزانہ آ گیا
پرچم دینِ محمدؐ ہو بلند
کفر کو گردن جھکانا آ گیا
ہر ستارے کو ملی ہے روشنی
ہر کلی کو مسکرانا آ گیا

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

عاصیو! خوشیاں مناؤ کملی والا آ گیا
ربِ مسلم گنگناؤ کملی والا آ گیا

گود میں لے کر حلیمہ سعدیہؓ نے یوں کہا
عظمتوں کے گیت گاؤ کملی والا آ گیا

ذرہ ذرہ گا رہا ہے ان کے نغمے جھوم کر
تم بھی سارے مل کے گاؤ کملی والا آ گیا

بحرِ عصیاں کے تلاطم میں گرا تھا ہر بشر
ڈوبنے والی تھی ناؤ کملی والا آ گیا

جھک گیا سجدے میں بیت اللہ بھی تعظیم کو
تم بھی دل اپنے جھکاؤ کملی والا آ گیا

آ گیا میلاد ان کا گاؤ جھومو' جھومو گاؤ
سب مبارکباد لاؤ کملی والا آ گیا

وہ جو ان کے ہو گئے ہیں ان کا بننا سیکھ لو
ان کے در پر سر جھکاؤ کملی والا آ گیا

Marfat.com

نعت شریف

مجھے طیبہ میں لے جاؤ مدینہ یاد آیا ہے
میرے آقا کو بلواؤ مدینہ یاد آیا ہے
تیری محفل سجاتے ہیں تیرے ہم گیت گاتے ہیں
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
تیرے فرقت نے مارا ہے تیری رحمت سہارا ہے
قریب مرگ ہوں آؤ مدینہ یاد آیا ہے
چلے ہیں قافلے طیبہ اکیلا چھوڑ کر مجھ کو
مجھے بھی ساتھ لے جاؤ مدینہ یاد آیا ہے
میری میت کو لے جانا مدینہ پاک میں یارو
مجھے طیبہ میں دفناؤ مدینہ یاد آیا ہے
ہوئی ہے جان کی دشمن تیرے طاہر کی یہ دنیا
اسے کملی میں چھپاؤ مدینہ یاد آیا ہے

(اکرام شاہ جیلانی)

Marfat.com

نعت شریف

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبیؐ کا چھوڑ کر
مجھ کو کوئے مصطفیٰؐ کی چاکری اچھی لگی

والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پہ نثارؓ
حق تعالیٰ کو ادا یہ ان کی بڑی اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہؓ سرور کونینؐ پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دیئے سرکارؐ کے قدموں پر سلطانوں نے سر
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقان مصطفیٰؐ کو وہ بڑی اچھی لگی

(عبدالستار نیازی)

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

میں کسی سے کچھ نہیں مانگتا میرا آسرا کوئی اور ہے
میرے آشنا ہیں بہت مگر درد آشنا کوئی اور ہے
یہ معاملہ ہے عجیب تر کہ جدا ہے دل ہے جدا نظر
اسے دیکھتا کوئی اور ہے اسے مانتا کوئی اور ہے
تیرا اہل زر سے ہے واسطہ میرا مصطفیٰ سے ہے رابطہ
تیرا راستہ کوئی اور ہے میرا راستہ کوئی اور ہے
میرے جسم میں میری جاں نہیں میرے منہ میں میری زباں نہیں
نہیں بولنا میرا بولنا وہ تو بولتا کوئی اور ہے
میری جاں خدا کسی اور پر مجھے جاں دی کسی اور نے
میں اسیر غم کسی اور کا مجھے پوچھتا کوئی اور ہے
وہ یہاں نہیں کہ وہاں نہیں ہو جو آنکھ تو وہ کہاں نہیں
نہیں کام دیدہ کور کا انہیں دیکھتا کوئی اور ہے
ہے نیازی میرا یہی یقیں کوئی آپ سا بخدا نہیں
وہ حبیب رب کریم ہیں کہاں آپ سا کوئی اور ہے

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com

نعت شریف

میرے نبیؐ جیسا ہے کوئی ایسا ہو تو بات کرو
رحمت عالم سرور دین سا دیکھا ہو تو بات کرو
اپنے رب سے لیتا ہے اور ہم منگتوں کو دیتا ہے
میرے داتا جیسا کوئی داتا ہو تو بات کرو
سارے نبیؐ ہیں ارفع اعلیٰ سب سے بالا میرا نبیؐ
عرش پہ تو ان کے سوا کوئی پہنچا ہو تو بات کرو
شافعِ محشر ساقیِ کوثر جودو و سخا کا پیکر ہے
آپؐ کے در سے جھولی خالی لوٹا ہو تو بات کرو
کتنا پیارا کتنا میٹھا کتنی عظمت والا ہے
ان کے نام سے نام کسی کا اچھا ہو تو بات کرو
ماتھے پہ یاسین کا سہرا نور کے جلوے چہرے پہ
دونوں جہاں میں کوئی ایسا ملا ہو تو بات کرو
اور بھی لاکھوں آئے پیغمبر سب پہ اپنا ایمان ہے
کوئی مگر امت کے غم میں رویا ہو تو بات کرو

(عبدالستار نیازی)

Marfat.com

نعت شریف

میں تو خود ان کے در کا گدا ہوں
اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں
اب تو آنکھوں میں بھی کچھ نہیں ہے
ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھا دوں

آنے والی ہے ان کی سواری
پھول نعتوں کے گھر گھر سجا دوں
میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے
اپنی پلکوں پہ شمعیں جلا دوں

بے نگاہی پہ میری نگاہیں
دیدہ ور میرے نزدیک آئیں
میں یہیں سے مدینہ دکھا دوں
دیکھنے کا سلیقہ سکھا دوں

روضہ پاک پیشِ نظر ہے
سامنے میرے آقا کا در ہے
مجھ کو کیا کچھ نظر آ رہا ہے
تم کو لفظوں میں کیسے بتا دوں

میری جھولی میں کچھ بھی نہیں ہے
میرا سرمایہ ہے تو یہی ہے
اپنی آنکھوں کی چاندی بہا دوں
اپنے ماتھے کا سونا لٹا دوں

Marfat.com

میرے آنسو بہت قیمتی ہیں
ان سے وابستہ ہیں ان کی یادیں
ان کی منزل ہے خاک مدینہ
یہ گہر یونہی کیسے لٹا دوں

قافلے جا رہے ہیں مدینے
اور حسرت سے میں تک رہا ہوں
یا لپٹ جاؤں قدموں سے ان کے
یا قضا کو میں اپنی صدا دوں

میں فقط آپ کو جانتا ہوں
اور اسی در کو پہچانتا ہوں
اس اندھیرے میں کس کو پکاروں
آپ فرمائیں کس کو صدا دوں

میری بخشش کا ساماں یہی ہے
اور دل کا ارماں بھی یہی ہے
ایک دن ان کی خدمت میں جا کر
ان کی نعتیں انہی کو سنا دوں

مجھ کو اقبال نسبت ہے ان سے
جن کا ہر لفظ جانِ سخن ہے
میں جہاں بات ان کی سنا دوں
ساری محفل کی محفل جلا دوں

(اقبال عظیم)

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

تو امیرِ حرم میں فقیرِ عجم
تیرے گن اور یہ لب میں طلب ہی طلب
تو عطا ہی عطا میں خطا ہی خطا
تو کجا من کجا تو کجا من کجا

تو ہے احرام انوار باندھے ہوئے
میں ہوں درودوں کی دستار باندھے ہوئے
کعبہ عشق تو میں تیرے چار سو
تو اثر میں دعا تو کجا من کجا

مرا ہر سانس تو خون نچوڑے مرا
تیری رحمت مگر دل نہ توڑے مرا
کاسر ذات ہوں تیری خیرات ہوں
تو سخی میں گدا تو کجا من کجا

تو حقیقت ہے میں صرف احساس ہوں
تو سمندر میں بھٹکتی ہوئی پیاس ہوں
مرا گھر خاک پر اور تیری رہگذر
سدرے المنتہی تو کجا من کجا

ڈگمگاؤں جو حالات کے سامنے
آئے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی میں ترا امتی
تو جزا میں رضا تو کجا من کجا

Marfat.com

دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں
جالیوں سے نگاہیں لپٹنے لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں
دل سے نکلے صدا تو کجا من کجا

میری خوش قسمتی میں ترا امتی
تو جزا میں رضا تو کجا من کجا
دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں
جالیوں سے نگاہیں لپٹنے لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں
دل سے نکلے صدا تو کجا من کجا

❁ ❁ ❁

Marfat.com

نعت شریف

سرکار کے قدموں کے نشاں ڈھونڈ رہا ہے
وہ اشک ندامت جو میری آنکھوں سے گرا ہے

جینے کا دیا ہے تیری سیرت نے قرینہ
قرآن مجسم تیری ہر ایک ادا ہے

کیوں میری خطاؤں کی طرف دیکھ رہے ہو
جس کو ہے میری لاج وہ لجپال بڑا ہے

وہ دین ہوئی بزم جہاں جس سے فروزاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے

ہٹتی نہیں سرکار کی سیرت سے نگاہیں
ہر وقت میرے سامنے قرآن کھلا ہے

یہ ذرہ جسے آج سبھی کہتے ہیں خورشید
خاک قدم سرورؐ عالم سے اڑا ہے

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

ہو نگاہ کرم کملی والے
تیرے بن میرا کوئی نہیں ہے
اب تو مجھ کو مدینے میں بلالو
زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

میری قسمت میں وہ دن بھی آئے
سبز گنبد کے حاصل ہوں سائے
میری اس کے سوا میرے آقا
اور کوئی تمنا نہیں ہے

بیت جائیں گے دن زندگی کے
ہم بھی منگتے ہیں تیری گلی کے
تیرے صدقے سے کیا کیا نہ پایا
تیرے در سے ملا کیا نہیں ہے

روٹھتی ہے خدائی تو روٹھے
تیرا رشتہ نبی سے نہ ٹوٹے
دیکھ دیوانے پیارے نبی کے
عشق ہے یہ تماشا نہیں ہے

لا مکاں تک ہے تیری رسائی
گیت گاتی ہے تیرے خدائی
وہ جگہ ہی نہیں دو جہاں میں
جس جگہ تیرا جلوہ نہیں ہے

Marfat.com

نعت شریف

مریض محبت کو کیا غم کہ آخر
مقدر میں اس کے ردائے نبیؐ ہے
کہا ہے عقیدت نے مجبور ہو کر
مری سجدہ گہ نقش پائے نبیؐ ہے
اسے طعنہ غربت کا دینے سے پہلے
ذرا سوچ لینا گدائے نبیؐ ہے
غلاموں کی محفل میں میں آگیا ہوں
جسے دیکھئے آشنائے نبیؐ ہے
یہ لکھتا ہے نعت مسلسل کے کالم
ریاض ایک شاعرِ خدائے نبیؐ ہے

○ ○

دیس عرب دیئے ٹھنڈئے وائے کدی شاد کریں دل میرا
لے پیغام وصل دا آویں ہووے غم دا دور ہنیرا

ہر دم تاہنگ جنہاں دی رہندی کدوں پاسن میں دل پھیرا
خوش دسے اوہ نگری اعظم جتھے میرے نبیؐ دا ڈیرہ

Marfat.com

○ عارفانہ کلام بلھے شاہؒ ○

میں تیرے قربان ویہڑے آوڑ میرے
تیرے جیہا ہور نہ کوئی
ڈھونڈاں جنگل بیلا روہی
ڈھونڈاں تاں سارا جہاں
میں تیرے قربان ویہڑے آوڑ میرے
رانجھا لوکاں وچ کہندا
اونہاں بھاویں چاک مہیں دا
ساڈا تے دین و ایمان
میں تیرے قربان ویہڑے آوڑ میرے
شاہ عنایت سائیں میرے
ماپے چھوڑ لگی لڑ تیرے
لائیاں دی لج خان
میں تیرے قربان ویہڑے آوڑ میرے

Marfat.com

ابیات حضرت سلطان باہوؒ

الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من میرے وچ لائی ہو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہر جائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا جاں پھلن تے آئی ہو
جیوے مرشد کامل باہوؒ جیں ایہہ بوٹی لائی ہو

الف ایہہ تن رب سچے دا حجرہ کدی پا فقیرا جھاتی ہو
نہ کر منت توں خواج خضر دی تیرے اندر آب حیاتی ہو
شوق دا دیوا بال ہنیرے متاں لبھی وست کھڑاتی ہو
مرن توں پہلاں جیہڑے مر رہے باہو انہاں حق دی رمز پچھاتی ہو

ب بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ وی گہناں بھارا ہو
نال شفاعت سرور عالم چھٹسی عالم سارا ہو
حدوں بیحد درود نبیؐ نوں جسدا ایڈ پسارا ہو
میں قرباں انہاں توں باہوؒ جنہاں نبیؐ سوہارا ہو

ب بغداد شہر دی کیہہ نشانی اچیاں لمیاں چیراں ہو
ایہہ تن میرا پرزے پرزے جیوں درزی دیاں لیراں ہو
اینہاں لیراں دی گل کفنی پا کے میں رلساں سنگ فقیراں ہو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہوؒ کرساں میراں میراں ہو

Marfat.com

ث ثابت صدق تے قدم اگیرے تائیں رب [illegible] ہو
لوں لوں دے مڈھ ذکر اللہ دا ہر دم پیا پڑھیوے ہو
ظاہر باطن عین عیانی ہو ہو پیا سینوے ہو
نام فقیر اونہاں دا باہوؒ قبر جنہاں دی جیوے ہو

جیکر دین علم وچ ہوندا تاں سر نیزے کیوں چڑھدے ہو
اٹھاراں ہزار جو عالم آیا اوہ اگے حسینؓ دے مردے ہو
جیکر من دے بیعت رسولی تاں خیمے تنبو کیوں سڑ دے ہو
جے کجھ ملاحظہ سرور دا کردے تاں پانی کیوں بند کر دے ہو
صادق دین اونہاں دا باہوؒ جیہڑے سر قربانی کر دے ہو

د دل دریا سمندروں ڈونگے کون دلاں دیاں جانے ہو
وچے بیڑے وچے جھیڑے وچے ونجھ موہانے ہو
ایہہ دل یار دے پچھے ہووے متاں یار وی کدی پچھانے ہو
سے عالم چھوڑ مستیاں نٹھے باہو جدوں لگے نہ دل ٹھکانے ہو

س سن فریاد پیراں دیا پیرا میں آکھ سناواں کینوں ہو
تیرا جیہا مینوں ہور نہ کوئی میں جہاں لکھ تینوں ہو
پھول نہ کاغذ عملاں والے نہ درتوں دھک مینوں ہو
جے میں وچ ایڈ گناہ نہ ہوندے باہو توں بخشیندوں کینوں ہو

Marfat.com

ع عشق ماہی دے لایاں اگیں ا-نہاں لگیاں کون بجھاوے ہو
توں کیہ جانیں ذات عشق دی جیہڑا در در چا جھکاوے ہو
نہ خود سودیں نہ سوون دیوے ہتھوں ستیاں آن جگاوے ہو
میں قربان اوہدے توں باہوؒ جیہڑا وچھڑے یار ملا وے ہو

ع عاشق ہونویں تے عشق کماویں دل رکھیں وانگ پہاڑاں ہو
لکھ لکھ بدیاں تے ہزار الاہمے کر جانیں باغ بہاراں ہو
منصور جیے چک سولی دتے جیہڑے واقف کل اسراراں ہو
سجدیوں سر نہ چایئے باہو توڑے کافر کہن ہزاراں ہو

Marfat.com

کلام میاں محمد بخشؒ

رحمت دا مینہ پا خدایا باغ سکا کر ہریا
بوٹا آس امید مری دا کر دے میوے بھریا

واہ کریم امت دا والی مہر شفاعت کروا
جبرئیل جیہے جس چا کر نبیاں دا سرکردہ

نور محمدؐ روشن آہا آدم جدوں نہ آہا
اول آخر دوئے پاسے آپے مل کھلویا

مرمر اک بناون شیشہ' مار وٹا اک بھن دے
دنیا اتے تھوڑے رہ گئے قدر شناس سخن دے

بال چراغ عشق دا میرا روشن کر دے سینہ
ایس دیوے دی روشنائی جاوے وچہ زمیناں

راتیں زاری کر کر روندے نیند اکھیں دی دھوندے
فجرے او گنہگار کہاون' ہر تھیں نیویں ہوندے

لوئے لوئے بھر لے کڑیئے جے تدھ بھانڈا بھرناں
شام پئی بن شام محمد تے گھر جاندی نے ڈرنا

خس خس جنہاں قدر نہیں میرا تے میرے صاحب نوں وڈیایاں
میں گلیاں دا روڑا کوڑا تے محل چڑھایا سایاں

عدل کریں تے تھر تھر کمبن اچیاں شاناں والے

Marfat.com

فضل تیرے تھیں بخشے جاون میں جیئے وی منہ کالے

عشقوں باہجھ ایمان کو ہیا کر ایمان سلامت
مر کے جیون صفت عشق دی دم دم روز قیامت

جے لکھ زہد عبادت کریئے باہجھ عشقوں کس کاری!!
جاں جاں عشق نہ ساڑے تینوں تاں تاں نبھے نہ یاری

جے توں عاشق بنیا لوڑیں پلا پکڑ سجن دا
جان منگے تے دیہہ شتابی' صرفہ کریں نہ تن دا

عاشق نا امید نہ ہوون' ہوون لمیاں آساں
جے سو وار کھدیڑن درتوں' کوکن کدے نہ جاساں

آسے آسے عمر گزاری' جھلے خار ہزاراں
مالی باغ نہ ویکھن دیندا' آئیاں جدوں بہاراں

توں بیلی تے سب جگ بیلی ان بیلی وی بیلی
سجناں باہجھ محمد بخشا سنجی پئی اے حویلی

جے میں تینوں باہر ڈھونڈاں تے میرے اندر کون سمانا
جے میں تینوں اندر ڈھونڈاں تے فیر مقید جاناں

عشق تیرا جے پانی منگے تے میں کھوہ نیناں دے گیڑاں
جی کردا اے تینوں کول بیٹھاکے درد پرانے چھیڑاں

Marfat.com

نعتیہ ماہیا

محبوب دا میلہ اے
محفل نوں سجائی رکھنا اوہدے آن دا ویلا اے

کوئی زلفاں چھلے وے چھلے
سارا جگ سوہنا اے ساڈے سوہنے توں تھلے وے تھلے

وساں گل کی خزینے دی
سارا جگ کھاندا اے خیرات مدینے دی

رحمت دا مہینہ اے
لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں ساڈی ٹھار مدینہ اے

کوئی مثل نہیں ڈھولن دی
چپ کر مہر علی ایتھے جا نئیوں بولن دی

کوئی ٹیشن گگراں دا
تھک گئیاں اکھیاں نے راہ تک تک سجناں دا

کوئی ساویاں جو دریاں
مکھڑا وکھاؤ ڈھولن اکھیں ڈاہڈیاں اودھریاں

پاواں کپڑے دھو دھو کے
انکھیں بن جھیل گئیاں تیرے غماں وچ رو رو کے

چٹے رنگ دا بادام ہوسی
جیوندیاں وی تیرے ہاں مویاں مٹی وی غلام ہوسی

Marfat.com

نعت شریف

نبیؐ آئے چمن مہکے درود اں دے سلاماں دے
ہواواں نے پڑھے سہرے درود اں دے سلاماں دے

کرو خوشیاں غماں دے ماریو آئے نبی سرورصلی اللہ علیہ وسلم
ترانے سب پڑھو مِل کے درود اں دے سلاماں دے

میری سرکارؐ دے آون تے آیاں سب بہاراں نیں
فضاواں نے پڑھے نغمے درودں دے سلاماں دے

خُدا خود بھیج دا محبوبؐ نوں تحفے درود اں دے
تُسی وی سب دیو ہدیئے درود اں دے سلاماں دے

کدی سرکارؐ وی تشریف لے آؤن گے گھر تیرے
بناندا رو توُ گلدستے درود اں دے سلاماں دے

اوناں لوکاں دی بخشش وچ ذرا جناں وی شک ناہی
جنہاں سوہنے توں پھل وارے درود اں دے سلاماں دے

کدی شہزاد دی وی حاضری ہووئے مدینے وچ
بناندا ہووے اے گجرے درود اں دے سلاماں دے

محمد شہزاد حنیف مغل

Marfat.com

نعت شریف

کملی والے میں صدقے تیری یاد توں آکے جو بے قراراں دے کم آگئی
ایسی باغ مدینہ چوں اٹھی مہک آکے دکھیاں لاچاراں دے کم آگئی

اپنے اپنے مقدراں دی ہوندی اے گل آئیاں دائیاں ہزاراں سی مکے دے ول
جیہڑی ڈاچی قدم وی نہ سکدی سی چل عرش دے شہسواراں دے کم آگئی

شان صدیق فاروق دا کیہہ دساں کیتا اللہ نے جنہاں دا اچا نشان
سبز گنبد دے اندر جو بچ دی سی تھاں کملی والے دے یاراں دے کم آگئی

لین خوشبوئے زلف حبیب خدا آئی جنت دے وچوں سی باد صبا
چھو کے لنگھی جدوں گیسوئے مصطفٰے جاندی جاندی بہاراں دے کم آگئی

آوندی عملاں دے ولوں سی صائم شرم رکھ لیا کملی والے نے ساڈا بھرم
دن قیامت دے سوہنے دی نظر کرم میرے جیئے عیب کاراں دے کم آگئی

صائم چشتی

Marfat.com

○ نعت شریف ○

کدی ساڈے ول پھیرا پا کملی والے
غریباں دی ، قسمت جگا کملی والے
یتیماں دی فریاد تے دکھیاں دے دکھڑے
سنے کون تیرے سوا کملی والے
ہوئی خشک اساں غریباں دی کھیتی
وسا ابر رحمت وسا کملی والے
دو عالم دے خالق تے مالک دی مرضی
اوہ ہے جو تیری رضا کملی والے
اساں پر گناھواں نوں وی بخشوائیں
تیری منّ دا اے خدا کملی والے
جہیڑا درد رومیؒ تے جامیؒ نوں ملیا
اوہ اعظم نوں وی کر عطا کملی والے

محمد اعظم چشتی

Marfat.com

نعت شریف

اج سک میراں دی ودھیری اے / کیوں ولڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے / اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں
مکھ چند بدر شعشانی اے / متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے / مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
اس صورت نوں میں جان آکھاں / جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں / جس شان تو شاناں سب بنیاں
دسے صورت راہ بے صورت دا / توبہ راہ کہ عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سوجھت دا / کوئی ورلیاں موتی لے تریاں
ایہا صورت شالا پیش نظر / رہے وقت نزع تے روز حشر
وچ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گزر / سب کھوٹیاں تھیسن تدکھریاں
یعطیک ربک داس تساں / فترضٰی تھیں پوری آس اساں
لجپال کریسی پاس اساں / واشفع تشفع صحیح پڑھیاں
انہاں رونداں تے کرلانداں تے / لکھ واری صدقے جانداں تے
اتے بردیاں مفت وکانداں تے / شالا وت وی آون اوہ گھڑیاں
سبحان اللہ ما اجملک / ما احسنک ما اکملک
کتھے مہرؔ علی کتھے تیریؐ ثنا / گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

پیر مہر علی شاہ رح

Marfat.com

نعت شریف

تقدیر دا کاتب بندے تے جس وقت خفا ہو جاندا اے
اک نام محمد صل علیٰ ہر دکھ دی دوا ہو جاندا اے
کونین دے اک اک ذرے تے ہے قبضہ مدینے والے دا
جس پاسے محمد ہو جاوے اس پاسے خدا ہو جاندا اے
اس رحمت عالم دی صورت جس دل دے شیشے وچ ہووے
اس دل توں فانی دنیا دا ہر خوف ہوا ہو جاندا اے
پتھر دی کلمہ پڑہدے نے اس شان رسالت دے صدقے
سورج وی الٹا پھڑدا اے جد سجدہ قضا ہو جاندا اے
جس رکھ توں بہاراں اٹھ جاون جس رکھ دے پت جھڑ جاون
محبوب خدا دی مرضی تے اوہ رکھ بھی ہرا ہو جاندا اے
اوہ ختم رسل اوہ نور مبین بیکس تے غریباں دا مولا
جدوں نظر کرم دی کر دیوے کئیاں دا بھلا ہو جاندا اے

Marfat.com

نعت شریف

اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے
ہونا جیہدے طفیلوں سب مجرماں بری اے
فرمایا ذات باری میرا موماناں تے دان اے
اللہ نے بخش دتا محبوب عالیشان اے
میں کیوں نہ آکھاں مولا تیری بندہ پروری اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے
صدیق تے عمر نوں گل لان والا اے
عثمان تے علی نوں اپنا بنان والا اے
حبشی نوں سد کے رنگیا دلبردی دلبری اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آواری اے
سارے نبی خداتوں منگدے گئے دعائیں
یارب اساں نوں امتی محبوب دا بنائیں
اللہ نے تینوں بخشی کیہو جئی پیغمبری اے
آج آمنہؓ دے چن دی تشریف آوری اے

Marfat.com

خوشبو دے نال سارا مہکے پیا مدینہ
عطراں دے نالوں افضل جیہدے جسم دا پسینہ
ایسی مہک نہ دیوے چمپا تے عنبریں اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے

میں کیوں نا آکھاں یارو شاناں والے دا شان اے
امت پئی آکھدی اے سوہنے دا نعت خوان اے
ناصر دے واسطہ ایہہ تاجِ سکندری اے
اج آمنہ دی چن دی تشریف آوری اے

❀ ❀ ❀ ناصر حسین چشتی

نا امیدی سے بچانا میرے دل کو یا رب
وصل ممکن نہیں تو وصل کا ارماں رہے

کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیر
نزع کے وقت سلامت میرا ایمان رہے

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

تُسی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے
رب محفلاں سجائیاں نے سرکار واسطے
دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زبان
اکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے
کیاں نوں روز ہندے نے دیدار آپ دے
کئی تڑپدے نے سوہنے دے دیدار واسطے
صدقہ نبیؐ دی آلؓ دا بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جہے بیمار واسطے
رحمت اوہدی نے لے لیا جے اپنی پناہ دے وچہ
پائے جدوں میں سوہنے دے دو چار واسطے
اللہ نے عرشاں تے لائیاں جو رونقاں
کھیڈاں رچائیاں سوہنے دے سب پیار واسطے
سدلے مدینے والیا ہن تے اونہاں نوں کول
عرضاں جنہاں نے کیتیاں دربار واسطے
لنگھ گئی حیاتی ساڈی تے عرضاں کریندیاں
بئے تڑپدے آں سوہنے دے دیدار واسطے

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

تیرا کھاواں تے تیرے گیت گاواں یارسول اللہ
تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یارسول اللہ
حلیمہؓ کلی نوں ویکھے کدی سرکار نوں ویکھے
میں کیہڑی سیج تیرے لئی وچھاواں یارسول اللہ
جگاؤ بھاگ میرے بھی ابو ایوبؓ دے وانگوں
مقدر اس دا میں کتھوں لیاواں یا رسول اللہ
میں کجھ وی نئیں جے آقا نال میری کوئی نسبت نئیں
میں سب کجھ ہاں ہیں تیرا جے سداواں یارسول اللہ
میرا دل وی ایہہ چاہوندا اے میرے گھر وی تسی آؤ
تیری راہواں دیوچ پلکاواں وچھاواں یارسول اللہ
کوئی تعریف ہووے اوس سوہنے دی ظہوری توں
قلم جائی دا میں کتھوں لیاواں یارسول اللہ

محمد علی ظہوری

❁ ❁ ❁

Marfat.com

نعت شریف

آکھیں سوہنے نوں وائے نی جے تیرا گزر ہووے
میں مر کے وی نئیں مردا جے تیری نظر ہووے
دم دم نال ذکر کراں میں تیریاں شاناں دا
تیرے نام توں واردیاں جنی میری عمر ہووے
جے جین دا چاء رکھنا ایں توں راہیا مدینے دیا
سوہنے دے دوارے تے مرجاویں جے مرہووے
اوہدی ذات تے ہر ویلے پھل چڑھدے دروداں دے
چرچا میرے سوہنے دا پیا شام و سحر ہووے
دیوانیو بیٹھے رہو محفل نوں سجا کے تے
شاید میرے آقا دا ایتھوں وی گزر ہووے
ایہو کردا اے جی میرا ملے اذن حضوری دا
سرکار دی چوکھٹ تے کدی میرا وی سر ہووے
کیوں فکر کریں دل وچ ماسہ وی اگیرے دا
اوہنوں ستے ای خیراں نیں جیہدا سائیں مگر ہووے

عبدالستار نیازی

❀ ❀ ❀

Marfat.com

نعت شریف

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں میرے توں غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے سدا بوٹے ہرے رہندے
خیال یار وچہ میں مست رہناں ہاں دنے راتیں
میرے دلوچہ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے
دعا منگیا کرو سنگیو کتے یار نہ رس جاوے
جنہاں دے یار رس جاندے اوہ جیوندے ای مرے رہندے
ایہہ پینڈا عشق دا آخر تے ٹرنے نال ای مکناں ایں
اوہ منزل نوں نئیں پاسکدے جیہڑے بیٹھے گھرے رہندے
کدی وی لوڑ نئیں پیندی مینوں در درتے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے
کدی وی ڈب نئیں سکدے اوہ چڑھدے پانیاں اندر
جو ٹھلدے آسرے تیرے اوہو بیڑے ترے رہندے
نیازی مینوں غم کاہدا میری نسبت ہے لاثانیؒ نال
بن کے رہن جو کسے دے قسم رب دی کھرے رہندے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

نعت شریف

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

چہرہ تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
رب وی درود بھیجے اک تیری ذات نوں
دوجگ قیدی تیری زلفاں دے جال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں
توں تے کتے تیریاں غلاماں دا جواب نئیں
حوراں نوں روپ ونڈے حبشی بلال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

مکے رہن والیا مدینے جان والیا
ٹھیڈے کھان والیاں نوں سینے لان والیا
تیرے باہجوں ڈگیاں نوں کوئی نہ سنبھال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

ہوکا پیا دیواں تیرے سچیاں پیاریاں دا
جیوندا اے ظہوری نال لگے یاراں تیریاں دا
گولا اے تیرا تیرے در دا تیری آل دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نان دا

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

یا مصطفیٰؐ خیر الوریٰ تیرے جیہا کوئی نہیں
کیویں کہواں تیرے جیہا تیرے جیہا کوئی نہیں
گودی چہ لیکے سرکارنوں سوہنے مٹھل من ٹھارنوں
آکھے حلیمہؓ سعدیہ تیرے جیہا کوئی نہیں
تیرے جیہا سوہنا نبی لبھاں تے تاں جے ہووے کوئی
مینوں تے ہے ایناں پتہ تیرے جیہا کوئی نہیں
اقصیٰ دیوچہ آقا میرے پڑھ کے نماز پچھے تیرے
نبیاں نے بھی ایہو کیہا تیرے جیہا کوئی نہیں
من موہنیا نبی سوہنیا قرآن ہے تیرا نعت خواں
عرب و عجم دے والیا تیرے جیہا کوئی نہیں
رب نئیں کہیا تیرا موڑدا' دل نہیں کدی تیرا توڑدا
من دا خدا تیری رضا تیرے جیہا کوئی نہیں
ہو وے فقیر یا بادشاہ' بھاویں گدا نیازی جیہا
سب کھاوندے صدقہ تیرا تیرے جیہا کوئی نہیں

عبدالستار نیازی

Marfat.com

○ نعت شریف ○

شان وکھرا آمنہ دے لال دا
کوئی وی سوہنا نیں سوہنے دے نال دا

کیوں نہ اس سوہنے دیاں صفتاں کراں
نام وی ہے جس دا لجاں پال دا

میرا تے ایمان اے ایس گل دا
اوہ ہے واقف تیرے میرے حال دا

جگمگاون گے نصیباں دے چراغ
توں رہویں سوہنے دے دیوے بال دا

لنگھ جاساں خیر خیریں پل صراط
میرے ہتھ پلہ نبی دی آل دا

چن نوں دیکھو تے لگدا اج ٹٹا
واقعہ ایہہ ہے چودہ سو سال دا

رہن گے تیرے سدا کاسے بھرے
ذکر کریا کر نبیؐ لجپال دا

❁ ❁ ❁

Marfat.com

نعت شریف

قرآن دسدا اے بڑائی حضورؐ دی
کیہڑا کرے گا مدح سرائی حضورؐ دی
کونین دے مقام نے ایہہ راز کھولیا
اللہ ای جاندا اے رسائی حضور دی
بن ویکھیاں جیہدے تے کروڑاں نثار نیں
صورت خدا بنے ایسی بنائی حضورؐ دی
جھولی چہ دو جہاں دی دولت سمیٹ لئی
کنی اوہ مال دار سی دائی حضورؐ دی
اوتھے تے بایزید جئے دم نہ مار دے
کتھے ظہوری کتھے گدائی حضورؐ دی

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

بیڑا محمد ﷺ والا لیندا اے تاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
حاجی روضے تے جاندے میں جھیے روندے کرلاندے
جند مک چلی تکیاں ناں انتظاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
زر نیوں میرے پلے میرا کوئی وس نہ چلے
سوہنا جے گل نال لاوے میں جھیاں اوگن ہاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
شالا اوہ دن وی آوے سوہنا سانوں کول بلاوے
رل مل کے ویکھن روضہ ایہہ سئیاں ساریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
آب زمزم میں پیواں اوتھے میں مراں تے جیواں
صدقہ نواسیاں دا سن میریاں زاریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
حاجیاں چمی جالی' جالی اوہ کرماں والی
بھاویں پہرے داراں چھڑیاں نے ماریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں
ڈاہڈی میں عیباں والی تیری اے شان نرالی
موہڈے تے کملی کالی حافظ میں واریاں
جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

(حافظ محمد حسین)

Marfat.com

نعت شریف

ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں تیرے ناں دیاں
عرش فرش اتے رشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نیں
تیرے نام وچہ مولا رکھیاں شفاواں نیں
شاناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ناں دیاں
اکو بوہے بیٹھے رہندے پکے جو اصول دے
دنیا دی شاہی نوں اوہ کدی نہ قبول دے
جنہاں نے وی کیتیاں گدائیاں تیرے ناں دیاں
سہکدے نیں بنی آقا تیری ہی غلامی نوں
لکھاں سر قدماں تے رکھے نے سلامی نوں
منکراں نے دتیاں گواہیاں تیرے ناں دیاں
چھڈ کے جہان دے میں قصے تے کہانیاں
چھوڑ چھاڑ چھڈیاں میں سیاں پرانیاں
جدوں توں میں کیتیاں پڑھائیاں تیرے ناں دیاں

Marfat.com

نعت شریف

کیڈا سوہنا نام محمدؐ دا اس ناں دِیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایہدی چھاں دیاں ریساں کون کرے

ہر ذرہ نورنگینہ ایں' شہراں چوں شہر مدینہ اے
جتھے روضہ کملی والے دا اس تھاں دیاں ریساں کون کرے

دھن بھاگ حلیمہؓ دائی دا' جنہوں ملیا محبوب خدائی دا
جس دی گود وچہ والی کوثر دا اس ماں دیاں ریساں کون کرے

جو سوہنے نے فرمایا اے اونہاں سن کے سیس نوایا اے
بے مثل محمد عربی دے سجناں دیاں ریساں کون کرے

لکھاں غزل قصیدے پڑھدا رہو گیتاں دیا پوڑیاں چڑھدا رہو
بے مایہ ظہوری سوہنے دیاں نعتاں دیاں ریساں کون کرے

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

آیا نبیاں دا پیر پیر انوکھڑا
غیب الغیب دے دیسوں آیا
ایتھے آکے روپ وٹایا
خالق دی تصویر میں صدقے جاواں

اوس شمع دے سب پروانے
سارے اوسے دے دیوانے
کیہ رانجھا کیہ ہیر میں صدقے جاواں

دیہو مبارک ساری سکھیاں
نال ماہی دے لگ گیاں اکھیاں
بدل گئی تقدیر میں صدقے جاواں

سوہنا ظہوری جے کرم کماوے
میں تتڑی نوں خیر جے پاوے
جاواں گی ندیاں چیر میں صدقے جاواں

محمد علی ظہوری

Marfat.com

نعت شریف

کی سی جے درد بن کے آجاندوں
میرے لوں لوں وچ سما جاندوں
حسن دی سلطنت دیا شاہا
ساڈی بستی وی پھیرا پا جاندوں
نیویاں نظراں کرکے لنگھ ٹریا ایں
گل نہ کروں نظر تے پا جاندوں
کی کراں کالی رات نیں لنگدی
توں جے اوندوں تے دن چڑھا جاندوں
کی خبر سی میں خبرے نہ مردا
جیوندیاں جیوندیاں جے آجاندوں
جیویں ہستی مٹائی اعظم دی
حسرتاں وی کدی مٹا جاندوں

محمد اعظم چشتی

Marfat.com

نعت شریف

ہک واری لنگھ آ توں ساڈی جاتے
زاریاں کریساں سکاں لہاتے
پھل پان مصری' الائچیاں منگیساں
عطر گلاباں تھیں مل مل دھویساں
کنگھی کریساں' مہندی لویساں
کول بہیساں دولہا بناتے
خدمتاں کریساں جیساں اوھاراں
کڈائیں بھکھ نہ دیساں' دیساں ہزاراں
ایویں کوڑیاں بجھاں کیوں پیا ماراں
خود دیکھ گھنوں تساں آپے آتے
شملے دیاں سوٹیاں تے ہے پور دے چیرے
لکھ لعل' نیلم تے پکھراج ہیرے
انج تے غریب آں پر دل تاں امیر اے
جو پیز دیساں' دیساں رجا تے
زوری ہے دیسو' ونجن نہ دیسوں
گل پا کے پلڑا منتاں کریسوں
آپے چلیسوں کدے نہ اٹھیسوں
رج رج کے ویسوں سکاں لہاتے

Marfat.com

ایہو سوال فرید دا من گھن
جند جان کڈھ گھن لٹ مال ودھن گھن
مویاں دیاں خبراں آپے ای چل گھن
دل ٹھار لیساں مٹھاہیں ادا تے
ہک واری لنگھ آ توں ساڈی جاتے
زاریاں کریساں سکاں لہاتے

❀ ❀ ❀ خواجہ غلام فرید

محبوباں تے نکتہ چینی جیہڑا کرن توں باز نہیں آوندا
اصل منافق جانیں اسنوں اوہ جھوٹا پیار جتاوندا

سانوں دسیا عشق دے مفتی جیہڑا مڑ مڑ ایہہ فرماوندا
اعظم جتھے دل لگ جاوے اوتھے عیب نظر نہیں آوندا

Marfat.com

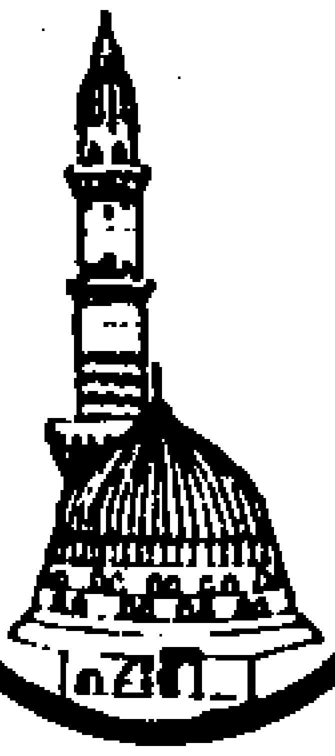

نعت شریف

جدوں عیباں دے ول ویکھدا ہاں
دل ڈردا اے جند سکدی اے

میرے عملاں تے گل نئی مکدی
گل تیرے کرم تے مکدی اے

میں اپنی ایس حیاتی دے
جدوں پچھلے ورقے پھولدا ہاں

میرا دل نادم ہو جاندا اے
سر نیوندا اے اکھ جھکدی اے

میرے لب تے محمد صلی علیٰ
آجاوے جے حوصلہ مل جاندا

پھر دنیا ساری بھل جاندی
اک یاد تیری نہ بھلدی اے

میری کملی والیا بانہہ پھڑلے
جند جان غماں نے گھیری اے

کوئی ہور سہارا نئیں دسدا
بس نظر تیرے تے رکدی اے

اس وار وکھا دے یا مولیٰ
میں نوں شوق اے مدینہ دیکھن دا

Marfat.com

کتنے سدیں سوہنیا مینوں دی
اپنی خلقت در تے دھکدی اے

میرے سر تے بھار گناہواں دا
کتھے لے جاواں کتھے ٹر جاواں

بس آقا میرے جرماں دی
پنڈ تیرے لوکاں لکدی اے

طلع البدر علینا
من ثنیات الوداع

وجب الشکر علینا
ما دعا للہ داع

Marfat.com

نعت شریف

ناصر حسین چشتی

لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے
میں وی سناواں دکھڑے غمخوار دے بوہے تے
اکھیاں دے نال چل کے جتھے جاندا اے زمانہ
روح الامین بنیا جیہدے عشق دا نشانہ
بن سنتری کھلوتا سردار دے بوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے
کعبے چو ہو کے جاؤ سرکار دے دوارے
پرنالہ کعبے والا کردا پیا اشارے
ملدی اے بھیک جاکے، دلدار دے بوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے
کھلدے نے روز جتھے رحمت دے پھل سجرے
عاشق دروداں والے گھلدے پروکے گجرے
خوشبو جیویں ہے رہندی گلزار دے بوہے تے
لے چل کدی خدایا سرکار دے بوہے تے
خوشبو دے نال سارا مہکے پیا مدینہ
عطراں دے نالوں افضل جدے جسم دا پسینہ
ایسی مہک نہ دیوے چمپا تے عنبریں اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے
میں کیوں نا آکھاں ایہہ شاناں والے دا شان اے
امت لیئی آکھدی اے سوہنے دا نعت خوان اے
ناصر دے واسطہ ایہہ تاج سکندری اے
اج آمنہ دے چن دی تشریف آوری اے

Marfat.com

نعت شریف

ذکر کر سوہنے محبوب مننھار دا کملیا غم تیرے توں پرے رہن گے
کردا رہو توں سدا مصطفیٰ مصطفیٰ ایس نال سینے ٹھرے رہن گے

پھل دروداں دے سوہنے توں رہو واردا نام جپدا رہو عالی سرکار دا
بن کے منگتا رہویں اسے دربار دا منگتیا تیرے کاسے بھرے رہن گے

اہناں ساہواں داکی اے وسا دوستا مل کے بہہ جا مدینہ دا راہ دوستا
اوہدیاں یاداں نوں جنہاں گل لالیا اوہ تے دو ہیں جہانیں کھرے رہن گے

جھوٹھیاں توڑ کے سنگتاں ساریاں لا لے اللہ نبی نال تو یاریاں
کرلے پنجتن دے بیڑے تا اسواریاں موجاں وچ تے ایہہ بیڑے ترے رہن گے

❀ ❀ ❀

بلغ العلیٰ بکمالہٖ کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ صلوا علیہ وآلہٖ

Marfat.com

نعت شریف

کوجیاں نکمیاں نوں سینے نال لالو
اپنے بھکاریاں نوں در تے بلالو

خیر تیرے در دی خیر پان والیا
میرے جئے بے لجیاں نوں سینے لان والیا
رحمتاں دی خیر میری جھولی وچ پادو
اپنے بھکاریاں نوں در تے بلا لو

وسدا رہوے تیرا شہر مدینہ
ساڈی تے آخری آس اے مدینہ
آس نہ توڑو میری قدمی بٹھالو
اپنے بھکاریاں نوں در تے بلا لو

چکوراں کولوں چن نوں اینج نہیں لکائی دا
دید دے پیاسیاں نوں اینج نہیں ستائی دا
ھن تے نبی جی اپنا مکھڑا ویکھا دو
اپنے بھکاریاں نوں در تے بلا لو

Marfat.com

نعت شریف

تیری خیر ہووے پہرے دارا روضے دی جالی چم لین دے
اساں ویکھنا ایں رب دا نظارا روضے دی جالی چم لین دے
نہ ایہہ طور نہ عرش معلیٰ روضے دی جالی چم لین دے
ساڈے مولا نے ایہہ دن وکھائے آکے ڈیرے غریباں نے لائے
ایتھے رب دا حبیب پیارا روضے دی جالی چم لین دے
ایس ہرے ہرے گنبد دی چھانویں اساں ویکھے رسولاں دے ناویں
تاہیوں جھکدا ایتھے جگ سارا روضے دی جالی چم لین دے
جدوں آون گیاں ایہہ یاداں اساں رو روکے کراں گے فریاداں
جاندی واری تے سانوں خدارا روضے دی جالی چم لین دے
مہمان اسیں ہاں گھڑی پل دے لکھے لیکھ مسلم نہ ٹل دے

خبرے آونا نہ ہووے دوبارا
روضے دی جالی چم لین دے

❁ ❁ ❁

Marfat.com

نعت شریف

نی میں بلبل باغ مدینے دی آں
کی کرناں اے باغ بہاراں نوں
نی میں وچھڑی پاک محمدؐ توں
اگ لاواں اینہاں گلزاراں نوں
سانوں عشق نبی دا مرض لگا
نہ کروے طبیبا ہور دوا
ونج خاک مدینے دیاں پڑیاں لیا
جنھے ملدی شفا اے بیماراں نوں
کدی جاگے نصیب تے جاواں گی میں
روضے پاک دا سرمہ لگاواں گی میں
نال پلکاں دے جھاڑو دیواں گی میں
نبی پاکؐ دے شہر بازاراں نوں
ساری عمر گزاری وچ گناہ
ہوسی روز قیامت حال تباہ
لیسی پاک محمدؐ آپؐ بچا
اوتھے میرے جیاں گناہگاراں نوں

Marfat.com

نعت شریف

یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں
ساری کائنات دا خزینہ مل گیا اے
اللہ دی سونہہ جنہاں نوں مدینہ مل گیا اے
جالیاں دے کول بہہ کے اونہاں موجاں مانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں
درد دے سوالیاں دی جھولی خیر پاوناں
گندیاں تے مندیاں نوں سینے نال لاوناں
ایہو لجپالاں دیاں عادتاں پرانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں
سارے جگ نالوں اوہ فضاواں نے نرالیاں
چماں جا کے اوس سوہنے روضے دیاں جالیاں
شالا کدی فیر آون رتاں او سہانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں
ساڈا تے ظہوری ایہو دین تے ایمان اے
پیار کملی والے دا عباداتاں دی جان اے
باقی سبھے گلاں ایویں قصے تے کہانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com

نعت شریف

تکیا نصیباں والیاں چہرہ حضور دا
جنت توں ودھ کے ویکھیا، روضہ حضور دا

آ کے در نبی اتے منگدے نے بادشاہ
سارا زمانہ کھاوندا صدقہ حضور دا

معراج مصطفیٰؐ نے ہی اے راز کھولیا
عرش بریں پہنچیا تلوا حضور دا

اوندا دلاں نوں دوستو وکھرا سرور اے
عاشق جدوں وی لاوندے نعرہ حضور دا

دنیا دی بادشاہی نوں کردا اے او پرے
اک شان وکھری رکھدا اے منگتا حضور دا

نعتاں بشیر قادری پڑھدا رہو رات دن
آوے گا تینوں وی کدی بلاوا حضور دا

(بشیر قادری)

Marfat.com

نعت شریف

کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا
سوہنہ رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا

انج مسجد نبوی دی ہر چیز نرالی اے
جھڑا روضے دے نال جڑیا مینار بڑا سوہنا

جنہوں ویکھ کے اکھیاندی پیاس نئیں بجھدی
اس سبز گنبد دا دیدار بڑا سوہنا

سب رستے مدینے دے سانوں جان توں پیارے نیں
جھڑا روضے دے ول جاندا بازار بڑا سوہنا

بے شک میں چنگا نئیں میری قسمت وی ماڑی اے
جس نال میری نسبت ہے اوہ غم خوار بڑا سوہنا

مینوں نہ تسی ویکھو نسبت تے میری ویکھو
ایس کوجھے ظہوری دا غم خوار بڑا سوہنا

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com

نعت شریف

ہنجواں دے ہار پھلاں دے گجرے بنا لواں
ذکر رسول پاک دی محفل سجا لواں
ہنجواں دے دیوے بال کے راہواں سجالواں
سوہنے دے اون جان دا رستہ بنا لواں
خوش- ویکھنا میں چاہنا اُس دریتیم نوں
مل جائے کوئی یتیم تے سینے لگا لواں
شہر نبی نوں جاندیا سوہنے مسافرا
ٹھہریں میں تیرے راہواں چہ اکھیاں وچھا لواں
رب دا گنہگار جے پہنچے نبی دے کول
رحمت کہوے حضور دی آ میں چھڑا لواں
اوتھے تے جند چھڑاوے گی میرے توں موت وی
اک وار میں حضور دے روزے تے جالواں
روضے نبی تے گھمدیا سوہنے کبوترا
دل چاہوندا اے تینوں میں بیلی بنا لواں
وچ قبر دے ظہوری نوں نہ کرو اجے سوال
پہلے تے میں حضور نوں نعتاں سنالواں

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com

نعت شریف

جی کردا مدینے دیا سائینیاں مدینے دیاں ہون گلیاں
کاسہ پھڑ کے کراں میں گدایاں مدینے دیاں ہون گلیاں
آواں کول کرو منظوری' اوتھے زندگی ہو جائے پوری
فیر چین کدی نہ جدائیاں' مدینے دیاں ہون گلیاں
کم کراں نال میں شوقاں' گلیاں ہنجواں نال ترونکاں
کراں پلکاں دے نال صفائیاں' مدینے دیاں ہون گلیاں
ماہی دی رہ جائے نظر سولی' عشق ماہی وچہ ہو جاواں جھلی
اوتھے پھراں میں وانگ سودائیاں' مدینے دیاں ہون گلیاں
دور آقا توں ایہہ دوریاں ہوون' دردی آساں پوریاں ہون
کراں شکر تے ونڈاں میں مٹھائیاں' مدینے دیاں ہون گلیاں

(محمد اکرم دردی)

Marfat.com

سلام

یا شفیع الوریٰ سلام علیک　　یا نبی الہدیٰ سلام علیک

خاتم الانبیا سلام علیک　　سید الاصفیا سلام علیک

احمد لیس مثلک احد　　مجتبیٰ مصطفیٰ سلام علیک

کشفت منک ظلمة الظلما　　انت بدر الدجیٰ سلام علیک

طلعت منک کوکب العرفان　　انت شمس الضحیٰ سلام علیک

مہبط الوحی منزل القرآن　　انت نور الہدیٰ سلام علیک

انک مقصدی وملجائی　　انک مدعا سلام علیک

اشفعی یا حبیبی یوم جزا　　انت شافعنا سلام علیک

ولیلة اسریٰ بہٖ قالت الانبیاء　　مرحبا مرحبا سلام علیک

ھذا قول غلامک عشقی

منہ یا مصطفیٰ سلام علیک

غلام مصطفیٰ عشقی

Marfat.com

اے صبا مصطفیٰ سے جا کہنا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
سبز گنبد کی ان بہاروں کو دل ہمارے سلام کہتے ہیں

آپ کی فکر میں چراغاں ہے آپ کا پیار غم کا درماں ہے
خار زاروں پہ آپ کا ہے کرم پھول سارے سلام کہتے ہیں

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر اور تصوّر میں آپکا منبر
سامنے جالیاں ہیں روضے کی دل ہمارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو! مصطفیٰ سے کہہ دینا بے سہارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضورؐ کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقاؐ سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیبؐ پیارے رسولؐ یہ ہمارا سلام کیجئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں

غم کے بادل تمام چھٹنے لگے پردے آنکھوں سے سارے ہٹنے لگے
جو تلاطم بنے ہوئے تھے طفیل وہ کنارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

سلام بحضور محبوب ربانی ﷺ

جس کو امت کا غم ہی ستاتا رہا اشک غاروں میں جو تھا بہاتا رہا
جو مقدر ہمارے بناتا رہا اس کی سب آل عترت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

جس کے شوہر پہ خنجر چلایا گیا جس کے بیٹے کو خوں میں نہلایا گیا
جس کی بیٹی کو قیدی بنایا گیا اس خاتون قیامت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

سامنے جس کے اکبرؓ ذبح ہو گیا گود میں جس کی اصغرؓ تڑپتا رہا
جس کو امت نے تیروں کا تحفہ دیا اس شہید محبت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

زیر خنجر بھی حق بات جس نے کہی چوٹ پر چوٹ سینے پہ جس نے سہی
جس کی صغریٰ مدینے میں روتی رہی اس کی صائم شہادت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

(صائم چشتی)

Marfat.com

سلام بحضور رحمت للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم

السلام اے سبز گنبد کے مکیں
السلام اے رحمتہ للعلمین
السلام اے سرور دنیا و دیں
السلام یا رحمتہ للعلمین
السلام اے آمنہؓ کے لال اور جنت کے پھول
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
اے خدا کے لاڈلے پیارے رسولؐ
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول
السلام اے میم حے اور میم دال
السلام اے بے نظیر و بے مثال
صف بستہ ہیں کھڑے حاضر غلام
پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام
مرحبا یاسید خیر الانام
کیجئے قبول ہم سب کے سلام
تو سخی' تیرا سخی دربار ہے
گر کرم کر دو تو بیڑا پار ہے
اے مرے معبود کے پیارے حبیبؐ
اب ہمیں بلوایئے اپنے قریب
السلام اے دردمندوں کے طبیب
ہو مدینے کی ہوا ہم کو نصیب
یاالٰہی' ازپئے زلف حبیب
ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب

Marfat.com

سلام بحضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والے کے مدینے کی بہاروں کو سلام
سبز گنبد کے نظر پرور نظاروں کو سلام

جانب روضہ جھکے ہیں جو سلامی کے لئے
ہم غریبوں کی طرف سے ان ستاروں کو سلام

اشک برسائے جہاں امت کی خاطر آپ نے
یارسول اللہ! ان خوش بخت غاروں کو سلام

ہر گل باغ مدینہ پر ہے جنت بھی نثار
گل تو گل ہیں، گلشن بطحا کے خاروں کو سلام

بکریاں آقا چراتے تھے حلیمہؓ کی جہاں
ان چراگاہوں کو، اور ان راہ گزاروں کو سلام

ہوں کروڑوں تیرے صائم کی طرف سے یاشہا
تیری آل پاک کو، اور تیرے یاروں کو سلام

(صائم چشتی)

Marfat.com

○ سلام بحضور سرورِ کونین ؐ ○

انجام جس کا خوب اس آغاز پر سلام
گونجی جو شش جہت میں اس آواز پر سلام

وہ جس کا اسم پاک دلوں کی کشود ہے
اس نام پر درود اس اعجاز پر سلام

لوح و قلم ازل سے ہیں جس کے نشانے پر
اس سرو ناز اس قد انداز پر سلام

میرا وجود میرا حوالہ ہے ان کی ذات
میں کجکلاہ جس سے ہوں اس ناز پر سلام

اس کے غلام قیصر و کسریٰ پہ خنداں زن
آئین خسروی کے اس انداز پر سلام

درِ یتیم کے لب و رخسار پر درود
یہ دل گداز جس سے ہے اس راز پر سلام

آمد سے جن کی کھل اٹھے چہرے گلاب سے
انسانیت کے چارہ و دمساز پر سلام

❀ ❀ ❀

Marfat.com

سلام بحضور سرورِ کونین ﷺ

یا حبیب کبریا الصلوۃ والسلام ، ہو تمہی نورِ ہدیٰ الصلوۃ والسلام
یا شفیع المذنبین یا رحمت اللعالمین ، آپ ہیں شمس الضحیٰ الصلوۃ والسلام
آپ کے دم سے سجے سبھی ارض و سماء ، آپ محبوب خدا الصلوۃ والسلام
یا شاہ دنیا و دیں یا امام المرسلین ، تاجدار انبیاء الصلوۃ والسلام
یا قریشی ہاشمی عرش کے مسند نشیں ، آپ ہیں بدر الدجا الصلوۃ والسلام
یا حبیبی مرحبا ہادی و مشکل کشاء ، بے کسوں کا آسرا الصلوۃ والسلام
فخر عالم کل فخر انسان و رسل ، آپ ہیں ماہ لقا الصلوۃ والسلام
آقا ذیشان آپ سیرت قرآن پاک ، دلبروں کے دلربا الصلوۃ والسلام

یہ رئیس ادنیٰ غلام پیش کرتا ہے سلام
آپ ہیں خیر الوریٰ الصلوۃ والسلام

Marfat.com

سلام بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یا شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینت عرش معلیٰ الصلوٰۃ والسلام

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوۃ والسلام

رب ھب لی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
سن کے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

میں وہ امتی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد
میرا لاشا بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

یا شہنشاہ مدینہ الصلوۃ والسلام
زینت عرش معلیٰ الصلوۃ والسلام

Marfat.com

سلام بحضور محبوب سبحانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام اے سرور کونین' اے مقصود یزدانی
سلام اے جلوہ توحید و شمع بزم روحانی

سلام اے وہ کہ تیری ٹھوکروں میں تاج شاہانہ
سلام اے وہ کہ تیرے فقر میں تھی شان سلطانی

سلام اے وہ کہ تو ہے جان انصاف وروا داری
سلام اے وہ کہ تجھ سے جاگ اٹھی روح انسانی

جسے تیرے جمال حسن رحمت نے سجایا تھا
وہ دنیا ان دنوں ہے کشتہ درد و پریشانی

خصوصاً تیری امت کا عجب حال پریشان ہے
نہ یارائے شکیبائی' نہ تاب درد پنہانی

تری چشم توجہ کی طلب ہے آدمیت کو
زمانہ چاہتا ہے پھر ترے الطاف رحمانی

کرم اے پیکر لطف و نوازش نوع انساں پر
کہ حد سے بڑھ گئی ہے گمراہی کی آج ارزانی

Marfat.com

سلام بحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پوری یارب یہ دعا کر ہم در مولا پہ جا کر
پہلے نعتیں کچھ سنا کر یہ پڑھیں سر کو جھکا کر

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوۃ اللہ علیک

ہے یہ حسرت در پہ جائیں اشک کے دریا بہائیں
داغ سینے کے دکھائیں سامنے ہو کر سنائیں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوۃ اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے عاصیوں کی لاج والے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوۃ اللہ علیک

جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوۃ اللہ علیک

بخش دو جو چیز چاہو کیونکہ محبوب خدا ہو
اب تو باب جود وا ہو ہاں جواب اس کا عطا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوۃ اللہ علیک

Marfat.com

ہدیہ سلام بحضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ جس کے گھر نہ چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں

سلام اس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکھیرے ہیں
سلام اس پر بروں کو جس نے فرمایا کہ میرے ہیں

سلام اس پر کہ جس کا ذکر ہے سارے صحائف میں
سلام اس پر کہ جو زخمی ہوا بازار طائف میں

سلام اس پر کہ جس نے زندگی کا راز سمجھایا
سلام اس پر کہ جو خود بدر کے میدان میں آیا

Marfat.com

سلام بحضور محبوب ربانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام اے آمنہ کے لال' اے محبوب سبحانی — سلام اے فخر موجودات' فخر نوع انسانی
سلام اے محبوب رحمانی' سلام اے نور یزدانی — تیرا نقش قدم ہے زندگی کی لوح پیشانی
تیرے آنے سے رونق آگئی گلزار ہستی میں — شریک حال قسمت ہو گیا پھر فضل ربانی
سلام اے صاحب خلق عظیم' انساں کو سکھلا دے — یہی اعمال پاکیزہ' یہی اشغال روحانی
تیری صورت' تیری سیرت' تیرا نقشہ' تیرا جلوہ — تبسم' گفتگو' بندہ نوازی' خندہ پیشانی
اگرچہ' فقر فخری' رتبہ ہے تیری قناعت کا — مگر قدموں تلے ہے فر کسرائی و خاقانی
زمین کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے — تیرے پرتو سے مل جائے ہر اک ذرے کو تابانی
ہم بے نوا بھی ہیں گدائے دامن دولت — عقیدت کی جبیں تیری' مروت سے ہے نورانی
تیرا در ہو میرا سر ہو' میرا دل ہو تیرا گھر ہو — تمنا مختصر سی ہے' مگر تمہید طولانی

سلام اے آتشیں زنجیر باطل توڑنے والے
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

Marfat.com

سلام بحضور سرورِ کونین ﷺ

یارسول اللہؐ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام
شہر بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں سلام
زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تاقیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام
مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام
اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام
در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبیؐ تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام
کعبہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجد نبویؐ کی صبحوں اور شاموں کو سلام
جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری ان سلاموں کو سلام
اے ہوا ہم سب کا شہ دیں سے سلام کہہ دینا
زمیں کا عرش بریں سے سلام کہہ دینا
گزر ہو تیرا کبھی گنبد خضریٰ کی طرف
تو لامکاں کے مکیں سے سلام کہہ دینا

Marfat.com

اور کہیں وہ ملے حلیمہؓ کی بکریوں والا
تو اس کی گرد جبیں سے سلام کہہ دینا
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
یارسول اللہؐ تیرے در کی فضاؤں کو سلام

(محمد علی ظہوری)

❁ ❁ ❁

محمدؐ کے در کا گدا محترم ہے
گدائے نبیؐ کی صدا محترم ہے
نبیؐ کے مدینے سے ہوا جو آئے
خدا کی قسم وہ ہوا محترم ہے

❁ ❁ ❁

Marfat.com

سلام بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

خلق کے داد رس سب کے فریاد رس
کہف روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھنوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موجِ بحرِ ساحت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰؑ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

Marfat.com

اُن اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا

سُن کر وہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھے پاس بُلائیں تو عجب کیا

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے

لیکن وہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

اُن پر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو گناہ گار کا سب حال کُھلا ہے

اس پر بھی وہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دامن میں چُھپائیں تو عجب کیا

حاصل جنہیں آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی غلامی کا شرف ہے

ٹھوکر سے وہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مُردوں کو جِلائیں تو عجب کیا

منہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گناہ گار بہت ہوں

میت کو میری دیکھنے آئیں تو عجب کیا

نہ زادِ سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں

لیکن مجھے سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بلائیں تو عجب کیا

وہ حسنِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دو عالم ہیں ادیب اُن کے کرم سے

صحرا میں اگر پھول کِھلائیں تو عجب کیا

Marfat.com